ترقی یافتہ ممالک کی معاشی ترقی کی تاریخ

www.kitabosunnat.com

عبدالرحمان فاتح

نیو بک پیلس اُردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ترقی یافتہ ممالک کی معاشی ترقی کی تاریخ

عبدالرحمان فاتح ایم اے

(معاشیات_ سیاسیات- تاریخ)

نیو بک پیلس

اردو بازار لاہور
فون نمبر224925

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ

نام کتاب :- معاشی ترقی کی تاریخ
مولف :- عبدالرحمٰن فاتح
پبلشرز :- نیو بک پیلس اردو بازار
پریس :- ندیم یونس پرنٹرز لاہور
کمپوزرز :- (زکریا بٹ لاہور کمپوزرز) اردو بازار لاہور

قیمت :- =/45 روپے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

اسلام نے غلامی کی بیخ کنی کی اور انسانوں کی تجارت کا کلیتاً خاتمہ کیا غلام اقوام اسلام کی ممنون احسان' ہیں کہ اسلام نے فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ کا درس دیا لیکن۔

مساوات کے علمبردار انگلستان کے باسیوں نے انسانیت (غلاموں) کی تجارت کو اپنی معاشی ترقی کا ایک راستہ جانا

ان تمام حبشی غلاموں کے نام جنہیں اہل انگلستان نے افریقہ سے پکڑا اور دوسرے ممالک میں اشیاء کی مانند فروخت کر دیا۔

لہ چوٹی پر چڑھنا غلام کی گردن چھڑانا ہے

(عمّ 30 البلد)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

	عنوان	صفحہ نمبر
1	فرانس	7
2	چین	55
3	جاپان	77
4	انگلستان	125
5	جرمنی	148
6	سوویت یونین	164
7	امریکہ	174
	حل پرچہ	193

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

اردو زبان میں پہلی بار ترقی یافتہ ممالک کی اقتصادی ترقی کی تاریخ پر کتاب پیش خدمت ہے یہ کتاب پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں کے ایم اے معاشیات کے پرچہ "ترقی یافتہ ممالک کی معاشی ترقی کی تاریخ" کے سلیبس کے مطابق تحریر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

کتاب کا طرز بیان سادہ دلنشین اور عام فہم ہے مختلف ممالک کی معاشی ترقی کو جامع انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں گرانوں اور گوشواروں سے مدد لی گئی ہے۔

کتاب کا مطالعہ پاکستان کی اقتصادی ترقی اور منصوبہ بندی کے سلسلہ میں بھی مفید ہے کیونکہ اس طرح طالب علم ترقی یافتہ ممالک سے پاکستان کا موازنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر سکتا ہے اور ان خامیوں کو تلاش کر سکتا ہے جو کہ ہماری معیشت اور منصوبہ بندی میں ہیں پس ترقی یافتہ ممالک کی معاشی ترقی کی تاریخ کا مطالعہ ہمیں بھی ان راستوں پر پاؤں مارنے کا سبق دیتا ہے جن پر چل کر ان ممالک نے ترقی کی منازل طے کیں اور دنیا میں خاص مقام حاصل کیا۔

خاکسار

عبدالرحمان فاتح ایم اے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرانس (FRANCE)

سوالات

☆ وہ عوامل بیان کریں جنھوں نے فرانس کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔

☆ فرانس کی تجارت خارجہ کے متعلق مفصل بیان کریں۔

☆ فرانس کی درآمدات اور برآمدات پر نوٹ لکھیں۔

☆ فرانس میں زرعی اشیاء سے فاضل آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ زرعی ترقی کے پس پردہ کارفرما عوامل کا تجزیہ کریں۔

☆ فرانس کی زرعی پیداوار پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔

☆ فرانس کی صنعتی ترقی پر تفصیل سے بحث کریں۔

☆ فرانس میں ٹرانسپورٹ کی ترقی اقتصادی ترقی میں کیا کردار ادا کر رہی ہے۔ بیان کریں۔

☆ فرانس میں بینکنگ اور انشورنس کے اداروں پر نوٹ لکھیں۔

☆ مدرجہ ذیل پر مختصر شذرے تحریر کریں۔

(a) فرانس میں افراط زر

(b) آبادی

(c) فرانس میں تعلیمی شعبہ

(d) فرانس میں صحت کی صورتحال

☆ فرانس میں توانائی کے ذرائع بیان کریں اور اقتصادی ترقی میں ان کے کردار پر بحث کریں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرانس کی معاشی ترقی کے عوامل

اگر دنیا کے نقشے پر نگاہ ڈالی جائے تو فرانس دنیا کا کوئی بڑا ملک نہیں ہے لیکن یہ یورپی معاشی برادری (European Economic Commuity) میں سب سے بڑا ہے یہ (EEC) کا 24% حصہ ہے یہ جرمنی اور اٹلی سے بڑا ہے اور انگلستان (UK) سے دوگنا ہے۔

فرانس کو یورپ میں بہت اہم حیثیت حاصل ہے یورپی ممالک کے بہت سے دارالحکومت پیرس سے صرف چند سو کلومیٹر کے فاصلہ پر ہیں مثال کے طور پر جرمنی کا بون صرف 400 کلومیٹر پر برسلز 300 کلومیٹر پر لندن 350 کلومیٹر پر واقع ہیں۔

یورپی معاشی برادری کے بارہ ممالک

(Twelve Countries of EEC)

نمبر	ملک	رقبہ	آبادی
		(000sq.km2)	(ملین میں)
1	فرانس	550.0	56.6
2	سپین	505.0	39.0
3	جرمنی	557.0	78.0
4	اٹلی	301.0	58.0
5	یونائیٹڈ کنگڈم (UK)	244.0	57.5
6	یونان	132.0	10.0
7	پرتگال	92.0	10.5
8	آئرلینڈ	69.0	3.5
9	ڈنمارک	43.0	5.1
10	نیدرلینڈ	42.0	15.0
11	لکسمبرگ	2.6	0.4
12	بیلجیم	31.0	10.0
	کل	2368.6	343.6

درج ذیل اہم فیچرز نے فرانس کی معاشی ترقی میں (Key Role) ادا کیا ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(1) کم افزائش آبادی زیادہ رقبہ (Low birthrate long area)

(2) EEC کے وسط میں واقع ہونا (In the Middle of EEC)

(3) وسیع ساحل (Long Costline)

(4) متوازن وضع (Balabced Configuration)

(5) آبی راستوں کا جال (Hydrographical Network)

(6) معتدل موسم (Temperate Climate)

(7) تجارت خارجہ (Foreign Trad)

(8) صنعتی ترقی (Development of Industry)

(9) زرعی ترقی (Development of Agriculture)

(10) متفرق

اب ہم ان سب پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہیں:

(1) کم افزائش آبادی زیادہ رقبہ

(Low birth rate long area)

فرانس کا رقبہ (EEC) کا 24% تقریباً 1/4 ہے لیکن اس کی آبادی کی شرح افزائش اپنے ہمسایہ ممالک سے بہت کم ہے۔ کم شرح افزائش آبادی کے باعث فرانس اقتصادی ترقی کے مناسب مقاصد کے حصول میں کامیاب رہا ہے فرانس کی آبادی دنیا کی آبادی کا 1/100 ہے۔ ہر سال صرف تیس لاکھ آبادی بڑھتی ہے جبکہ پاکستان جیسے ملک میں ہر سال تقریباً 60 لاکھ سے زیادہ آبادی بڑھ جاتی ہے۔ فی مربع کلومیٹر سو باشندے رہتے ہیں جبکہ UK میں 230، جرمنی میں 216 اور اٹلی میں 190 افراد بستے ہیں۔

فرانس میں عورتوں کی اوسط عمر 80 سال اور مردوں کی 72 سال ہے سب سے اہم بات یہ کہ کل آبادی کا 43% کماؤ آبادی ہے جو کہ تقریباً 24.4 ملین کے قریب ہے۔

(2) EEC کے وسط میں واقع ہونا

(In the Middle of EEC)

فرانس (EEC) یورپی معاشی برادری کا وسطی ملک ہے EEC کے اکثر ممالک کے دارالحکومت اس سے چند سو کلومیٹر کے فاصلہ پر ہیں، پیرس سے بون تک فاصلہ 400 کلومیٹر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برسلز کا فاصلہ 300 اور لندن کا 350 کلومیٹر ہے وسط میں واقع ہونے کے باعث یہ تجارت میں اہم کردار کا حامل ہے۔

(3) وسیع ساحل (Long Costline)

فرانس کا ساحل یورپ کا سب سے بڑا ساحل ہے جو تقریباً تقریباً 5000 کلومیٹر لمبا ہے یہ Atlantic, channel اور Mediterranean پر مشتمل ہے۔

(4) متوازن وضع (Balanced Configuration)

اس کے (Furthest Points) کے درمیان تقریباً 1000 کلومیٹر کا فاصلہ ہے اور یہ شکل کے لحاظ سے مسدس شکل کا ہے جو اقتصادی نقطہ نگاہ سے اہم ہے۔

(5) آبی راستوں کا جال (Hydrographical Network)

فرانس میں درج ذیل چار بڑے دریا ہیں:

(i) Rhone کی لمبائی 812 کلومیٹر ہے اس کا بہاؤ بہت تیز ہے۔

(ii) Seine کی لمبائی 776 کلومیٹر ہے یہ پیرس اور نارمنڈے کے مابین معاشی راستہ ہے۔

(iii) Loire کی لمبائی 1020 کلومیٹر ہے یہ تمام فرانسیسی دریاؤں سے بڑا ہے۔

(iv) Caronne کی لمبائی 573 کلومیٹر ہے یہ جنوب مغرب میں ہے۔

بہت بڑے بڑے شہر دریاؤں کے کناروں پر آباد ہیں۔

(6) معتدل موسم (Temperate Climate)

فرانس میں جون جولائی یعنی گرمیوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سنٹی گریڈ ہوتا ہے اور جنوری فروری یعنی سردیوں میں 20 ڈگری سنٹی گریڈ تک گر جاتا ہے پہاڑی علاقہ جات میں اور طرح کا موسم پایا جاتا ہے۔

(7) تجارت خارجہ (Foreign Trad)

فرانس کی بیرونی شعبہ کے ساتھ تجارت اشیاء خدمات اور سرمایہ پر مشتمل ہے یہ جاپان، امریکہ اور جرمنی کے بعد چوتھا بڑا برآمد کرنے والا ملک ہے دنیا میں اس کا تجارت خارجہ میں حصہ 6% ہے اگر اس کا توازن تجارت خسارے میں جاتا ہے لیکن اس خسارے کو سیاحت، یکگرام، دولائی و بروین سٹرانسپورٹ ہاؤس اور انشورنس کے ذریعہ پورا کردیا جاتا ہے اور یوں متوازن

مکتبہ آل لائن مفت مشتمل کتب پر مشتمل ویب سائٹ

www.KitaboSunnat.com

تجارت کے باعث اقتصادی ترقی کے اہداف آسانی سے حاصل ہو جاتے ہیں۔

(8) صنعتی ترقی (Development of Industry)

فرانس کی صنعت کا دنیا میں پانچواں بڑا نمبر ہے صنعتی ترقی نے فرانس کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے فرانس کی MNCS کا فرانس کی اقتصادی ترقی میں بھی بہت ہاتھ ہے فرانس کی اہم صنعتوں میں خلائی صنعت' کمپیوٹر' ٹیلی کمیونی کیشن' کیمیکل موٹر وہیکل اور الیکٹریکل انجینئرنگ اہم ہیں۔

(9) زرعی ترقی (Development of Agriculture)

فرانس کی زرعی ترقی نے بھی اس کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ فرانس EEC کا تازہ سبزیاں پیدا کرنے والا پہلا بڑا ملک ہے۔ اس کے علاوہ غلہ پیدا کرنے والا پانچواں مکئی پیدا کرنے والا چھٹا چقندر پیدا کرنے والا دوسرا جو پیدا کرنے والا دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے۔

(10) عمدہ نقل و حمل

(11) بہترین نظام تعلیم

(12) بہترین نظام ریسرچ

(13) سیاست میں استحکام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجارت خارجہ (FOREIGN TRADE)

فرانس کی بیرونی شعبہ کے ساتھ تجارت اشیاء خدمات اور سرمایہ پر مشتمل ہے۔ 20% پیداوار درآمد کی جاتی ہے اور 20% برآمد کی جاتی ہے اور یوں توازن تجارت متوازن رہتا ہے۔

فرانس' جرمنی' جاپان اور امریکہ کے بعد چوتھا بڑا برآمد کرنے والا ملک ہے اور جرمنی' جاپان' امریکہ اور UK کے بعد پانچواں بڑا درآمد کرنے والا ملک ہے فرانس کا تجارت خارجہ میں حصہ دنیا میں سے 6% ہے ظاہری طور پر فرانس کا توازن تجارت خسارے میں نظر آتا ہے لیکن درحقیقت یہ خدمات ٹورازم ٹرانسپورٹ' سول انجینئرنگ اور بینکنگ کے ذریعہ پورا ہوتا رہتا ہے اس کے علاوہ ہوائی سروس اور انشورنس بھی اہم ہیں۔

تجارت خارجہ کا عمومی جائزہ

فرانس کی تجارت خارجہ کو تین اہم مدات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جوکہ یہ ہیں:

(1) زرعی اور خوراک والی اشیاء
(2) توانائی اور ایندھن
(3) صنعتی اشیاء

اب ہم ان پر مختصراً بحث کرتے ہیں:

(1) زرعی اشیاء اور اشیائے خوراک (Agricultural and Food Products)

فرانس یورپ کا اہم زرعی ملک ہے 1990ء میں فرانس کا توازن تجارت زرعی اشیاء کے متعلق حق میں رہا اور 51.2 بلین فرانک کمائے گئے زرعی اشیاء کی درآمد 138.9 بلین فرانک کی تھی اور برآمد 190.1 اور یوں 51.2+ توازن تجارت موافق رہا۔ اشیائے خوراک کی برآمد سے 105.1 بلین فرانک حاصل ہوئے اور درآمد پر 88.4 بلین فرانک خرچ ہوئے اور یوں توازن تجارت 16.7+ بلین رہا۔

(2) توانائی اور ایندھن (Energy and Fuel)

ایندھن اور توانائی میں فرانس کا توازن تجارت خسارے میں ہے۔ درآمدات پر خرچ 1986ء میں 187.4 بلین فرانک تھا جو کہ اگرچہ 1990ء میں 94.1 رہ گیا لیکن یہ بھی خسارہ ہے کیونکہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1990ء میں برآمدات 26.1 بلین فرانک اور درآمدات 120.2 بلین فرانک کی تھیں اور یوں 94.1- توازن تجارت سامنے آتا ہے۔

(3) صنعتی اشیاء (Industrial Products)

فرانس کی تجارت خارجہ کا 3/4 حصہ صنعتی اشیاء پر مشتمل ہے فرانس صنعتی اشیاء کا بڑا برآمد کنندہ ہے لیکن یہ ان کا بڑا درآمد کنندہ بھی بن چکا ہے۔ 1990ء میں ان اشیاء کی برآمد سے 917.2 بلین فرانک حاصل ہوئے اور درآمد پر 1002.6 بلین فرانک خرچ ہوئے اور یوں 85.4- کا تجارتی خسارہ ہوا۔ فرانسیسی ماہرین اقتصادیات کا خیال ہے کہ اسے عرصہ طویل میں ہی ختم کیا جاسکتا ہے۔

(4) متفرق اشیاء (Miscellaneous goods)

1990ء میں متفرق اشیاء کی برآمد سے 7.7 بلین فرانک حاصل ہوئے اور درآمد پر 4.6 بلین فرانک خرچ ہوئے اور یوں متفرق اشیاء میں توازن تجارت 3.1+ فاضل رہا۔

فرانس کا تجارت خارجہ
کا 1990ء کا گوشوارہ
(بلین فرانک میں)
فوجی سامان کے علاوہ

مد	درآمدات	برآمدات	توازن تجارت
زرعی واشیائے خوراک	138.9	190.1	+51.2
○ زرعی پیداوار	50.5	85.0	+34.5
○ اشیائے خوراک	84.4	105.1	+16.7
توانائی	126.2	26.1	-94.1
صنعت	1002.6	917.2	-85.4
○ معدنی خام مال	9.1	1.7	-7.4
○ دھاتیں اور دیگر اشیاء	126.0	117.7	-8.3

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ کیمیائی پیداوار	191.4	172.7	-18.7
○ اشیائے سرمایہ	298.1	273.5	-24.0
○ اندرونی الیکٹریکل			
○ صارفین کیلئے الیکٹرانکس	33.8	19.7	-24.6
○ پرائیوٹ موٹر وہیکل	75.2	80.8	-14.1
○ ٹرانسپورٹ سپیرپارٹس	56.8	76.4	+5.6
○ اشیائے صارفین	207.8	175.6	+19.6
متفرق	4.6	7.7	+3.1
مجموعہ	1266.3	1141.1	-125.2

(Source ذریعہ کسٹم)

اہم تجارتی پارٹنر (Main Trading Partners)

فرانس کی کل تجارت کا 1/60 حصہ 11 یورپی معاشی برادری کے ممالک سے ہوتا ہے جبکہ 1/40 حصہ دوسرے متفرق ممالک سے تجارت کی جاتی ہے۔

فرانس جن ممالک کو اشیاء برآمد کرتا ہے (1990ء)

نام ملک	برآمد (بلین فرانک میں
جرمنی	198.5
اٹلی	129.9
یو کے	108.1
بلجیم لکسمبرگ	107.3
سپین	.5
یو۔ ایس۔ اے	69.6
نیدرلینڈ	64.4
سوئیٹزرلینڈ	48.2
پرتگال	15.0
جاپان	21.9

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے متفرق ممالک	305.7
مجموعہ	1141.1

فرانس جن ممالک سے اشیاء درآمد کرتا ہے (1990ء)

نام ملک	درآمدات مقدار (بلین فرانک میں)
جرمنی	240.8
اٹلی	146.5
یو کے	91.8
بلجیم بکسمبرگ	111.8
سپین	59.6
یو۔ ایس۔ اے	103.2
نیدرلینڈ	64.7
سوئیٹزرلینڈ	31.6
جاپان	50.9
سویڈن	19.5
دوسرے متفرق ممالک	345.9
مجموعہ	1266.3

فرانس سے غیرموافق توازن تجارت والے ممالک

ملک	1990ء (بلین فرانکس) (خسارہ)
جرمنی	-40.4
یو۔ ایس۔ اے	-36.3
جاپان	-28.9
بلجیم	-14.0
اٹلی	-6.9

فرانس سے موافق توازن تجارت والے ممالک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملک	فاضل پن
سوئیٹزرلینڈ	16.6
یو۔ کے	15.2
سپین	12.9

فرانس کی تجارت خارجہ کی اہم خصوصیات ایک نظر میں

(1) فرانس دنیا کا چوتھا بڑا برآمد کرنے والا ملک ہے۔
(2) فرانس دنیا کا پانچواں بڑا درآمد کرنے والا ملک ہے۔
(3) دنیا میں سے فرانس کا تجارت خارجہ میں حصہ 6% ہے۔
(4) فرانس کی تجارت خارجہ کے چار مدات میں درج ذیل اشیاء شامل ہیں۔
   (i) زرعی اشیاء اور اشیائے خوراک
   (ii) توانائی
   (iii) صنعتی اشیاء
   (iv) متفرق اشیاء
(5) 1990ء میں توازن تجارت 125.2- خسارے میں گیا جسے دوسرے ذرائع سے پورا گیا۔
(6) فرانس کی 60% تجارت (EEC) کے ساتھ ہوتی ہے۔
(7) فرانس کی تجارت خارجہ کا تین چوتھائی حصہ صنعتی اشیاء پر مشتمل ہے۔
(8) فرانس یورپ کا اہم زرعی ملک ہے۔
(9) فرانسیسی ماہرین اقتصادیات کے مطابق عرصہ طویل میں تجارت کا خسارہ دور ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زراعت (AGRICULTUER)

فرانس یورپ کا اہم زرعی پیداواری ملک ہے یہ نہ صرف زرعی اجناس میں خود کفیل ہے بلکہ بہت بڑا برآمد کنندہ بھی ہے زرعی اشیاء کی برآمد سے اچھی خاصی فاضل آمدنی حاصل کرتا ہے 1990ء میں فرانس کی زرعی اشیاء کی برآمدات اور درآمدات سے فاضل پن (51.2 + 34.5+) =85.7+ تھا' اس کی وجوہات درج ذیل ہیں:

(1) معتدل موسم
(2) جدید ترین زرعی ٹیکنالوجی کا استعمال
(3) زرخیز علاقہ جات
(4) 57% زمین کا زراعت کے لئے وقف ہونا
(5) 56% زمین پر صنعتی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں
(6) 44000 فارم 100 ہیکٹر سے زیادہ رقبہ پر مشتمل ہیں
(7) فور کاسٹنگ کے مطابق اس صدی کے آخر تک 500000 فارم فرانس میں ہوں گے
(8) لائیو سٹاک کی ترقی
(9) دودھ اور ڈیری کی پیداوار میں اضافہ
(10) فرانس اٹلی سے مل کر دنیا کا سب سے بڑا شراب بنانے والا ملک ہے۔

زمین

فرانس کے علاقہ کا نصف سے زائد حصہ کاشتکاری کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کل رقبہ (550000 S.km) سے (315000 S.km) یعنی 57% حصہ کاشتکاری کے لئے وقف کر دیا گیا ہے جبکہ باقی 43% حصہ پر کاشتکاری ممکن نہیں کیونکہ وہاں جھیلیں اور پہاڑ وغیرہ ہیں۔

فرانس جتنے رقبہ پر کاشت کرتا ہے یہ یورپی معاشی برادری کا 1/4 حصہ بنتا ہے فرانس یورپ کا بڑا ملک ہے جس نے بہت زیادہ حصہ زراعت کے لئے وقف کر چھوڑا ہے 56% زمین پر صنعتی استعمال میں آنے والی فصلوں کی کاشت کی جاتی ہے جن میں شوگر بیٹ اور آئل سیڈ شامل ہیں۔

زراعت سے وابستہ لوگ

فرانس میں 300,000 سے زیادہ کسان ایسے ہیں جو کہ کاشتکاری پارٹ ٹائم کرتے ہیں۔ کاشتکاری کے علاوہ وہ صنعت اور سیاحت کے محکمہ میں کام کرتے ہیں۔ فرانس میں بھی کسان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر والے اس کی کاشتکاری میں مدد کرتے ہیں۔ 44000 فارم 100 ہیکٹر سے زائد ہیں اور پچھلے تیس سال میں دوگنا اضافہ ہے فورکاسٹنگ کے مطابق اس صدی کے آخر تک 00000 تک فارم فرانس میں ہوں گے۔

فرانس میں کل زرعی کام سے وابستہ آبادی 2026000 ہے ان میں سے کسانوں کی تعداد 1017000 ہے جو فیملی ممبران مدد کرتے ہیں۔ ان کی تعداد 853000 ہے جبکہ زرعی مزدور 156000 ہیں جن کسانوں کے پاس 5 ہیکٹر سے کم زمین ہے ان کی تعداد 278000 ہے جن کی زمین 5 ہیکٹر سے 20 ہیکٹر تک ہے۔ ان کی تعداد 279000 ہے جن کے پاس 20 سے 50 ہیکٹر ہے ان کسانوں کی تعداد 288000 ہے جن کے پاس 50 سے 100 ہیکٹر ہے ان کی تعداد 128000 ہے اور جن کے پاس 100 ہیکٹر سے زیادہ ہے ایسے کسان 44000 ہیں اور یوں کل تعداد 1017000 ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زرعی کام کرنے والی آبادی

آدمی	تعداد
کسان	1017000
فیملی مدد گار	853000
فارم کے مزدور	156000
کل تعداد	2026000

فارموں کے سائز

Under 5 hactars	278000
5-20 "	279000
20 -25	288000
50 -100	128000
above 100	44000
کل تعداد	1017000

آمدنی (INCOME)

1990 میں فرانس کی فارمنگ آمدنی (خام زرعی مال سے) 330 بلین فرانک تھی جس میں سے (54.6%) فصلوں سے اور (45.4%) لائیوسٹاک سے حاصل ہوئی

زرعی تجارت خارجہ (Agricultural Foreign Trabe) فرانس کو زرعی مال اور زرعی اشیائے خوراک سے فاضل آمدنی حاصل ہوتی ہے 1990 میں یہ 51.2 بلین فرانک تھی

زرعی اور اشیائے خوراک کا ٹریڈ بلینس
(بلین فرانکس 1990)

	صرف زراعت	(کل بشمول اشیائے خوراک)
برآمدات	85.0	190.1
درآمدات	50.5	138.9
فاضل پن	+34.5	+51.2

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرانس کو کچھ زرعی اشیاء درآمد کرنا پڑتی ہیں جو کہ اس کے اپنے ہاں پیدا نہیں ہوتیں
میں کافی کو کو ربڑ کاٹن یا لکڑی وغیرہ شامل ہیں۔
ان کے علاوہ فرانس گوشت فروٹ سبزیاں اور سمندری خوراک درآمد کرتا ہے۔

(Main Surplus)
(بلین فرانکس (1990)

غلہ	30.8
شراب اور سپرٹ	29.6
دودھ اور ڈیری کی پیداوار	14.8
چینی	6.8
تیل والے بیج اور پھل	5.7
گوشت	5.0
آٹا	4.2
پولٹری	3.9

فرانس کی اہم زرعی پیداوار
(Main Agricultural Produce)

فرانس کی زرعی پیداوار کو تین حصوں میں تقسیم یا جا سکتا ہے۔

(I) فصلیں (Crops)

(A) غلہ (Cereals)

(i) گندم (Wheat)

(ii) مکئی (Maiz)

(iii) جو (Barley)

(B) صنعتی فصلیں (Industrial crops)

(i) چینی والی چقندر (Suger Beet)

(ii) تیل والی فصلیں (Oilseed Crops)

(iii) تمباکو (Tabacco)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(C) شراب (Wine)

(i) بہترین شراب (Quality Wine)

(ii) عام شراب (Ordinary Wine)

(iii) کشید کی گی شراب (Distilled Wine)

(D) پھل فروٹ سبزیاں (Fruit and Vogitables)

(2) لائیو سٹاک (Livestock)

(i) گائے کا گوشت (Beef Cattle)

(ii) بھیڑیں (Sheep)

(iii) سور (Pigs)

(3) جنگلات اور مچھلیاں (Forestry and Fish eries)

(i) جنگلات (Forestry)

(ii) مچھلیاں (Fisheries)

(1) فصلیں CROPS

(A) غلہ اناج (Cereals)

فرانس غلہ پیدا کرنے والا دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے (اس سے پہلے USSR, USA چائینا انڈیا اور کینیڈا آتے ہیں) 1990 میں غلہ کی پیداوار 54.8 ملین ٹن تک پہنچ گئی تھی اور 1990 میں ہی غلہ سے 30.8 بلین فرانکس کی (تجارت خارجہ سے) فاضل آمدنی حاصل کی گئی۔

(1) گندم (WHEET)

فرانس میں 1990 میں 32 ملین ٹن گندم پیدا کی گئی فرانس گندم پیدا کرنے والا پانچواں بڑا ملک ہے فرانس کے بعض علاقوں سے فی ایکٹر 9 ٹن گندم حاصل کی جاتی ہے جبکہ اوسط" 5.6 ٹن گندم حاصل کی جاتی ہے گندم کی نصف پیداوار فروخت کر دی جاتی ہے یہ دوسرے ممالک میں برآمد کی جاتی ہے۔

(2) مکئی (MAIZE)

1990 میں فرانس 9.2 ملین ٹن مکئی پیدا کی گئی یہ فصل جانوروں کے چارے کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعمال کی جاتی ہے - فرانس مکئی پیدا کرنے والا دنیا کا دسواں بڑا ملک ہے شمالی پہاڑ اور جنوب مغربی علاقوں میں یہ کاشت کی جاتی ہے اس کی 2/3 پیداوار کو فروخت کر دیا جاتا ہے

(3) جو (BARELY)

یہ 1990 میں 10 ملین ٹن حاصل کی گئی یہ شمالی علاقہ جات کی طرف کاشت کی جاتی ہے فرانس جو پیدا کرنے والا دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے آدھی پیداوار برآمد کر دی جاتی ہے -

(B) صنعتی فصلیں

یہ فصلیں ہی درحقیقت ملکی ترقی میں ہم کردار کی حامل ہوتی ہیں فرانس میں یہ فصلیں درجہ ذیل ہیں -

چینی والی چقندر (Sugar Beet)

یہ 1990 میں 30.8 ملین ٹن کاشت کی گئی زیر کاشت رقبہ 470000 ایکٹر تھا USSR کے بعد 1990 میں فرانس کا اس فصل میں نمبر1 تھا فرانس کی 60 فیکٹریوں میں اس سے چینی تیار ہوتی ہے

تیل والے بیج (Oilseed)

گزشتہ چند سالوں میں اس شعبہ نے نمایاں ترقی کی ہے یہ 2.3 ملین ٹن 1990 میں حاصل کی گئی اور اسے 140,000 ایکٹر سے کاشت کیا گیا -

تمباکو (Tabacco)

فرانس میں تمباکو کی پیداوار گر رہی ہے اور (Home Market) کی ضرورت کو بھی پورا نہیں کرتی اس لئے فرانس خام تمباکو کو اور سگریٹ درآمد کرتا ہے

(C) شراب کی پیداوار (Wine Probuction)

فرانس اٹلی کے ساتھ شیئر کرنے کے بعد دنیا میں پہلا شراب پیدا کرنے والا بڑا ملک ہے 1990 میں یہ 65 ملین ہیکٹو لیٹر پیدا کی گئی -

اس کی تین قسمیں پیدا کی جاتی ہیں

(1) بہترین شراب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ 1990 میں 23 ملین ہیکٹو لیٹر پیدا کی گئی

(2) عام شراب

یہ 1990 میں 29.3 ملین ہیکٹو لیٹر پیدا کی گئی

(3) کشید شدہ شراب

یہ 1990 میں 12.6 ملین ہیکٹو لیٹر پیدا کی گئی۔

D- پھل اور سبزیاں (Fruit and Vegetables)

1990 میں پیداوار (پھل)

Apples 1-8 million tonnes

Pears 32000 tonnes

Peaches 246000 "

Pluma 193000 "

Grapes 134000 "

1990 میں پیداوار (سبزیاں)

Tomatoes 814000 tonnes

Cauliflowers 519000 "

Carrots 497000 "

Potatoe 600000 "

(2)لائیوسٹاک (LIVESTOCK

لائیو سٹاک کے سلسلہ میں فرانس نے بہت ترقی کی ہے۔ بیل گائیں سور بھیڑیں پولٹری وغیرہ اس شعبہ کی اہم پیداوار ہے ان کے بارہ میں مختصر بیان کیا جاتا ہے

(1) گائیں بیل مویشی بچھڑے (Oxen beef cattle)

گائے بیل کے سلسلہ میں فرانس کا شمار دنیا کے آٹھویں بڑے ملک کے طور پر ہوتا ہے یہ مویشی تقریباً تمام ملک میں ہوتے ہیں 1990 میں 4.5 ملین بیلوں 2.7 ملین بچھڑوں سے گوشت حاصل کیا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برآمد دودھ کی پیداوار ہر سال 300 ملین ہیکٹو لیٹر ہے 1990 میں گوشت اور ڈیری کی پیداوار سے 18.0 بلین آمدنی حاصل کی گئی جن میں سے دودھ اور بیز سے 12.9 اور گوشت سے 5 بلین آمدن حاصل ہوئی

(2) بھیڑیں Sheep

بھیڑیں فرانس کے زیادہ تر جنوبی علاقوں میں پالی جاتی ہیں 1980 میں ان کی برآمد کی درآمد کا 80% تھیں اور 1990 میں صرف 54% اور یوں 6-2.5 بلین کا خسارہ ہوا فرانس کا مشہور پنیر بھیڑ کے دودھ سے بنایا جاتا ہے (Rcquefort)

(3) سور (Pigs)

اس کا درآمد برآمد سے زیادہ ہے اس لئے اس میں بھی خسارہ برداشت کرنا پڑتا ہے۔

(3) جنگلات اور مچھلیاں (FORESTRY AND FISHERIES)

(1) جنگلات (Forestry)

جنگلات فرانس کے نی صد رقبہ پر پھیلے ہوئے ہیں (تقریباً" پندرہ ملین ایکڑ) اور یہ یورپ میں سب سے بڑا جنگلاتی علاقہ ہے جنگلات پچھلی صدی کے مقابلہ پر دو گنے ہو چکے ہیں جنگلات کا 3/4 حصہ پرائیویٹ ملکیت میں ہے اور 1/4 حصہ حکومت کی ملکیت میں ہے اگرچہ فرانس کے تمام علاقوں میں جنگلات پائے جاتے ہیں لیکن یہ پہاڑی علاقوں میں زیادہ ہیں ان علاقوں میں alps massif, Pyreness central کے نام قابل ذکر ہیں اگرچہ جنگلات کی بہت سی اقسام ہیں لیکن درجہ ذیل اقسام میں ہم ان کو تقسیم کر سکتے ہیں۔

Decibdous species (1)

Conifers (2)

جنگلات کے سلسلہ میں فرانس خود کفیل نہیں ہے 1990 میں فرانس کو 23.9 بلین فرانکس کا خسارہ برداشت کرنا پڑا

مچھلیاں (Fisheries)

فرانس کا شمار دنیا میں مچھلی حاصل کرنے والے ممالک میں بیسویں نمبر پر ہوتا ہے 5,000

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

K,m لمبے ساحل سمندر کی وجہ سے فرانس نے اس شعبہ میں بہت ترقی کی ہے لیکن فرانس اس سلسلہ میں بھی خود کفالت حاصل نہیں کر سکا 1990 میں اس شعبہ میں 11.6 بلین فرانکس کا خسارہ فرانس کو برداشت کرنا پڑا فرانس میں مچھلیاں پکڑنے کے درجہ ذیل تین بڑے پورٹس ہیں۔

1- Bovlogne

2- Lorient

3- Concarneau

دنیا میں پوزیشن

- فرانس غلہ پیدا کرنے والا دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے
- شراب پیدا کرنے والا دوسرا بڑا ملک ہے
- Sugar Beet پیدا کرنے والا دوسرا بڑا ملک (اب پہلا بڑا ملک ہے)
- E E C میں تازہ سبزیاں پیدا کرنے والا پہلا بڑا ملک ہے
- دودھ پیدا کرنے والا چوتھا بڑا ملک
- آلو پیدا کرنے والا دنیا کے بڑے ممالک سے ایک
- مچھلی پکڑنے والا بیسواں بڑا ملک
- مویشیوں کے سلسل میں آٹھواں بڑا ملک ہے
- گندم پیدا کرنے والا پانچواں بڑا ملک ہے
- مکئی پیدا کرنے والا دسواں بڑا ملک ہے
- جو پیدا کرنے والا چوتھا بڑا ملک ہے۔

صنعت (Industry)

فرانس کی صنعت کا دنیا میں پانچواں بڑا ممبر ہے۔ اپنے ہمسایہ ممالک انگلستان اور جرمنی کی طرح فرانس بھی انیسویں صدی میں ایک صنعتی طاقت بن چکا تھا یہ وہ وقت تھا جب کہ فرانس میں لوہے سٹیل اور بھاری انجینیرنگ نے کوئلے کے نکالنے والے بڑے بڑے علاقوں میں ترقی کی اس طرح کیمائی صنعت اور کپڑے کی صنعت نے بھی ترقی کی۔

20 ویں صدی فرانس کے لئے صنعتی ترقی کا ایک نیا دور لائی اور اس صنعتی ترقی نے فرانسیسی معیشت میں اہم کردار ادا کیا۔

آج کل فرانس میں تمام اقسام کی صنعتی سرگرمیاں پائی جاتی ہیں جدید صنعتوں میں خلائی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صنعت کمپیوٹر ٹیلی کمیونی کیشن کیمیکل موٹر وہیکل اور الیکٹریکل انجینئرنگ اہم ہیں۔
فرانس کی MNCS میں درجہ ذیل کے علاوہ بہت سی چھوٹی اور درمیانے سائز کی صنعتیں ہیں

Alsthom - alcatel

Michelin

Air Liquide

Rhone Poulence

Renault

(Main Industrial Sectors) اہم صنعتی شعبے

فرانس میں اہم صنعت شعبے درجہ ذیل ہیں

1- دھاتی صنعت (Metal Industry)

2- موٹر وہیکل کی صنعت (Motor Vehicle Inbustry)

3- انجینئرنگ کی صنعت (Engineering Industry)

4- الیکٹریکل اور الیکٹرانک صنعت (Electrical and electronic Industries

5- کیمیائی صنعت (Chemical Industry)

6- ایرو سپس صنعت (Aerospace Industry)

7- کپڑے لباس اور جرابوں کی صنعت (Textile clothing and footwere)

8- اشیائے خوراک کی صنعت (Food Industry)

9- تعمیراتی اور سول انجینئرنگ (Building and civle Indistries)

10- متفرق صنعتیں (Miscellaneous Indistries)

اب ہم ان تمام پر مختصر روشنی ڈالتے ہیں

(1) دھاتی صنعت

فرانس کی لوہے اور فولاد کی صنعت کا دنیا میں نواں نمبر ہے 1990 میں 19.0 ملین ٹن سٹیل پیدا کیا گیا 1974 میں سٹیل کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی گئی جو کہ 27 ملین ٹن تھی اس کے بعد بعد پیداوار کم ہوتی گئی سٹیل کی صنعت نے مشرقی اور شمال کی جانب کے علاقوں میں ترقی کی پچھلے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند سالوں میں اس نے ساحل سمندر کے قریبی علاقوں میں ترقی کی ہے فرانس کی سٹیل کی پیداوار صرف ایک واحد قومی ادارے (Usinor -Saulor) کے پاس ہے جو کہ دنیا کی دوسری بڑی لوہے اور سٹیل کی کمپنی ہے جبکہ سب سے بڑی جاپان میں (Nippon steel) ہے اس کے علاوہ فرانس میں ایلومینیم کی صنعت بھی ترقی پر ہے فرانس کی ایلومینیم کی صنعت دنیا میں بارھویں نمبر پر شمار ہوتی ہے اس کے 1990 کی پیداوار 326000 ٹن تھی

موٹر وہیکل کی صنعت (Moter vehicle Industry)

جاپان U.S.A اور جرمنی کے بعد موٹر وہیکل کی صنعت میں فرانس کا نام آتا ہے ذیل میں 1990 کی موٹر وہیکل کی صنعت کی پیداوار دی جا رہی ہے۔

مسافر گاڑیاں	3.3 ملین
کمرشل "	0.5 "

فرانس کی موٹر وہیکل کی صنعت میں دو کمپنیاں شامل ہیں اور یہ دونوں بین الاقوامی معیار کی ہیں - پہلی کمپنی (Peugeot -Citroes) ہے جو کہ ایک پرائیویٹ کمپنی ہے اس کی 1990 کی پیداوار 2235,000 تھی دوسری کمپنی (Renault) ہے (یہ نیشنلائیزڈ ہے) اس 1990 کی پیداوار 2043000 تھی یہ دونوں کمپنیاں 150000 افراد کو روزگار مہیا کئے ہوئے ہیں ان دونوں کے ورلڈ رینک 7 اور 9 ہیں یہ کمپنیاں ملکی ضروریات سے 40 فیصد زیادہ بچا لیتی ہیں اور اسے برآمد کر دیا جاتا ہے 199 میں ان کی برآمد سے 26 بلین فرانکس کی زائد آمدنی حاصل ہوئی اگرچہ یہ زائد پن نیچے کی جانب حرکت کر رہا ہے کیونکہ عالمی منڈی میں مقابلہ بہت ہے۔

انجینئرنگ کی صنعت (Engineering Industry)

یہ ایک وسیع شعبہ ہے اس میں کلاک سے لے کر بھاری اشیاء تک شامل ہیں انجینئرنگ کی فرانس کی صنعت میں 65000 کمپنیاں شامل ہیں ان میں اکثریت چھوٹی اور درمیانے سائز کی کمپنیوں کی ہے کچھ کمپنیوں کو مشکلات کا سامنا ہے جس کی وجہ سے (1974) میں 800,000 لوگ ان کمپنیوں میں برسروزگار تھے مگر اب 574600 ہیں جو کہ پہلے کے مقابلہ میں کم ہیں۔

کیمیکل انجینئرنگ اب جہاز سازی سے ملائی جا چکی ہے اور مسافر کشتیاں اور جہاز بنائے جاتے ہیں اسی شعبہ میں ریلوے کی صنعت بھی ہے (TGV) اسی کی بنائی گئی دنیا کی تیز رفتار ٹرین ہے جس کی 1990 میں ریکارڈ سپیڈ 511 کلو میٹر فی گھنٹہ تھی۔

انجینئرنگ کی [redacted] کا توازن تجارت 1987 سے 1990 تک خسارے میں گیا ہے 1990 میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15 بلین فرانکس کا خسارہ ہوا برآمدات 41.4 بلین فرانکس کی تھیں اور درآمدات 156.4 بلین فرانکس تھیں۔

الیکٹریکل اور الیکٹرانک کی صنعت
(Electrical and electronic Industries)

اس صنعت میں فرانس کا دنیا میں پانچواں بڑا نمبر ہے اور یہ فرانس کی صنعت کا اہم ترین شعبہ ہے اس شعبہ میں کمپیوٹر بجلی کی ٹرانسمیٹرز ٹیلیفون ایکسچینج اوز گھریلو بجلی کے آلات بنائے جاتے ہیں اس صنعت میں 1500 کمپنیاں شامل ہیں فرانس کی الیکٹریکل اور الیکٹرانک کی بڑی بڑی کمپنیوں میں (CGE) نے 150000 افراد کو روزگار مہیا کر رکھا ہے یورپی دنیا میں آج کل فرانس کی ان کمپنیوں نے دھاک بٹھا دی ہے۔

(1) IBM (2) فلپس (3) سونی (4) توشیبا (5) کینن

اس تمام کے باوجود اس شعبہ میں توازن تجارت خسارہ میں جا رہا ہے 1990 میں خسرہ 12.5 بلین فرانکس تھا۔

کیمیائی صنعت (Chemical Industry)

فرانس میں بنیادی کیمیائی اشیاء پیدا کرنے والی فیکٹریاں کسانوں اور آئل ریفائینریز کے قریب ہیں 1990 میں ان کمپنیوں نے 263,00 افراد کو روزگار مہیا کیا کیمیائی صنعت میں کچھ بڑی بڑی کمپنیاں بھی شامل ہیں ان میں (Rhone Poulenc) جو کہ نیشنلائزڈ ہے دنیا کی نویں بڑی کیمیکل کی کمپنی ہے۔

فرانسیسی (Pharmaceutical Industry) کا دنیا میں پانچواں بڑا نمبر ہے 1990 میں اس صنعت سے 8.1 بلین فرانکس کی زائد آمدنی حاصل کی گئی فرانس میں کیمسٹ کی صنعت بڑی ترقی پر ہے L,Oreal کو دنیا کی لیڈر فرم میں شمار کرتے ہیں۔

اپروسپس صنعت (Aerospace Industry)

فرانس کی اس صنعت کو U.S.A اور U.S.S.R کے بعد 1990 میں دنیا میں تیسرا نمبر حاصل تھا یہ تمام عالمی مقابلہ کی اشیاء تیار کرتی ہے جن میں ایئر کرافٹ ہیلی کاپٹر ملٹری ایئر کرافٹ اور سپس وہیکل شامل ہیں یہ زیادہ تر پیرس اور فرانس کے جنوبی علاقوں میں واقع ہے اس صنعت نے 1990 میں 120000 افراد کو روزگار مہیا کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس صنعت کا 1990 کا توازن تجارت فاضل رہا اور 33.2 بلین فرانکس کی آمدنی حاصل کی گئی۔

ذیل میں کمپنیاں اور ان کی تیار کردہ اشیاء دی جا رہی ہیں

کمپنی	قسم
Aerospatiale Dassault SNCMA Matra	Helicopters and missiles. Fighters and business plans. Jet engines. Aerospace.

کپڑا تیار شدہ لباس اور جرابیں Textile clothing and food wear

فرانس میں کپڑے تیار شدہ لباس اور جرابوں کی صنعت بہت پرانی ہے یہ ہر سال 600,000 ٹن فیبرکس استعمال کرتی ہے فرانس کی صنعت کا توازن تجارت خسارے میں ہے۔

اشیائے خوراک کی صنعت (Food Industries)

فرانس کی زراعت یورپ میں پہلے نمبر پر ہے فرانس کی فوڈ انڈسٹری کے کچھ شعبہ جات پوری دنیا میں مشہور ہیں یہ فرانس کی ایک مضبوط ترین صنعت ہے اور برآمدی منڈی میں اسے مضبوط حیثیت حاصل ہے 1990 میں اس صنعت سے تجارت میں 34.5 بلین فرانکس کی آمدنی حاصل ہوئی خوراک کی صنعت تمام فرانس میں پھیلی پڑی ہے اس کی 4000 کمپنیاں تعاونی ہیں کچھ MNCS نے بھی ترقی کی ہے سب سے بڑی B.S.N ہے جو دنیا کی چند بڑی کمپنیوں میں شمار ہوتی ہے دوسری مشہور درجہ ذیل ہیں۔

کمپنیاں	اشیاء
Nestle-France(L.V.M.H.) Behin Perrier SODIAAL	Luxury Products Sugar Mineral water and cheeses Milk and dairy products.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعمیراتی اور سول انجینئرنگ (Building and civil engineering)

فرانس کی اس شعبہ نے 1990 میں 1200000 افراد کو روز گار دیا ہوا تھا جس میں کل کام کرنے والی آبادی کے تناسب سے 6% افراد آتے ہیں اگرچہ اب بھی تعمیراتی اور سول انجینئرنگ میں بہت زیادہ تعداد کام کر رہی ہے لیکن یہ تناسب 1973 کے مقابلہ میں کم ہوا ہے ہم تعمراتی اور سول انجینئرنگ کی تفصیل الگ الگ بیان کرتے ہیں۔

تعمیراتی انجینئرنگ

اس کے تحت آج کل ایک ملین سے زیادہ افراد کام کر رہے ہیں یہ افراد گھروں کی تعمیر کا کام کرتے ہیں اس کے تحت بڑی بڑے کمپنیاں کام کر رہی ہیں چھوٹی فرمیں اور کاروباری ادارے بھی کام کر رہے ہیں

سول انجینئرنگ

اس شعبہ کے تحت فرانس میں سڑکیں ایئر پورٹ عمارتیں اور پل وغیرہ تعمیر کئے جاتے ہیں اگرچہ اس کی بہت سی کمپنیاں ہیں لیکن 5000 مشہور ہیں اور انہوں نے 26000 افراد کو روز گار فراہم کیا ہوا ہے دنیا کی سول انجینئرنگ کی بڑی کمپنیوں میں GTM,SPIE ,SAE, SGE, Fougerolle Dumez شامل ہیں یہ ممالک ایسٹ افریقہ اور لاطینی امریکہ میں بھی سول انجینئرنگ کا کام سرانجام دیتی ہیں۔

متفرق صنعتیں (Miscellaneous Industries)

فرانس کی درج ذیل صنعتیں بھی بہت اہم ہیں اور اقتصادی ترقی میں اہم کردار کی حامل ہیں

(1) سیمنٹ کی صنعت (The cement industry)

(2) پلاسٹک " (The platic industry)

(3) کاغذ کی صنعت (The paper industry)

(4) گلاس (شیشے کی صنعت) (The glass industry)

(5) ربڑ کی صنعت (The rubber industry)

اب ہم ان کو مختصر بیان کرتے ہیں

(1) سیمنٹ کی صنعت (Cement industry)

سیمنٹ کی صنعت ساری تعمیراتی صنعت میں ایک آزاد صنعت ہے اس نے 24.6.1990 ملین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹن سیمنٹ پیدا کیا اس کا شمار دنیا کی سیمنٹ کی اہم صنعتوں میں ہوتا ہے اور دنیا میں اس کا دسواں نمبر ہے۔

(2) پلاسٹک کی صنعت (The plastic industry)

U.S.A جاپان اور جرمنی کے بعد پلاسٹک کی صنعت میں فرانس کا چوتھا نمبر ہے 1990 میں 4.3 ملین ٹن پلاسٹک کی پیداوار حاصل کی گئی ملک کی معاشی ترقی کے جاری رکھنے کے لئے یہ ایک اہم صنعت ہے۔

(3) کاغذ کی صنعت (The paper industry)

فرانس کی کاغذ کی صنعت کا دنیا کے پانچویں نمبر پر شمار ہوتا ہے یہ بہتر حالت نہیں ہے نتیجہ کے طور پر 8.7 ملین ٹن کاغذ باہر سے درآمد کیا جاتا ہے جو کہ کل کاغذ کا 40% حصہ بنتا ہے۔

(4) شیشے کی صنعت (The glass industry)

شیشے کی صنعت کی کل پیداوار 1990 میں 4.8 ملین ٹن تھی اس تمام کو ملک کو چالیس بڑی فیکٹریاں تیار کر رہی تھیں اس صنعت کی دو بڑی کمپنیاں (s Globain) جو کہ عام شیشہ تیار کرتی ہے اور B.A.N بوتلیں وغیرہ تیار کرنے میں مشہور ہیں

(5) ربڑ کی صنعت (The rubber industry)

یہ موٹر وہیکل کی صنعت سے ملی ہوئی ہے (Michelin) فرانس کی سب سے بڑی اور دنیا کی دوسری بڑی ٹائر بنانے کی کمپنی ہے اس صنعت نے بھی فرانس کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرانس کی 50 بڑی صنعتی کمپنیاں

Fifty Largest Industrial Companies

کمپنی کا نام	شے کا نام	مقدار
Elf-Aquitaine	تیل	175.0
Renault	موٹر سائیکل	163.6
Peugeot citroen	//	160.0
EDF	بجلی	146.7
CFP	تیل	128.1
Usinor Sacilor	لوہا اور فولاد	96.0
Rone-Poulence	کیمیکل	76.8
Pechiney	ایلومینیم	88.5
Thomson	بجلی کی اشیاء	75.2
Saint Gobain	شیشہ	63.4
Micheline	ٹائر	62.7
Bouygues	تعمیراتی اور سول انجینئرنگ	56.7
BSN	شیشہ، پیکنگ فوڈ	52.8
Schneider	مکینیکل انجینئرنگ	51.4
IBM	کمپیوٹرز	40.4
SGE	تعمیراتی اور سول انجینئرنگ	39.0
Behin-Say	چینی	37.6
ESSO France	تیل	36.4
Bull	کمپیوٹرز	34.6
Aerospatial	ایرو سپیس	32.8
Lafarge-coppee	سیمنٹ	32.5.
L'Oreal	کاسمیٹکس	30.4
Fiat-France	موٹر وہیکل	30.0
CEA Industrie	نیوکلیئر	29.5
Air Liquide	صنعتی گیسیں	28.9
Shell France	تیل	27.0
Auxiliaire & Entreprises	سول انجینئرنگ	27.7
SPIE-Batignolles	تعمیراتی //	25.2
GTM	//	24.8
Philips	بجلی کی اشیاء	24.6
CMB	سیمنٹ	24.4
Matra	ایرو سپیس	24.3
Nestle	اشیائے خوراک	24.0
B.P	تیل	23.6
SNECMA	جیٹ انجن	23.5
Valeo	موٹر وہیکل	20.2
LVMH	لگژری اشیاء	19.8
Poliet	سیمنٹ	19.5
Dassault	ایرو سپیس	18.8
Bollore Technologies	کاغذ	16.1
Besnier	اشیائے خوراک	16.8
Ford-France	موٹر موبیل	16.5
EMC	کیمیکل	15.6
Ciments Frances	سیمنٹ	15.5
Mobil-oil France	تیل	15.3
Pernod-Ricard	مشروبات	14.2
Perrier	پانی	13.6
Framatome	نیوکلیئر	13.6
Roussel-Uclaf	فارماسیوٹیکلز	13.0

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹرانسپورٹ (Transport)

فرانس کی ٹرانسپورٹ کو درجہ ذیل کیٹیگریز میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(1) روڈ ٹرانسپورٹ (Road Transport)

(2) ریلوے (Raileay)

(3) ہوائی ٹرانسپورٹ (Air Transport)

(4) بحری ٹرانسپورٹ (Sea transport)

اب ہم ان سب پر مختصر انداز میں بحث کرتے ہیں

(1) روڈ ٹرانسپورٹ (Road Transports)

فرانس کا دنیا میں موٹر گاڑیوں کے سلسلہ میں چوتھا نمبر ہے فرانس میں 1990 میں کل وہیکل کی تعداد 26 ملین تھی جن میں سے 22 ملین مسافر گاڑیاں تھیں۔

فرانس میں سڑکوں کا بہترین جال بچھا ہوا ہے ذیل میں سڑکوں کی لمبائی اور قسم دی جا رہی ہے۔

قسم	لمبائی
Tarredroads	ملین 1.5
دیہی سڑکیں	700000 K M
لوکل سڑکیں	270000 K M
ثانوی سڑکیں	370000 k M
مین روڈ	28300 K M
ہائی ویز	7000 K M

گذشتہ بیس سالوں میں ہائی وے نٹ ورک نے بہت ترقی کی ہے آج کل ان کی لمبائی 8600 کل میٹر ہے آئندہ سات سال کے بعد ان کی لمبائی 12000 کلو میٹر ہو جائے گی۔

ریلوے (Railway)

فرانس نے ریلوے کو انیسوی صدی میں شروع کیا اور زیادہ سے زیادہ ریلوے لائنوں کی لمبائی 42000 حاصل کی اب یہ 36680 کلو میٹر ہے جس میں سے 11600 k m بجلی سے چلنے والی گاڑیوں کی لائین ہے فرانس ریلوے S N C F نے 200000 افراد کو روزگار مہیا کیا ہوا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرانس کی تیز ترین گاڑی TGV ہے جس کی رفتار تین سو کلو میٹر فی گھنٹہ ہے۔

ہوائی ٹرانسپورٹ (Air Transport) فرانس میں تین اہم ہوائی لائنیں تھیں جو کہ 1990 سے ایک گروپ ایئر فرانس کی صورت اختیار کر چکی ہیں ایئر فرانس جو کہ ایک قو ہوائی لائن ہے یہ امریکہ یورپ ایشیاء اور افریقہ میں ہوائی خدمات سرانجام دے رہی ہے 990 میں اس کے پاس 115 ایئر کرافٹ تھے اور 37000 افراد کام کر رہے تھے۔

UTA یہ پرائیویٹ ایئر لائن تھی جہاں تک کہ اسے ایئر فرانس میں مدغم کر دیا گیا اس کی پروازیں افریقہ اور ایشیاء کی جانب جاتی ہیں اس کے پاس 13 ایئر کرافٹ تھے اور اس نے 000 افراد کو روزگار مہیا کیا ہوا تھا۔

ایئر انٹر AZ بھی پرائیویٹ ایئر سروس تھی اس کے پاس 55 ایئر کرافٹ تھے اسے بھی 990 میں ایئر فرانس سے ملا دیا گیا اس نے 1990 میں 8800 افراد کو روزگار مہیا کیا ہوا تھا

ان تین ہوائی سروسوں کے علاوہ جو کہ اب ایئر فرانس کی صورت میں ہیں بہت سی چھوٹی چھوٹی ہوائی سروسیں بھی موجود ہیں۔

فرانس میں تقریباً 100 ایئر پورٹ تجارتی ٹریفک کو کنٹرول کرتے ہیں 1990 میں ہر دس ایئر پورٹ ایک ملین مسافروں کو کنٹرول کرتے ہیں پیرس کا ایئر پورٹ 2/3 مسافروں کا حصہ کو کنٹرول کرتا ہے یہاں کل مسافر ٹریفک 75 لاکھ افراد سالانہ ہے یورپ میں لندن کے بعد اس کا دوسرا نمبر ہے اور پوری دنیا میں ساتواں نمبر ہے۔ ذیل میں فرانس کے کچھ اہم ہوائی اڈوں کے نام اور وہ جتنے ملین مسافروں کو کنٹرول کرتے ہیں کا گوشوارہ دیا جا رہا ہے۔

[1]	Paris	46.8	[1]	Bordeaux	2.6
[2]	Nice	5.7	[7]	Mulhouse-Bale	1.8
[3]	Marseilles	5.0	[8]	Strasburg	1.6
[4]	Lyons	3.9	[9]	Montellier	1.1
[5]	Toulouse	3.2	[10]	Nantes	1.0

(سمندری) بحری ٹرانسپورٹ (SEA Transport)

فرانس کی تجارت خارجہ میں سمندری باربرداری کا 60 فیصد حصہ ہے اور کل قدر میں سے 40% حصہ ہے یہ 1990 میں 296.3 ملین ٹن تھی جس میں سے 3/4 ملک کے اندر اور 1/4 دوسرے ممالک سے تھی یہ درجنوں بندر گاہوں سے کنٹرول کی گئی یورپ کی دوسری بڑی بندر گاہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھی فرانس میں واقع ہے ذیل میں فرانس کی دس بڑی بندر گاہوں کے نام اور 1990 میں ان سے جتنے ٹن وزن بھیجا گیا دیا جا رہا ہے۔

Marseilles	93.3	Bordeaux	16.0
Le Havre	54.0	Mulhouse-Bale	5.7
Dunkirk	36.5	Strasburg	5.4
Nantes-st-Nazire	24.9	Montellier	4.4

عمدہ نقل و حمل کے نظام کے نتائج

(1) تیز تر اقتصادی ترقی
(2) افراد کے لئے روز گار
(3) تجارت کا فروغ
(4) زرعی اور صنعتی ترقی
(5) عاملین پیدائش کی حرکت پذیری میں اضافہ
(6) اندرونی و بیرونی منڈیوں کی وسعت
(7) مال کی حرکت پذیری
(8) زرمبادلہ حاصل کرنا۔

بینکنگ (BANKING)

فرانس کے بینک پوری دنیا میں 100 سے زیادہ ممالک میں سرگرم عمل ہیں فرانس کے بینکوں کا دنیا کے بیش بڑے بینکوں میں شمار ہوتا ہے کچھ بینکوں کو 1946 سے قومیا لیا گیا ہے کچھ کو 1982 میں قومی ملکیت میں لے لیا گیا فرانس کے ریاستی بینک کا نام بینک آف فرانس ہے ذیل میں فرانس کے دس اہم بڑے بینکوں کے نام اور 1990 میں ان کے ڈیپازٹس دیئے گئے ہیں۔

1.	Gredit Agriole	885
2.	Caisses d'Epargen Ecureuil	772
3.	BNP	663
4.	La Post	539
5.	Credit Lyonnais	523
6.	Societe Generale	362
7.	Paribas	228
8.	Banques Populaires	228
9.	Credit Mutuel	222
10.	CIC	213

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انشورنس (INSURANCE)

فرانس میں انشورنس کی 580 فرمیں ہیں ان کو تین بڑی کیٹیگریز میں تقسیم کیا جا سکتا ہے (VAP AGF GAN) پر قومی انشورنس کمپنیاں ہیں ان کے علاوہ پرائیویٹ اور Mutual گروپس بھی ہیں (MATMUT ,MACIF GMF وغیرہ) انشورنس کے شعبہ نے 219000 افراد کو روز گار فراہم کیا ہوا ہے اوراس میں سے 60 % عورتیں ہیں فرانس انشورنس اپنا 15 فی صد بزنس فرانس سے باہر کرتی ہے یہ دنیا کی پانچویں بڑی انشورنس ہے جو کہ عام بیمہ اور زندگی کا بیمہ کرتی ہے ذیل میں فرانس کی دس بڑی انشورنس کمپنیوں کے نام اور پریمیم بلین فرانکس میں 1990 میں دے جا رہے ہیں -

UAP	97.3
Victoir	58.4
AXA	48.2
AGF	46.0
GAN	33.5
CNP	29.9
Groupama	24.2
Mutuelles du Mans	17.4
Predica	13.2
Athena	12.6

آبادی (POPULATION)

فرانس کی آبادی دنیا کی کل آبادی کا 1/100 ہے 1990 کے شروع میں فرانس کی آبادی 56.6

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملین افراد پر مشتمل تھی 1990 میں فرانس کا آبادی کے لئے نمبر چین (1115 lm) انڈیا (m 859) VSSA (USSR 292 m) انڈونیشیا (253 m) برازیل (191 m) اور جاپان (153 m) 124) کے بعد آتا ہے۔

یورپ میں فرانس کی چوتھی پوزیشن ہے اس سے پہلے جرمنی UK آتے ہیں فرانس کی آبادی (EEC) کی کل آبادی کا 1/8 ہے۔

فرانس کی آبادی 19 ویں صدی کے شروع کی آبادی سے آج کل دوگنی ہے جبکہ پاکستان میں صرف 24 سال میں آبدی دوگنی ہو رہی ہے فرانس کی آبادی میں اضافہ کی شرح دوسرے ممالک کی نسبت بہت کم ہے 20 ویں صدی کے درمیان تک فرانس کی آبادی بڑھنے کی شرح ساکن رہی اس کی دو وجوہات ہو سکتی ہیں۔

1- کم شرح ولادت
2- جنگوں میں انسانوں کا خاتمہ

دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ کے بعد آبادی میں 40% اضافہ ہوا اس کی دو وجوہات تھیں۔

i- شرح ولادت میں اضافہ اور شرح اموات میں کمی
2- 60 اور 70 کی دھائی میں امیگریشن میں اضافہ ہوا

1990 میں 763000 افراد پیدا ہوئے یعنی ایک ہزار میں سے چودہ جبکہ اموات 527000 تھی یعنی ایک ہزار میں سے دس اب آنے والے سالوں میں آبادی میں اضافہ تیزی سے متوقع ہے۔

آبادی کی نشوونما

ملین افراد	سال	ملین افراد	سال
40.0	1946	22.0	1800
52.6	1975	26.0	
566	1990	40.5	1900
60.0	2000	41.3	1939

فورکاسٹ

فرانس میں فی مربع کلو میٹر 100 افراد بستے ہیں جبکہ USA میں 26 vssr میں 12 جرمنی میں UK 216 میں 230 اٹلی میں 190 افراد بستے ہیں

فرانس کے بہت سے علاقوں میں آبادی کا اکٹھ بہت زیادہ ہو چکا ہے پیرس کے حلقہ میں 887

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افراد فی مربع کلو میٹر بستے ہیں ایک علاقہ میں 319 افراد فی مربع کلو میٹر بستے ہیں

عمر کی تقسیم (AGE DISTRIBURTION)

فرانس میں میڈیکل کی ترقی کے باعث عورتوں کی اوسط عمر 80 سال اور مردوں کی اوسط عمر 72 سال ہے ذیل میں فرانسیسوں کی عمر کی تقسیم ظاہر ہے۔

سال	1901	1954	1990
20 سے کم عمر	34.2%	30.7%	27.7%
20 سے 65 سال	57.3%	57.8%	58.3%
65 سال سے زائد	8.5%	11.5%	14.0%

کام کرنے والی آبادی (Working Population)

کسان	1210	5.1%
دوکاندار، کاریگر	1737	7.2%
ڈاکٹر، استاد، انجینئر	2318	9.6%
درمیانے اوراونچے درجے کاانتظامی شعبہ	4632	19.3%
دستی کام نہ کرنے والے	6846	28.6%
دستی کام نہ کرنے والے	7258	30.2%
مجموعی کام کرنے والی آبادی	24.007	100.0%

کل کام کرنے والی آبادی کا 56.3% مردوں پر جبکہ 43.7% عورتوں پر مشتمل ہے کام کرنے والی آبادی کا نو فیصد ہے بے روزگار ہے۔

شہری آبادی (Urban Population)

فرانس کی 3/4 آبادی قصبوں میں رہنے والوں پر مشتمل ہے عام طور پر قصبہ میں تقریباً 2000 افراد ہوتے ہیں ذیل میں فرانس کے بڑے شہروں کی آبادی دی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Population of main cities [thousand]

Pairs	9.318	2175
Lyons	1.262	422
Marseilles-Aix-en-Prov	1.221	808
Lille	960	178
Bordeaux	696	213
Toulouse	650	366
Nice	517	346
Nantes	496	252
Toulon	436	170
Grenoble	405	154
Strasburg	388	255
Rouen	380	105
Valencrennes	338	39
Cannes-Axtibes	336	69
Nancy	329	102
Lens	323	38
Saint Etienne	313	202
Tours	282	133
Bethune	261	28
Clemont Ferrand	254	104
Le Havre	254	197
Mont Pellier	248	211
Rennes	245	203
Orleans	243	108
Dijon	230	152
Mulhouse	224	110
Angers	208	146
Rheims	206	185
Brest	201	153
Douai	200	42
Metz	193	124
Caen	192	116
Dunkirk	191	70
Le Mans	189	148
Avignon	170	87
Limoges	170	136
Bayonne	164	164
Perpignan	158	108
Amins	156	136
Pau	145	134

Source: INSEE (Census of March 1990)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

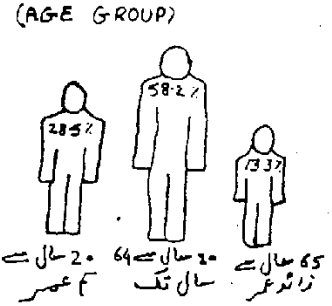

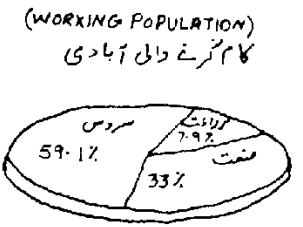

(EDUCATION) تعلیم

فرانس میں 1990ء میں 13.5 ملین افراد تعلیم حاصل کر رہے تھے جو کہ فرانس کی کل آبادی کا تقریباً 1/4 حصہ تھے فرانس نے تعلیم کی جانب خصوصی توجہ دی ہے وہاں چھ سال کی عمر سے لے کر 16 سال کی عمر تک تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے اساتذہ اور پروفیسروں کی تعداد تقریباً ایک ملین سے زیادہ ہے فرانس میں تعلیم پبلک سکولوں میں دی جاتی ہے۔ جن میں سے اکثر پرائیویٹ ہیں تعلیم کو تین درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(1) پرائمری تعلیم (Primary Education)

1990ء میں پرائمری تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کی تعداد 6.8 ملین تھی یہ تعلیم پانچ جماعتوں پر مشتمل ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(1) پریپ کلاس (Prep Class)
(2) ایلیمنٹری اول (Elemantary-I)
(3) ایلیمنٹری دوم (Elemantary -II)
(4) انٹرمیڈیٹ اول (Intermediate-I)
(5) انٹرمیڈیٹ دوم (Intermediate-II)

1990ء میں چھ سال کے بچے 86% پبلک سکولوں میں 14% پرائیوٹ سکولوں میں زیر تعلیم تھے کل 65000 پرائمری سکول اور 18000 نرسری سکول تھے۔

(2) ثانوی تعلیم (Secondary Education)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1990ء میں ثانوی تعلیم 5.8 ملین طالب علم حاصل کر رہے تھے اس کے سات درجے ہوتے ہیں۔ چھٹا' پانچواں' چوتھا' تیسرا' دوسرا' پہلا اور آخری درجہ۔

(3) اعلیٰ تعلیم (Higher Education)

تقریباً 1.2 ملین طالب علم اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کے دو درجات ہیں۔

(1) یونیورسٹیاں:- ان میں 1990ء میں تقریباً ایک ملین طالب علم زیر تعلیم تھے۔ جنہوں نے درج ذیل مضامین منتخب کئے۔

مضامین	طالب علموں کی تعداد
معاشیات	84000
آرٹس	405000
سائنس	220000
قانون	161000
طب	110000

سپیشلائزڈ سکول

یہ مینجمنٹ اور انجینئرنگ کی تعلیم دیتے ہیں بعد ازاں ایسے طالب علم فرانس کے معاشرے میں لیڈنگ پوزیشنز سنبھالتے ہیں اکثر انجینئرنگ اور مینجمنٹ کے ادارے اسی شعبہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسے (Grandesecoles) بھی کہتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توانائی (ENERGY)

تعارف: فرانس کا توانائی کے سلسلہ میں شمار دنیا کے پانچویں بڑے ملک کے طور پر ہوتا ہے۔ فرانس اپنی ضروریات کا نصف اپنی ہی پیداوار یعنی ذرائع سے حاصل کرتا ہے نیوکلر توانائی میں فرانس کا شمار دنیا کے دوسرے بڑے ملک کے طور پر ہوتا ہے۔

پیداوار اور صرف (Production and Consumption)

صرف: 1973ء کے تیل کے بحران میں صرف میں کمی آئی 1988ء میں توانائی کے صرف میں اضافہ ہونا شروع ہوا اور یہ 1990ء میں 213.8 ملین تک پہنچ گیا اور آب میں مزید اضافہ کا رجحان پایا جاتا ہے۔

پیداوار: نیوکلر پاور پلانٹ میں ترقی کے باعث فرانس میں گذشتہ بارہ سالوں میں کوئلہ کا استعمال کم ہوا ہے۔ نیچے ذیل میں فرانس کی مختلف سالوں کی پیداوار صرف اور اپنے ذرائع سے صرف ہونے والی مقدار دی گئی ہے۔

سال	پیداوار	صرف	اپنے ذرائع سے صرف
1950	39.0	57.6	67.7%
1960	49.5	84.6	58.5%
1970	49.5	153.6	32.2%
1980	54.3	196.9	27.7%
1987	95.8	199.4	46.3%
1988	97.6	205.8	48.3%
1989	97.9	209.6	47.4%
1990	100.2	213.8	47.9%

1973ء پہلا تیل کا بحران
(1973: Year of the first Oil Shock)

اشیاء	پیداوار (41.8mtoe)	صرف (183mtoe)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیل	5.3	69.2
گیس	15.0	7.3
کوئلہ	41.4	15.2
پانی سے بجلی	25.5	
نیوکلر بجلی	7.9	7.2
متفرق	4.9	1.1
کل	100%	100%

17- سال بعد حالت 1990

1990: The Position 17 Years Later

اشیاء	پیداوار (100.2mtoe)	صرف (213.8mtoe)
تیل	3.3%	42.4%
گیس	2.5%	12.3%
کوئلہ	7.6%	8.9%
پانی سے بجلی	12.8%	34.4%
نیوکلر بجلی	69.5%	
متفرق	4.3%	2.0%
مجموعہ	100%	100%

کوئلہ (Coal)

اپنے کوئلے کے ذخائر کے باعث فرانس میں انیسویں صدی میں انگلستان اور جرمنی کی مانند صنعتی انقلاب برپا ہوا دوسری جنگ عظیم کے بعد کوئلہ قومی ضروریات کا 75% پورا کرتا تھا 1958ء میں 60 ملین ٹن کوئلہ پیدا کیا گیا لیکن یہ 1990ء کے مقابلہ میں بہت زیادہ تھا کیونکہ 1990ء میں کوئلہ کی مقدار 12.8 ملین ٹن تھی۔

فرانس میں یہ توقع کی جارہی ہے کہ اس صدی کے آخر تک (Lorrain coal basin) لورین کوئلہ حاصل ہونے کی سب سے بڑی کان [illegible] اکیلی ہی ملک کی ضروریات کا [illegible]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگی۔ اس کی بڑی وجہ نیوکلر توانائی کا استعمال ہے۔

فرانس اپنا کوئلہ USA جرمنی اور اسٹریلیا کو برآمد بھی کرتا ہے لیکن فرانس کے کوئلہ کی قیمت عالمی منڈی میں بہت کم پڑتی ہے۔ 1990ء میں 20.7 ملین ٹن کوئلہ برآمد کیا گیا جو کہ 1980ء کے زمانہ سے کم تھا 1980ء میں کوئلہ کی برآمد 32.5 ملین ٹن تھی۔

تیل اور قدرتی گیس (Oil and Natural Gas)

1973ء کے تیل کے عالمی بحران سے قبل فرانس کے اندرونی ذرائع سے حاصل ہونے والا تیل اور گیس وہاں کی 75% ضروریات کو پورا کرتے تھے اب یہ 54.7% ملکی ضروریات کے لئے کافی ہیں۔

تیل فرانس کی ایندھن کی ضروریات کا کل 42.4% ہے جبکہ 1973ء میں یہ 69.2% تھا فرانس کی اپنی تیل کی پیداوار تین ملین ٹن سے کم ہے پس اسے درآمد پر انحصار کرنا پڑتا ہے 1990ء میں 63.2 ملین ٹن تیل درآمد کیا گیا۔ مڈل ایسٹ ممالک سے 31.5 ملین ٹن' افریکا سے 18.6 ملین ٹن اور باقی ماندہ دوسرے ممالک سے درآمد کیا گیا۔

قدرتی گیس بھی توانائی کا ایک اہم ذریعہ ہے 12.3% گیس 1990ء میں استعمال کی گئی جو کہ کوئلہ سے زیادہ ہے فرانس گیس الگریا نیدرلینڈ اور USSR سے بھی درآمد کرتا رہا ہے۔

بجلی (ELECTRICTY)

فرانس میں بجلی کے صرف میں مستقل اضافہ ہوا ہے یہ 1950ء میں 33kwh تھی 72kwh 1960ء میں 1970ء میں 140kwh 1980ء میں 249 اور 1990ء میں 349kwh تھی

فرانس بجلی صرف کرنے والا دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے سالانہ ہر شخص 600kwh بجلی صرف کرتا ہے کہ UK اور جرمنی سے زیادہ ہے لیکن USA اور کینڈا سے کم ہے۔ 60 کی دہائی کے درمیانہ تک بجلی کی رسد ہائیڈرو الیکٹرک اور تھرمل بجلی سے پوری کی جاتی گذشتہ 17 سال سے نیوکلر طاقت غالب آچکی ہے فرانس کی قومی ملکیت کی کمپنی الیکٹرک ڈی فرانس پوری قوم کو بجلی فراہم کرتی ہے اور فرانس کی ضروریات میں سے 90% اس سے بجلی حاصل کی جاتی ہے۔

ہم نتیجہ کے طور پر کہہ سکتے ہیں کہ فرانس اپنی بجلی کا زیادہ حصہ نیوکلر پلانٹس سے حاصل کرتا ہے 1990ء میں 74.5% حاصل کی گئی یعنی کہ کل پیداوار کا 3/4 حصہ

USA کے بعد فرانس کا دنیا میں نیوکلر پاور سے بجلی حاصل کرنے میں دوسرا نمبر ہے۔

بجلی پیدا کرنے کے مختلف ذرائع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(Production of electricty according to category)

سال	تھرمل	نیوکلر	ہائیڈروالیکٹرک
1960	44.3		55.7%
1970	56.1	3.7%	40.2%
1980	12.4	74.6%	13.0%
1990	11.3	74.5%	14.2%

توانائی 1985ء

ابتدائی توانائی (Mtoe)193.5

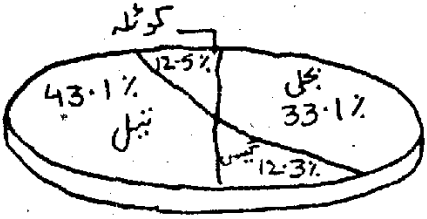

متفرق معاشی شعبے

افراط زر کی شرح (Rate of Inflation)

فرانس میں 1986ء میں افراط زر کی شرح 2.2% سالانہ تھی۔ نیچے ذیل کی شکل میں زراعت اور صنعت کے شعبوں میں افراط زر کی شرح دی جارہی ہے جس سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ زراعت میں صنعت کی نسبت افراط زر کا رجحان زیادہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سائنسی تحقیق (Scientific Research)

سائنسی تحقیق کے لئے ریسرچ بجٹ خام قومی پیداوار کا 2.3% ہے۔ تحقیق کے اہم شعبہ درج ذیل ہیں:

(1) اوشینو گرافی
(2) نیوکلر پاور
(3) خلاء
(4) ڈیٹا پروسیسنگ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحت (HEALTH)

فرانس کا صحت کا شعبہ حکومت اور پرائیوٹ شعبہ دو حصوں میں منقسم ہے پرائیوٹ شعبہ میں بہت زیادہ ہسپتال اور ہیلتھ سینٹر شامل ہیں فرانس دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں بہت زیادہ تعداد میں ڈاکٹر پائے جاتے ہیں کل ڈاکٹروں کی تعداد 143000 ہے ہر چار سو افراد کے لئے ایک ڈاکٹر ہے کل ڈاکٹروں میں سے 78000 جنرل مشق کرنے والے اور 65000 سپیشلسٹ ہیں (ان میں سے 45000 سرجن ہیں) مزید یہ کہ فرانس میں 35000 دندان ساز ڈاکٹر اور 24000 فارمیسٹ ہیں فرانس میں 600000 ہسپتالوں کے بستر ہیں جس میں سے 2/3 گورنمنٹ کے ہسپتال کے اور 1/3 پرائیوٹ ہسپتالوں کے ہیں۔

شعبہ صحت کے اخراجات بہت تیزی سے بڑھ رہے ہیں یہ خام اندرونی پیداوار کا 8% ہیں اور یہ 1950ء میں 3% تھے۔ 1990ء میں 5.38 ملین فرانکس تھے ہر فرد کے لئے 9600 فرانکس وہاں پر پبلک ہیلتھ انشورنس کی پالیسی بھی ہے۔

جمعیت محنت

کام کا شعبہ	تعداد
عمارتی صنعت (معمار اور پینٹر)	%38.0
موٹر وہیکل	%27.0
خوراک	%14.0
متفرق اشیاء	%8.0
لکڑی اور فرنیچر	%4.0
کپڑا ٹیکسٹائل اور چمڑا	%3.0
متفرق	%6.0

ٹریڈ یونین (Trade Unione)

فرانس میں روزی کمانے کی خاطر کام کرنے والوں کی کل تعداد کا 20% حصہ چھ نمائندہ مزدور انجمنوں سے منسلک ہے جو کہ (CGC FEN CFDT FO CGT اور CFDT) ہیں مزدور انجمنیں مزدوروں کے حقوق کا تحفظ کرتی ہیں۔ مزدوروں کے اخلاقی اقدار میں اضافہ کرتی اور ان کی بہبود کا خیال رکھتی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(غیر مرئی برآمدات (Tourism

ایسی اشیاء جن کا کسٹم میں اندراج نہ کیا جائے۔ مثلاً سیر کے لئے آنے والوں کے اخراجات فرانس غیر ملکی زرمبادلہ (بذریعہ دوسرے ممالک سے آنے والوں سے حصول) کے سلسلہ میں دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ 1985ء میں سیر کے لئے آنے والوں کی تجارت سے تجارتی توازن میں 31.5 ہزار ملین فرانکس کا فاضل پن حاصل ہوا 1990ء میں فرانس کے توازن تجارت کے خسارے کو اسی مد سے حاصل ہونے والے فاضل پن کی مدد سے پر کیا گیا 1985ء میں 36.7 غیر ملکی سیر کرنے والوں نے فرانس کی سیر کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معیار زندگی
(STANDARD OF LIVING)

فرانس آج کل دنیا کے اکثر ممالک کی نسبت بلند معیار زندگی کا لطف اٹھا رہا ہے جرمنی UK سکینڈے نیوین ممالک اور نیدرلینڈ جیسے ممالک سے اس کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ بیسویں صدی کی پانچویں دہائی کی نسبت فرانس نے بہت زیادہ معیار زندگی میں اضافہ کیا ہے اور مستقبل میں بھی معیار زندگی میں اضافہ کا رجحان برقرار رہنے کی توقع ہے۔

اس صدی کی پانچویں دہائی تک صرف دو فیصد افراد کے پاس فریج ہوتا تھا یہی حال کپڑے دھونیوالی مشین اور ٹی وی کی تھی اب یہ شرح 90% ہے 1950ء میں فرانس میں 20% افراد کے پاس کاریں تھی جبکہ آج کل 75% افراد کے پاس کاریں ہیں لوگوں کی 97% تعداد کے پاس ٹی وی ہے۔ 1950ء میں دس فیصد گھرانوں کے پاس ٹیلیفون تھا جبکہ اب یہ تعداد کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ آج کل زمانے کی مناسبت سے اکثریت ویڈیو' ڈیپ فریزر' مائیکرو ویوداون وغیرہ سے فائدہ حاصل کر رہی ہے۔

اشیاء	جتنے گھرانوں کو میسر ہیں
کار	76%
ٹیلیفون	97%
ٹی وی	95%
رنگین ٹی وی	80%
ہائی- فائی (Hi-Fi)	41%
ویڈیو	20%
کیمرہ	70%
فریج	98%
مائیکرو ویوداون	23%
ڈیپ فریزر	40%
ویکیوم کلینر	90%
واشنگ مشین	87%

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بجلی والی سلائی مشین	40%
ڈش واشر	28%
بجلی کی ڈرل	18%
کیمپنگ ٹینٹ	15%
کاروان (Caravan)	6%

ہاؤسنگ (HOUSING)

فرانسیسی لوگ اکیلے گھروں کو پسند کرتے ہیں اگرچہ اکیلے گھروں کا بڑے شہروں میں ملنا مشکل امر ہے آج کل 55% خاندان اکیلے گھروں میں جبکہ 45% اپارٹمنس میں رہائش پذیر ہیں فرانس کی آدھی آبادی کے پاس اپنے ذاتی مکان ہیں۔

گھریلو اخراجات

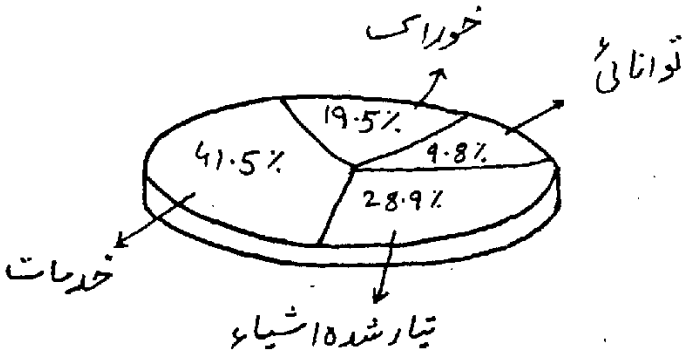

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچت آمدنی اور دولت

(Income Savings and Wealth)

فرانس کا کل آمدنی کا تین چوتھائی حصہ سیلریز (Salaries) سے حاصل ہوتا ہے۔ 1990ء میں یہ 3152 بلین فرانکس تھا یہ حیرانی کی بات نہیں ہے کیونکہ 83% کام کرنے والی آبادی کام کر رہے 1990ء میں خالص اوسط سالانہ سیلری 109300 فرانکس تھی جس میں سے 119900 فرانکس آدمیوں اور 90700 فرانکس عورتوں نے حاصل کئے تھے 232100 انتظامی عملہ 125400 فنی عملہ باقی ماندہ کام کرنے والوں اور کاریگروں نے حاصل کی۔ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ کم از کم اجرت 33 فرانکس فی گھنٹہ ہیں اور ماہانہ اجرت 5000 فرانک ماہانہ ہے۔

فرانسیسی 1978ء میں اپنی آمدنی کا 20% بچت کرتے تھے 1978ء میں یہ شرح گر کر 17.6% ہوگئی 1980ء میں 13.8% اور 1985ء میں 11.5% اور 88-1987ء میں اس میں کچھ اضافہ ہوا لیکن پھر یہ 1990ء میں گر کر 12% ہوگئی۔

فرانس میں ہر گھرانے کے پاس 800000 فرانک اوسطاً دولت ہے کہ ایک اوسط اندازہ ہے لیکن درحقیقت یہ ممکن نہیں ہے کہ فرانس کی کل دولت کے بارے میں اندازہ لگایا جائے۔

صارفین کے اخراجات اور قیمتیں

(Consumer Expenditure and Prices)

یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ فرانسیسی اپنی سالانہ آمدنی کا 88% حصہ خوراک' لباس اور صحت وغیرہ پر خرچ کر دیتے ہیں۔ 1990ء میں کل اخراجات 3895 بلین فرانکس تھے فی کس خرچ 65000 فرانک اور فی گھرانہ 16500 فرانک خرچ تھا گھریلو کرائے ان میں شامل نہیں ہیں کیونکہ انہیں سرمایہ کاری تصور کیا گیا ہے۔

پچھلے چند سالوں سے ترقی یافتہ ممالک کی نسبت اخراجات میں کمی آئی ہے 1960ء میں خوراک پر 35% اخراجات کئے جاتے تھے جبکہ 1990ء میں یہ 20% تھے۔

کچھ اشیاء و خدمات کی اوسط قیمت

1992ء

اشیاء (Goods)	قیمت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

400 گرام	روٹی	فرانک	3.50
250 گرام	مکھن کا پیکٹ	"	8.00
ایک لیٹر	دودھ	"	5.40
ایک کلو	چینی	"	7.00
	Rumpsteak ایک کلو	"	92.00
ایک کلو	پیٹرول	"	5.80
	ایک دن کا اخبار	"	6.00
	سگریٹ کا پیکٹ	"	5.50
	GL405 Peugeot	"	79.600

خدمات (Services)

	تیز رفتار گاڑی TGV کا دوسرے درجہ کا ٹکٹ (پیرس سے لیون)	"	250
	ایک کلوواٹ بجلی گھریلو استعمال کے لئے	فرانک	0.69
	اندرونی صرف	"	250
	ایک ڈاک کی ٹکٹ	"	250
	ایک ٹیلیفون کال لوکل	"	0.73
	کافی	"	4.50
	سینما ٹکٹ	"	40.00
	ڈاکٹر کی فیس	"	85.00
	ایک چادر کی دھلوائی اور استری کروائی۔	"	9.50
	گھر کی صفائی کے لئے ایک گھنٹہ کی خدمت کے لئے	"	48.00

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں مختلف معاشی شعبوں میں فرانس کا مقام
(1990ء)

موٹر وہیکل کی صنعت میں دنیا میں چوتھی پوزیشن
ایرو سپیس کی صنعت میں دنیا میں تیسری پوزیشن
اون کی صنعت میں دنیا میں تیسری پوزیشن
جوتوں کی صنعت میں دنیا میں دوسری پوزیشن
فارمیسی کی صنعت میں دنیا میں چوتھی پوزیشن
شراب بنانے میں دنیا میں دوسری پوزیشن
دودھ پیدا کرنے والا دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے
گوشت کی پیداوار کے سلسلہ میں دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے
چینی پیدا کرنے والی چقندر کی پیداوار کے سلسلہ میں دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے
دنیا کا چوتھا بڑا برآمد کرنے والا ملک ہے
دنیا کا پانچواں بڑا درآمد کرنے والا ملک ہے
غلہ پیدا کرنے والی دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے
گندم پیدا کرنے والا دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے
مکئی پیدا کرنے والا دنیا کا دسواں بڑا ملک ہے
جو پیدا کرنے والا دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے
گائے اور بیل کے سلسلہ میں دنیا کا آٹھواں بڑا ملک ہے
مچھلی حاصل کرنے والا دنیا کا بیسواں ملک ہے
EEC میں تازہ سبزیاں پیدا کرنیوالا پہلا بڑا ملک ہے
آلو پیدا کرنے والے دنیا کے بڑے ممالک میں سے ایک ہے
ایلومینیم کی صنعت میں دنیا کا بارہواں بڑا ملک ہے
الیکٹریکل اور الیکٹرانکس کی صنعت میں دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے
سیمنٹ تیار کرنے والا دنیا کا دسواں بڑا ملک ہے
فرانس کی آبادی کل دنیا کی آبادی کا 1/100 ہے
فرانس کے چار بڑے بینکوں کا شمار دنیا کے دس بڑے بینکوں میں ہوتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیم شعبہ میں فرانس کا شمار دنیا کے چند بڑے ممالک میں ہوتا ہے
توانائی کے سلسلہ میں فرانس دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے
دنیا کا بجلی خرچ کرنے والا چھٹا بڑا ملک ہے
بجلی کی رسد کے سلسلہ میں اس کا دنیا میں دوسرا بڑا نمبر ہے
نیوکلر توانائی کے سلسلہ میں فرانس کا شمار دنیا کے دوسرے بڑے ملک کے طور پر ہوتا ہے
دھات کی صنعت میں فرانس دنیا کا نواں بڑا ملک ہے
فرانس کے چار بڑے بینک دنیا کے بارہ بڑے بینکوں میں شمار ہوتے ہیں
انشورنس کے سلسلہ میں دنیا میں پانچویں پوزیشن
سیر کرنے آنے والوں سے زرمبادلہ حاصل کرنے والا دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے
پیرس کا ائر پورٹ دنیا کا آٹھواں بڑا ہوائی اڈہ ہے
پیرس کا ہوائی اڈہ یورپ کا دوسرا بڑا ہوائی اڈہ ہے
ڈاکٹروں کے سلسلہ میں دنیا کے چند بڑے ممالک میں سے ایک
معیار زندگی کے سلسلہ میں فرانس کا شمار دنیا کے پانچویں بڑے ملک کے طور پر ہوتا ہے
دنیا کی دوسری بڑی لوہے اور فولاد کی کمپنی فرانس میں ہے
ایلومینیم کی صنعت میں دنیا میں فرانس کا بارھواں نمبر ہے
موٹر وہیکل کی دنیا کی ساتویں اور نویں بڑی کمپنیاں فرانس میں ہیں
دنیا کی نویں بڑی کیمیکل کی کمپنی فرانس میں ہے
فرانس کی فارمیسی کا دنیا میں پانچواں بڑا نمبر ہے
موٹر گاڑیوں کے سلسلہ میں دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے
یورپ کی دوسری بڑی بندرگاہ فرانس میں ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چین (CHINA)

سوالات

☆ چین کی معاشی ترقی کو تیز تر کرنے والے عوامل کا جائزہ پیش کریں اور ان عوامل کا تجزیہ کریں

☆ چین کی کاشت کاری اور اس کے معاشی اثرات کا جائزہ لیں

☆ 1978 کے بعد چین کی زراعت ایک نئے دور میں داخل ہوئی وجوہات بیان کریں نیز ترقی کا جائزہ پیش کریں

☆ چین میں ٹرانسپورٹ کی ترقی پر تبصرہ کریں

☆ مرکزی منصوبہ بندی سے کیا مراد کیا چین کی اقتصادی ترقی میں اس کا کردار بیان کریں۔

☆ چین کے مالی اداروں کے متعلق تفصیل سے بیان کریں

☆ چین کی تجارت خارجہ پر ایک مفصل مضمون قلمبند کریں 1978 کے بعد تجارت میں ترقی کی وجوہات بیان کریں

☆ درجہ ذیل پر نوٹ لکھیں

(1) چین کا نظام بنکاری

(2) زرعی نظام چین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چین کی اقتصادی ترقی کو تیز کرنے والے عوامل

(1) زراعت

(i) زراعت میں مشینی کاشت اور اجتماعی کاشت کاری
(ii) حکومت کی توجہ
(iii) انتظامی نظام میں 1978 میں اصلاحات
(iv) زرعی ٹیکنالوجی کی ترقی
(v) فیوڈل نظام کا خاتمہ
(vi) زرعی ریسرچ سینٹروں کا قیام
(vii) حکومت کی جانب سے امداد

(2) صنعت

(i) خود انحصاری کی پالیسی
(ii) عوام کا جذبہ اور ہر کسی کا کام کرنا
(iii) مستحکم پالیسیاں
(iv) ہلکی صنعت کو ترقی دینا
(v) تخصیص حاصل کرنا
(vi) ذرائع توانائی سے پورا استفادہ حاصل کرنا
(vii) منڈیاتی نظام کی بہتری
(viii) بہترین کوالٹی کی اشیاء کی تیاری

(3) قدرتی ذرائع

(i) قدرتی ذرائع کی جانب توجہ اور تحقیق
(ii) قدرتی ذرائع سے بھرپور فائدہ حاصل کرنا

(4) ٹرانسپورٹ

ریلوے کی ترقی
سڑکوں کی ترقی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحری راستوں کو ترقی دینا
ہوائی نقل و حمل
پائپ لائین ٹرانسپورٹ

(5) مالی ادارے

(i) عمدہ بنکاری نظام

(ii) تعاونی مالی ادارے

(6) تجارت خارجہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چین میں زراعت (1976 سے قبل)

گذشتہ 43 سال میں جدید ترین ٹیکنالوجی کی ترقی اور پیداوار میں اضافہ کرنے والی تبدیلیوں کے باعث چین نے زراعت نے بہت ترقی کی یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اگلی صدی عیسوی میں چین ایک بہترین زرعی ملک ہوگا 1949 سے لے کر 1952 تک کے تین سالوں میں زرعی اصلاحات پورے چین میں نافذ کی گئیں اور ملک میں فیوڈل نظام کا خاتمہ ہوا 1956 میں زراعت کو سوشلسٹ طریقہ میں تبدیل کر دیا گیا اس کے بعد مشترکہ کاشتکاری کے نظام کو اپنایا گیا اس کی وجہ سے چین میں فارموں کی جسامت بہت بڑی ہے۔

1952 سے لے کر 1976 تک چین میں زراعت 130 بلین (yuan) حاصل کئے گئے ان کو درجہ ذیل مقاصد کے لئے صرف کیا گیا۔

(1) جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے بہت زیادہ زرعی کامیابیاں حاصل کی گئیں فارم مشینری زرعی کھادوں اور بجلی میں اضافہ کیا گیا 1952 میں ٹریکٹر سے صرف 2.04 ملین مو MU زمین کا رقبہ کاشت کیا جاتا تھا لیکن 1976 میں یہ 523.69 ملین میو تھا 1952 میں ایک مو کے لئے 0.5 کلو گرام کھاد کا استعمال کیا جاتا تھا لیکن 1976 میں 3.9 کلو گرام فی مو کے حساب کے ایک مو کے لئے کھاد استعمال ہوتی تھی یعنی 1952 میں کل 78,000 ٹن کیمیائی کھاد استعمال ہوتی لیکن 1976 میں 5.83 ملین ٹن تھی

(2) زمینوں سے سیم ختم کی گئی 84,000 ریز روورز بنائے گئے جن میں 400 بلین کیوبک میٹر پانی سٹاک کرنے کی گنجائش ہے فارم کی 300 ملین مو زمینیں جو کہ 1952 میں سیراب کی جاتیں 1976 میں بڑھ کر 670 ملین مو ہو گئیں مزید سیلابوں کی روک تھام کے لئے اقدامات کئے گئے۔

(3) جدید زرعی ریسرچ سینٹروں اور زرعی پیداوار میں اضافہ کے سینٹروں کا قیام عمل میں لایا گیا 1957ء میں اکیڈمی آف ایگریکلچر سائنسز کا قیام عمل میں آیا چین میں آزادی کے بعد صرف 20 زرعی کالج تھے 1976ء میں یہ بڑھ کر 43 ہو چکے تھے مزید یہ کہ 1976 میں زرعی اور جنگلاتی سکولوں کی تعداد 277 تھی جو کہ ابتداء میں چند ایک تھے 1976 میں 19 گنا زیادہ زرعی گریجویٹ ابتدائی دنوں کے مقابل پر تھے۔

4.2 فی صد سالانہ کے حساب سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1949 س 1976 کے دوران میں دو دور ہیں جب زراعت نے بہت زیادہ ترقی کی پہلا دور 1953 سے لے کر 1957 تک کا ہے اور دوسرا 1966 تک کا

پہلے دور میں حقیقی دیہاتی زرعی پالیسیاں اپنائی گئیں زرعی اصلاحات کا نفاذ عمل میں آیا نائی کاشتکاری شروع کی گئی کل زرعی پیداور کی قدر میں 48.4 سے بڑھ کر 60.4 ہو گئی۔

دوسرے دور میں 2.7 فی صد سالانہ کے حساب سے زرعی پیداوار میں سالانہ اضافہ ہوا۔

چین میں زراعت 1977 سے 1980 تک

دسمبر 1978 کے بعد چین کی زراعت ایک نئے ترقی کے دور میں داخ ہوئی زرعی مسائل کو ت انداز میں سمجھ کر موثر حل سوچے گئے اور درجہ ذیل اہم اقدامات کئے گئے۔

زراعت کے انتظامی نظام میں اصلاحات کی گئیں

<ہر کسی کو اس کے کام کے مطابق > کے اصول کو لاگو کرنا۔

زرعی پیداوار کے سلسلہ میں درست رہنمائی (ڈھانچہ میں تبدیلی)

چست اور مسلسل ترقی کرنے والی ایسوسی ایشنز کو زراعت میں قبول کرنا۔

حکومت کی جانب سے زراعت کو زیادہ مالی امداد

ان اقدامات کی بدولت 5.4 فیصد سالانہ کے حساب سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا ذیل ین کے مختلف ریاستی فارموں کی 1952 سے 1980 تک کی پیداوار دی جا رہی ہے۔

اون (1000) ٹنوں میں)	دودھ (1000) ٹنوں میں)	سور (ایک ہزار ہیڈ زمیں)	بھیڑیں (ایک ہزار ہیڈ زمیں)	مویشی (ایک ہزار ہیڈ)	کپاس ٹنوں میں	غلہ ٹنوں میں	ل
0.5	0.9	- 31.7	730	51.3	4590	226000	19
2.3	58.2	401.7	1420	190.6	18165	729000	19
9.5	198.0	1244.7	7810	1273.7	70920	3583000	19
10.3	194.0	2201.9	5890	1151.1	58780	4216500	19
14.1	253.6	3483.4	6670	1354.6	62190	585300	19
14.4	325.0	3987.0	7000	1389.0	93000	766500	1

چین میں نقد آور فصلیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چین کی نقد آور فصلوں میں کپاس تیل حاصل کرنے والی فصلیں پھلیاں سرسوں کے بیج ا
پٹ سن گنا چقندر اور تمباکو وغیرہ شامل ہیں 1949 میں کپاس 444 ہزار ٹن تھی اور 1980 میں
بڑھ کر 2707 ہزار ٹن ہو چکی تھی - تیل حاصل کرنے والی فصلیں 1949 میں 2564 ہزار ٹن تھیں
جبکہ 1980 میں یہ بڑھ کر 2707 ہزار ٹن ہو چکی تھیں اس طرح پھلیوں میں 1949 کے مقابلہ میں
1980 میں اضافہ تین گنا نہ ہو سکا - پہلے کے مقابلہ میں کچھ کم ہو گئے پٹ سن 1949 میں صرف 7
ہزار ٹن تھی جبکہ 1980 میں یہ 1098 ہزار ٹن ہو چکی تھی گنا 1949 کے مقابلہ میں 10 گنا بڑھا تمبا
تقریباً 18 گنا اور چقندر میں اضافہ 30 گنا سے زیادہ تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

چین میں مختلف سالوں میں نقد آور فصلوں کی پیداوار

1949-80

ایک ہزار ٹن میں

سال	کپاس	تیل والی پھلیاں	کرسوں کے بیج اجزاء	تل	پٹ سن	گنا	چقندر	تمباکو
1949	444	2564	1268	734	326	37	2642	91	43
1952	1304	4193	2316	932	481	306	7116	479	222
1957	1640	4196	2571	888	312	301	10392	1501	256
1965	2098	3625	1928	1089	256	279	13391	1984	372
1970	2277	3772	2148	965	263	341	13457	2103	399
1975	2381	4521	2270	1535	208	699	16667	2476	701
1980	2707	7691	3600	2384	259	1098	22307	6305	717

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چین میں صنعت (Industry)

چینی قوم نے پیٹرو کیمیکل الیکٹرانکس ایٹمی توانائی خلائی صنعت لیزر اور ایٹمی کنٹرول جیسے میدانوں میں ترقی کی وہ منازل طے کی ہیں کہ اتنے مختصر عرصہ میں یعنی 1949 سے لے کر اب تک کی ترقی ایک معجزہ معلوم ہوتی ہے صنعت میں بہت سی نئی ٹیکنالوجی کو کراویا گیا ہے عمدہ اور بہتر اقسام کی بہت سی اشیاء پیدا کی جاتی ہیں۔

صنعت ہی کی بدولت بڑی مقدار میں خام مال نیم تیار شدہ اشیاء تیار کی جاتی ہیں کوئلہ سیمنٹ پٹرولیم بجلی گندھک کا تیزاب کاسٹک سوڈا اور کیمائی کھادوں کی صنعتوں کے میں دنیا کا دسواں بڑا ملک خیال کیا جاتا ہے اسی دوران ان میں کیمیائی فیبرز سنتھیٹک پلاسٹک کو تیار کیا جانے لگا ہے لائٹ اور کپڑے کی صنعت نے متاثر کن ترقی حاصل کی اقسام کو بہتر بنایا ہے اور رنگوں اور ورائٹی میں بھی حیرت انگیز ترقی کی ہے۔

لائیٹ انڈسٹری نے 1949 کے بعد سیونگ مشین گھڑیاں کیمرے واشنگ مشین فرنیچر ریکارڈز ٹی وی سیٹ ریڈیو اور اس طرح کی دوسری بہت سی پلاسٹک کی اشیاء کی تیاری کے میں نہایت تیزی سے ترقی کی منازل طے کی ہیں۔

1980 میں چین کے خام صنعتی پیداوار کی قدر 1949 کے مقابلہ میں 46 گنا زیادہ ہو چکی جبکہ 1952 کے مقابلہ میں یہ تقریباً 19 گنا جبکہ 1952 کے مقابلہ میں 12/1/2 گنا زیادہ تھی جبکہ انڈسٹری کی پیداوار قدر میں اضافہ 1949 کے بعد 264.8 بلین یون تھا

1977 سے بعد کا دور

چین میں 1977 کے بعد صنعت نے بہت زیادہ ترقی کی ہے یہ درج ذیل پالیسیوں کا نتیجہ

(1) ترقی کرتی ہوئی لائیٹ انڈسٹری کو اولیت دینا
(2) ذرائع توانائی سے پورا پورا استفادہ کرنا
(3) جدید ٹیکنالوجی درآمد کرنا
(4) کوالٹی اور ورائٹی بہتر بنانا
(5) اشیاء کی تیاری میں تخصیص حاصل کرنا
(6) منڈیاتی طاقت بہتر بنانا
(7) محکم پالیسیاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قدرتی ذرائع (Natural resources)

خدا تعالیٰ نے چین کو میدانوں اور پہاڑوں میں بہت سی معدنیات سے نوازا ہے چین کی آزادی کے بعد سے لے کر اب تک نکلنے والے معدنیات کی مقدار تین گناہو چکی ہے چین کے جیالوجسٹوں نے 140 سے زیادہ معروف اور جانی جانے والے معدنیات اپنی زمینوں سے عملی طور پر دریافت کی ہیں جن میں سے 132 سے زائد پر تحقیق کی ہے چین سے نکلنے والی کچ دھاتیں 17000 مختلف جگہوں پر پائی جاتی ہیں ان میں فولادی اور غیر فولادی دھاتیں ضمنی سال جو کہ قلزاتی استعمال ایندھن خام کیمیکل عمارتی سامان اور غیر دھاتوں پر مشتمل ہے - 50 سے زیادہ دھاتیں اور 80 سے زیادہ غیر دھاتیں دریافت کی جا چکی ہیں ایندھن مہیا کرنے والے ذرائع اس کے علاوہ ہیں چین کی بہترین معدنیات میں ٹنگسٹن ٹن پارہ اینٹی منی شامل ہیں ان کے علاوہ کوئلہ تیل گیس لوہا یورنیم میگانیز تانبا کرومیم زنگ بکسائٹ مولی بی ڈینم نکل وینی ڈیم ٹیٹینم سونا چاندی پلاٹینم دھاتی معدنیات شامل ہیں جبکہ نمک فاسفورس سلفرا سبسٹاس جپسم گریفائیٹ ٹیلکم ہیرے کوانڈم مینگا نیز وغیرہ دھاتیں نکالی جاتی ہیں -

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹرانسپورٹ (Transport)

عوامی جمہوریہ چین میں آزادی کے بعد سے لے کر 1980 تک تمام ٹرانسپورٹ لائینز کی لمبائی 1230,000 تھی جو کہ 1949 کے مقابلہ پر 6.60 تک تمام گنا زیادہ تھی ریلوے لائن کی لمبائی 49900 تھی اور یہ 1949 کے مقابلہ میں 2.29 گنا زیادہ تھی سڑکوں کی کل لمبائی 888,200 تھی اور اس میں 1949 کے مقابلہ میں 11.00 کا اضافہ ہوا تھا آبی راستوں کی لمبائی 107.800 تھی اور اس میں 1949 کے مقابلہ میں اضافہ 1.46 گنا زیادہ تھا چین میں درجہ ذیل ٹرانسپورٹ کے ذرائع ہیں۔

1- ریلوے	Railway
2- سڑکیں	Roods
3- آبی راستے	Canals and rivers
4- ہوائی سفر	Air transports
5- پائپ لائین ٹرانسپورٹ	Pipe-line Transport

اب ہم ان تمام پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہیں

1- ریلوے (Railway)

گذشتہ چالیس سال کے دوران چین نے ریلوے کو بہت زیادہ ترقی دی ہے کہ ریلوے کی ترقی محنت اور خود انحصاری کی پالیسی میں پوشیدہ ہے 1980 تک حکومت کی جانب سے 30 بلین ین خرچ کئے گئے ملک بھر میں ریلوے لائنوں کا جال بچھایا جا چکا ہے 1949 کے مقابلہ میں 1985 میں چین میں ریلوے لائنوں کی لمبائی میں تقریبا تین گنا اضافہ ہوا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ریلوے ٹرانسپورٹ کی ترقی (1949-1980)

سال	مسافر (ملین میں)	کرایہ (ملین ٹنوں میں)	مسافر (مقررہ وقت کی بکری) (افراد ملین میں/کلومیٹر)	کرایہ۔ مقررہ وقت کی بکری ملین ٹنوں میں/کلومیٹر
1949	103	56	13,000	18,4000
1957	313	274	36,100	134,600
1965	407	484	49,800	269,600
1975	696	867	95,300	424,600
1980	912	1,086	138,000	570,700
1949 کے مقابلہ میں 1980 تک ترقی	8.85 times	19.39 times	10.62 times	31.02 times
سالانہ ترقی 1949-80	7.3%	10.0%		11.7%

2- سڑکیں (Roads)

1949 کے آخر میں چین میں صرف 130,000 لمبی سڑکیں تھیں جن میں سے زیادہ حصہ خستہ اورتباہ حال تھا موٹر ٹریفک کے لئے صرف 80,000 کلو میٹر لمبی سڑک تھی لیکن 1980 کے آخر میں سڑکوں کی لمبائی 888,200 اور یہ 1949 کے مقابلہ پر گیارہ گنا زیادہ تھی۔

سڑکوں کی لمبائی میں ترقی 1949-80

(1,000 کلو میٹروں میں)

1949	1957	1965	1975	1980
80.7	254.6	514.5	783.6	888.2

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چین میں موٹر ٹرانسپورٹ نے قومی ترقی کے ساتھ تیزی سے ترقی کی ہے 1949 میں چین میں 18 ملین افراد نے موٹر ٹرانسپورٹ کے ذریعہ سفر کیا جو کہ 1957 میں 238 ملین ہو گئے 1965 میں موٹر ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے والے مسافروں کی تعداد 437 ملین تھی 1980 میں 2,228 ملین مسافر تھے اور یہ تعداد 1949 کے مقابلہ میں 123.78 گنا زیادہ تھی ہر سال 16.8 % کی شرح سے اضافہ ہوا۔

روڈ ٹرانسپورٹ کی ترقی 80 - 1949

سال	مافر (افراد ملین میں)	سڑک کا وایم (1000 ملین ٹن میں) haulage	ٹرانسپورٹ مسافروں کی مقررہ وقت کی بکری (افراد ملین میں / کلومیٹر)	ٹرانسپورٹ کرایہ کی مقررہ وقت کی بکری (ملین ٹنوں میں / کلومیٹر)
1949	18	79,630	800	814
1957	236	375.050	8,810	4,798
1965	437	489,870	16,820	9506
1975	1014	724,990	37,440	26265
1980	2228	760,170	72,900	25506
1949 کے مقابلہ میں 1980 میں ترقی	123.78 times	9.55 times	91.13 times	31.33 times
سالانہ ترقی 1950-80	16.8%	7.6%	15.7%	18.8%

آبی راستے (WARTER - TRANSPORT)

چین جو کہ ایک وسیع رقبہ پر پھیلا ہوا ملک ہے اس میں دریاؤں کی کل لمبائی 430,000 کلو میٹر ہے یہ سب رقبہ آبی راستوں کے لئے بہترین ہے 1949 میں جو آبی راستے زیر استعمال تھے ان کی لمبائی 107,800 کلو میٹر تھی جبکہ 1982 میں اس میں تقریبا ڈیڑھ گنا اضافہ ہو چکا تھا چین میں 1949 میں صرف 16 ملین مسافر سفر کرتے تھے لیکن 1980 میں یہ 16.5 گنا زیادہ ہو چکے تھے یوں سالانہ ترقی 9.5 % گنا بنتی ہے۔

آبی ٹرانسپورٹ کی ترقی 80-1949

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال	مسافر (افراد ملین میں)	کرایہ ٹریفک 1000 ملین ٹن میں	مسافر ٹرانسپورٹ کی مقررہ وقت کی بکری (ملین افراد / کلومیٹر)	ٹرانسپورٹ کا کرایہ مقررہ وقت کی بکری (ملین ٹن / کلومیٹر
1949	16	25,430	1520	6,312
1957	88	154380	4640	41,558
1965	114	229930	4740	67024
1975	210	349870	9060	257467
1980	264	426760	12900	505276
1949 کے مقابلہ پر 1980 میں ترقی	16.5 times	16.78 times	8.5 times	80.5 times
سالانہ ترقی کی شرح	9.5%	9.5%	7.1%	15.2%

ہوائی سفر

چین میں سول ہوا بازی کی ایڈمنسٹریشن کو نومبر 1949 کو قائم کیا گیا باقاعدہ پروازوں کا آغاز اگست 1950 کو ہوا اپریل 1962 تک (CAAC) چین کے چھ بڑے شہروں میں پھیل چکا تھا۔

1980 کے آخر تک (CAAC) 180 ہوائی راستوں پر اپنی پروازوں کو چلا دیا تھا یہ کل سفر 190,000 کلو میٹر بنتا تھا جو کہ 1950 کے مقابلہ پر 16 گنا زیادہ تھا 1980 تک چین کے بین الاقوامی ہوائی راستے 18 بڑے ملکوں کے 22 شہروں سے مل چکے تھے جن میں پاکستان کوریا امریکہ برطانیہ برما فلپائن تھائی لینڈ عراق سوئٹزر لینڈ ایتھوپیا یوگو سلاویہ رومانیہ ایران فرانس جاپان اور روس شامل تھے۔1980 کے آخر تک چین کی ہوائی سروس کی ترقی کی شرح 20 % سالانہ تھی

پائپ لائن ٹرانسپورٹ (pipeline Transport)

پائپ لائین ٹرانسپورٹ اگرچہ چین میں نئی ہے لیکن کم خرچ زیادہ حجم والی اشیاء کی نقل و حمل میں فوائد کم جگہ گھیرنا اور کم نقصان اس کے خواص ہیں چین کی پٹرولیم اور گیس کی صنعت میں اس نے اہم کردار ادا کیا ہے 1980 کے آخر پر چین کی کل پائپ لائین جس میں گیس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گزاری جاتی تھی 2,700 کلو میٹر تھی۔

ٹرانسپورٹ کی اہمیت

چین میں ٹرانسپورٹ کی اہمیت کا اندازہ درجہ ذیل نقات سے لگایا جا سکتا ہے۔

(1) عاملین کی حرکت پذیری میں آسانی ہوئی ہے
(2) قدرتی ذرائع کا بہتر استعمال
(3) دور دراز کے علاقوں تک اشیاء کی سپلائی
(4) خام مال کی جلد فراہمی
(5) زراعت کی ترقی
(6) صنعت کی تیز تر ترقی خصوصا پٹرولیم اور گیس کے سلسلہ میں پائپ لائن کا کردار
(7) پسماندہ علاقہ جات کی ترقی
(8) روز گار کے مواقع بڑھنا
(9) تخصیص کار
(10) سیاسی فوائد
(11) معاشرتی فوائد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فنانس (Finance)

چین کا پہلا ریاستی بجٹ 1950 کو منظر عام پر آیا اس بجٹ میں کل وصولیاں 6.5 بلین یون اور کل اخراجات 6.8 بلین یون تھے 1976 تک کل اخراجات 77.6 بلین یون تک اور اخراجات 80.6 بلین یون ہوئے وصولیاں اور اخراجات دونوں میں اضافہ تقریبا 12 گنا بنتا ہے 1980 میں کل وصولیاں 108.5 بلین یوں اور اخراجات 121.3 بلین یون تھے جو کہ 1950 کے اعداد و شمار سے وصولیاں 16.7 گنا اور اخراجات 17.8 گنا زیادہ تھے۔

چین میں اخراجات اور وصولیاں

79-1950

(بلین یون میں)

سال	وصولیاں	اخراجات	توازن	سالانہ ترقی %	
				وصولیاں	اخراجات
1950-1952	83.20	36.66	1.54		
1958-1957 پہلے پانچ سالہ منصوبہ کا عرصہ	134.59	134.57	0.92	11.0	11.6
1958-1962 دوسرے پانچ سالہ منصوبہ کا عرصہ	228.87	211.66	-17.21	0.2	0.1
1963-1965 معاشی (Read justment) کا عرصہ	120.50	121.51	1.01	14.7	15.2
1966-1970 تیسرے پانچسالہ منصوبے کا عرصہ	251.85	252.90	1.05	7.0	6.9
1971-1975 چوتھے پانچسالہ منصوبہ کا عرصہ	391.94	391.97	0.03	4.3	4.8
1950-1979 کل	1,567.85	1,538.38	-29.47	10.2	10.6

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چین میں وصولی کے اہم ذرائع

چین میں بجٹ کے لئے وصولیوں کے تین اہم ذرائع درج ذیل ہیں:

(1) انٹرپرائزز اور دوسرے اداروں سے اکٹھی کی گئی آمدنی اس میں ریاست کے اپنے اداروں اور انٹرپرائزز کی آمدنی بھی شامل ہوتی ہے۔

(2) ٹیکسوں میں انڈسٹریل ٹیکس، کمرشل ٹیکس، انڈسٹریل اور کمرشل آمدنیوں پر ٹیکس کسٹم ڈیوٹی اور زرعی ٹیکس وغیرہ

(3) ملی جلی آمدنیاں جن میں جرمانے لائسنس فیس وغیرہ

اوپر بیان کردہ وصولیوں میں پہلی دو وصولیاں زیادہ اہم ہیں:

چین کے بجٹ کی خصوصیات

(1) چین کا بجٹ ایک منصوبہ بند معیشت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

(2) مستقبل کے استعمال کے لئے اخراجات اور وصولیوں سے کچھ فاضل پن پیدا کیا جاتا ہے۔

(3) بجٹ کے ذریعہ منصوبہ بندی کے مقررہ ٹارگٹ حاصل کئے جاتے ہیں۔

(4) بجٹ کی منظوری پیپلز نیشنل کانگرس دیتی ہے۔

چین کا نظام بنکاری

درجہ ذیل نقشہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ چین کا نظام بنکاری کس طرح ایک دوسرے سے متعلق ہے۔

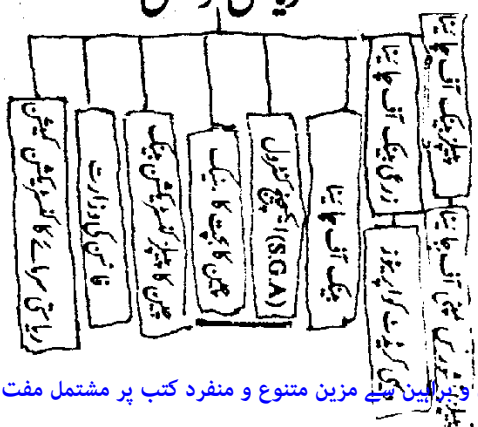

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیپلز بینک آف چائینا

چین کے بنکاری نظام کی وزارت اور لیڈر شپ پیپلز بینک آف چائینا کے پاس ہے یہ یکم دسمبر 1948ء کو قائم ہوا تھا آج کل اس بینک کے اہم فرائض درج ذیل ہیں:

فرائض

(1) نوٹ جاری کرنا
(2) زر کی گردش کو باقاعدہ بنانا
(3) مختلف یونٹوں کے ڈیپازٹس کو منظم کرنا
(4) ذاتی بچت کے اکاؤنٹس کی حوصلہ افزائی کرنا
(5) زری منڈیوں میں سونے اور چاندی پر موثر کنٹرول
(6) قصبوں اور ملک میں مختلف اکاؤنٹس کو سیٹل کرنا
(7) شرح سود کے متعلق فیصلہ کرنا
(8) شرح مبادلہ کا تعین کرنا
(9) بطور مرکزی بینک کے کام کرنا اور مالیاتی وصولیوں اور اخراجات کو کنٹرول کرنا

(ڈھانچہ)

پیپلز بینک آف چائینا کا ہیڈ کوارٹر دارالحکومت بیجنگ میں ہے اور اس کی شاخیں تمام ملک میں پھیلی ہوئی ہیں۔

اس کے تین اہم شعبہ جات ہیں پہلے شعبہ میں درج ذیل آفس ہیں۔

جنرل آفس
پرسنل بیورو
سپروائزری بیورو
پلاننگ بیورو
اکاؤنٹنگ اینڈ آڈٹنگ کا شعبہ
زرعی اور صنعتی قرضوں کی بیورو
ڈیپازٹس کی بیورو
سائنسی اور فنی تعلیم کی بیورو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بینکنگ اور فنانس کا تحقیقی ادارہ
فنانشل پریس
دوسرے شعبہ میں درج ذیل آفس ہیں
پیپلز انشورنس کمپنی آف چائینا
تیسرے شعبہ میں
چائینا منٹ کمپنی شامل ہے

بینک آف چائینا (Bank of China)

یہ بینک ریاستی کونسل کے تحت ہے اس کے فرائض درج ذیل ہیں:

(1) فارن کرنسی کے ڈیپازٹس کھولنا
(2) درآمد برآمد کے لئے قرض دینا
(3) زر مبادلہ کے قرض دینا
(4) زر مبادلہ خریدنا اور فروخت کرنا
(5) بین الاقوامی معاہدے جن کا تعلق تجارتی یا غیر تجارتی کاروبار سے ہو
(6) بیرون ملک سے چینیوں کی رقوم کا بندوبست و انتظام

بینک کا ڈھانچہ

بینک کے ہیڈ کوارٹر کی درج ذیل شاخیں ہیں:

(1) ایڈمنسٹریشن اور سیکرٹریٹ کا شعبہ
(2) بین الاقوامی شعبہ
(3) زرمبادلہ اور فنڈز کا شعبہ
(4) اکاؤنٹنگ کا شعبہ
(5) کریڈٹ کا شعبہ
(6) بینکنگ کا شعبہ
(7) بین الاقوامی ریسرچ کا شعبہ
(8) پرسنال کا شعبہ

زرعی بینک آف چائینا (Agricultural Bank of China)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیہی علاقوں کی خدمت کے لئے یہ بینک خاص طور پر اہمیت کا حامل ہے کہ ریاستی کونسل کے تحت ہے یہ بینک 1955ء کو قائم ہوا اس کے اہم فرائض درج ذیل ہیں:

(1) ریاست کے ڈیپازٹس کو منظم کرنا دیہی اداروں انٹرپرائزز اور کسانوں کی بچتوں کو اکٹھا کرنا

(2) ریاست کے زرعی انٹرپرائزز کو کنٹرول کرنا

(3) دیہی تعاونی کریڈٹ کی لیڈر شپ کرنا

(4) دیہی علاقوں میں کیش کنٹرول زر کی منتقلی اور اکاؤنٹس کے متعلق معاہدات کنٹرول کرنا

(5) زرعی قرضوں کی فراہمی

بینک کا ڈھانچہ (Structure of A.B. China)

ہیڈ آفس کے مزید درج ذیل شعبے ہیں:

(1) جنرل آفس

(2) کریڈٹ بیورو

(3) پلاننگ اینڈ اکاؤنٹنگ بیورو

(4) قرضوں کی بیورو

(5) دیہی بینکنگ کا انسٹی ٹیوٹ

(6) انٹرپرائزز کے کریڈٹ کی بیورو

دیہی کریڈٹ کوآپریٹوز (Rural Credit Cooperatives)

یہ دیہی علاقوں میں باہمی تعاونی بینک ہوتے ہیں انہیں زرعی بینک آف چائینا کے تحت منظم کیا جاتا ہے ان کیاہم فرائض درج ذیل ہیں:

(1) دیہی علاقوں سے بیکار فنڈز کو اکٹھا کرنا یعنی بچت کرکے اہم امور پر صرف کرنا

(2) قرض مہیا کرنا

(3) کیش کنٹرول اکاؤنٹس کے سلسلہ میں معاہدات کرنا اور رقم منتقل کرنا

پیپلز کنسٹریکشن بینک آف چائینا (P.C.B.C)

یہ بینک 1954ء میں قائم ہوا یہ ریاستی کونسل کے تحت ہے اس کے فرائض درج ذیل ہیں:

(1) صنعت، زراعت، ٹرانسپورٹ، کمیونیکیشن، جنگلات، ٹورازم، ثقافتی، میدان باری سلائی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور کامرس وغیرہ کے لئے قرض فراہم کرنا

(2) تمام معاشی تعاون کی انجمنوں کو خواہ وہ اندرونی ہوں یا کہ بیرونی ان کو قرض فراہم کرنا

(3) انجینئرنگ کے شعبہ کے اکاؤنٹس کے معاہدات کرنا

(4) ریاستی بجٹ کا انتظام کرنا

پیپلز انشورنس کمپنی آف چائینا (P.I.C.C)

PICC 1949ء کو قائم کی گئی اس کا ہیڈ کوارٹر بیجنگ میں ہے اس کے مختلف شعبے درج ذیل ہیں:

(1) اندرونی تجارتی شعبہ

(2) ری انشورنس کا شعبہ

(3) مینجمنٹ کا شعبہ

(4) منصوبہ بندی اور مالی معاملات کا شعبہ

(5) تفتیشی شعبہ

(6) جہاز پر بیمہ کا شعبہ

(7) علاوہ جہاز بیمہ کا شعبہ

چائینا کا بین الاقوامی ٹرسٹ اور سرمایہ کاری کی کارپوریشن

یہ 4- اکتوبر 1979ء کو قائم کیا گیا یہ بھی ریاستی کونسل کے تحت ہے اس کے کل 44 ممبر ہیں جو کہ ایک بورڈ آف ڈائریکٹر بناتے ہیں اس کے فرائض میں بیرون ملک چینیوں کے فنڈز کو استعمال کرنا مدغم کرنا اور انہیں گائیڈ کرنا شامل ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چین کی تجارت خارجہ

چین کی تجارت نے قومی ترقی کے ساتھ تیزی سے ترقی کی ہے پیداوار کے بڑھانے کے طور پر چین ہمیشہ سے یہ کوشش کرتا رہا ہے کہ اس کی برآمدات میں اضافہ ہوا چین کی تجارت میں دو ادوار کے علاوہ ہمیشہ استحکام پایا جاتا رہا ہے۔ پہلا دور 1950ء کے آخر اور 1960ء کے شروع کا ہے اور دوسرا دور ثقافتی انقلاب کا دور ہے۔

تاہم گذشتہ 40 سال کے دوران چین کی تجارت کا رجحان ترقی کی جانب مائل رہا ہے چین کی تجارت خارجہ کا حجم 1950ء میں 1.13 بلین امریکی ڈالر تھا جوکہ 1980ء میں بڑھ کر 37.78 بلین امریکی ڈالر ہوگیا جو کہ 1950ء کے مقابلہ میں 33.4 گنا زیادہ ہے 1950ء میں درآمدات و برآمدات کا کل حجم 1.13 بلین امریکی ڈالر میں سے برآمدات 0.55 بلین ڈالر تھیں جبکہ درآمدات 0.58 بلین امریکی ڈالر تھیں 1952ء میں کل درآمدی برآمدی تجارتی حجم 1.94 تھا جس میں سے درآمدات 1.12 بلین امریکی ڈالر اور برآمدات 0.82 بلین امریکی ڈالر تھیں۔ 1978ء میں کل درآمدی برآمدی تجارتی حجم 20.64 بلین امریکی ڈالر تھا اور اس میں سے درآمدات 10.89 بلین امریکی ڈالر کے حجم کی اور درآمدات 9.75 بلین امریکی ڈالر کی تھیں 1980ء میں یہ حجم بڑھ کر 37.78 بلین امریکی ڈالر ہوگیا جس میں سے درآمدات کا حجم 19.51 بلین امریکی ڈالر اور برآمدات کا حجم 18.27 بلین امریکی ڈالر تھا چین کے قیام کے بعد چین کے تجارتی تعلقات صرف 40 ممالک سے تھے جبکہ 1980ء میں یہ بڑھ کر 178 ممالک سے ہوچکے تھے چین نے (EEC) یورپی معاشی برادری سے بھی تجارتی رشتے کئے ہیں۔ 1978ء میں چین نے تیسری دنیا کے ممالک جن میں ایشیاء افریقہ اور لاطینی امریکہ کے ممالک شامل ہیں' سے تجارتی تعلقات میں وسعت پیدا کی اور 1979ء میں ان ممالک سے 6.66 بلین امریکہ ڈالر کی تجارت کی جو کہ 1978ء کے مقابلہ میں 32.1% زیادہ تھی 1980ء میں چین کے 180 تیسری دنیا کے ممالک سے تجارتی تعلقات قائم تھے۔

ترقی یافتہ سرمایہ دارانہ ملکوں میں جاپان چین کا بڑا تجارتی پارٹنر ہے۔ فروری 1978ء میں طویل عرصہ طویل پر مبنی جاپان اور چین کے تجارتی معاہدے پر دستخط کئے گئے۔ 1980ء میں باہمی تجارتی حجم 8.7 بلین امریکی ڈالر تھے چین جاپان سے مشینری فولاد اور سٹیل کی مصنوعات کے علاوہ کھادیں درآمد کرتا ہے جبکہ زری اشیاء برآمد کرتا ہے۔

چین اور امریکہ کے مابین تجارتی تعلقات 1972ء میں شروع ہوئے اس سال امریکہ کے ساتھ تجارتی حجم 19 بلین امریکی ڈالر تھا جو کہ 1973ء میں 260 ملین ڈالر رہ گیا اور 1980ء میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

480 ملین امریکہ ڈالر ہوا 1975ء سے 1977ء تک اگرچہ یہ شرح کم ہوئی لیکن 1979ء میں دوبارہ بڑھ گئی۔ مارچ 1979ء میں دونوں ممالک نے ایک باہمی معاشی کمیٹی بنائی اور جولائی میں دونوں ممالک کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط کئے گئے 1979ء میں تجارتی تعلقات کی وجہ سے 2.45 بلین امریکی ڈالر تجارتی حجم تھا اور 1980ء میں اس میں تقریباً 96% اضافہ ہوا۔

اپریل 1978ء میں چین نے یورپی معاشی برادری سے ایک طویل المیعاد تجارتی معاہدہ کیا اور 1979ء میں ایک ٹیکسٹائل معاہدہ کیا گیا چین کی (EEC) سے اہم درآمدات میں مشینری فولاد سٹیل کی مصنوعات اور کیمیکل وغیرہ شامل ہیں جبکہ برآمدات میں کپڑا ہلکی صنعتی مصنوعات جو کہ صنعت سے متعلق ہوں پھل اور سبزیاں وغیرہ شامل ہیں۔

1950ء میں چین کی زیادہ تر تجارت سوویت یونین اور کچھ دوسرے مشرقی یورپ کے ممالک سے تھی۔ 1955ء میں چین ان ممالک سے اپنی کل درآمدات کل 76.2% حصہ منگواتا 1957ء میں یہ 65% رہ گئیں۔

ہانگ کانگ چین کے لئے غیر ملکی زرمبادلہ کمانے کا بہت بڑا ذریعہ رہا ہے۔

1978ء کے بعد ترقی (وجوہات)

چین میں 1978ء کے بعد تجارت نے بہت زیادہ ترقی کی ہے اس کی وجوہات درج ذیل ہیں

(1) خاص معاشی زونز کا قیام
(2) تجارت کے لئے انتہائی کوششیں
(3) برآمدات کے فروغ کے لئے لچکدار تجارت کے طریقے اپنانا
(4) غیر ملکی قرضوں کا استعمال
(5) دوسرے ممالک سے معاشی تعلقات
(6) چائینا ٹرسٹ اینڈ انوسٹمنٹ کارپوریشن کے ذریعہ غیر ملکی فنڈز تحلیل کرنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاپان (JAPAN)

سوالات

☆ جاپان کی تیز تر صنعتی ترقی پر مفصل نوٹ لکھیں۔

☆ جاپان کی صنعتی ترقی کے پس پردہ جو عوامل کار فرما رہے ہیں بیان کریں۔

☆ جاپان میں زراعت کی ترقی پر نوٹ لکھیں۔

☆ جاپان کی درآمد اور برآمد پر مفصل مضمون تحریر کریں۔

☆ جاپان میں غیر ملکی وابستگی والی فرموں کے کردار پر بحث کریں۔

☆ درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

(a) جاپان میں بحری سروس

(b) جاپان میں ہوائی سروس

(c) جاپان میں روڈ ٹرانسپورٹ

(d) جاپان میں نیشنل ریلوے

☆ دوسری عالمی جنگ کے بعد جاپان کی معیشت نے تیز تر اقتصادی مراحل طے کئے۔ اقتصادی ترقی میں کن عوامل نے اہم کردار ادا کیا بیان کریں۔

☆ جاپانی نظام تعلیم کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

☆ درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

(a) جاپان میں ٹیکس

(b) کرنسی

(c) سرکاری اخراجات بحوالہ جاپان

(d) جمعیت محنت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صنعت (Industry)

دوسری جنگ عظیم کے بعد جاپان میں صنعتی ترقی ایک نئے اور تیز تر دور میں داخل ہوا 1950ء کے وسط کے بعد کوئلے اور تیل کی صورت میں جو کہ صنعتوں کے لئے ابتدائی ایندھن کام دیتے انرجی انقلاب ظاہر ہوا نیز تیزی سے ترقی کرتی ہوئی پیٹروکیمیکل کی صنعت بھی اس وجہ بنی دوسری وجہ پورے جاپان میں گھروں میں بجلی کے آلہ جات کا پھیلاؤ تھا اور یوں جاپان صنعت ہلکی سے بھاری صنعت کی جانب گامزن ہوگئی۔

جنگ عظیم دوم سے قبل ٹیکسٹائل اور متفرق اشیاء جاپان کی برآمدات میں شامل تھ 1960ء میں یہ بحری جہازوں' ٹرانسسٹر ریڈیو اور لوہے اور سٹیل میں تبدیل ہوچکی تھیں ا دوران میں بلیک اینڈ وائٹ ٹی وی' رنگین ٹی وی اور ٹیپ ریکارڈز کے علاوہ دوسری گھریلو اشیاء میں اضافہ ہوا 1960ء کے وسط آخر میں جاپانی برآمدات کا 70% بھاری صنعت پر مش تھا۔

یہ تبدیلیاں جاپان کی منسٹری آف انٹرنیشنل ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (MIITI) کی جانب سے گئیں تاکہ جاپان کی صنعت عالمی منڈی میں مقابلہ کرسکے اس عرصہ میں عالمی اقتصادی حالات جاپان کے حق میں رہے۔ 70 کی دہائی کے پہلے پانچ سالوں میں جاپان کو صنعت کے سلسلہ میں بازاری کا سامنا کرنا پڑا۔ 1978ء کے آخر میں جاپانی صنعت نے دوبارہ ترقی کی طرف قدم ا 1980ء میں صنعتی پالیسی بنائی گئی جس کے مطابق:

(1) جاپان کو ان حدود پر قابو پانا ہوگا جو کسی قوم کو درپیش ہوتی ہیں مثلاً ذرائع کی ا دوسرے ممالک سے درآمد پر انحصار وغیرہ اس بات کو جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دے ک کرنا ہوگا۔

(2) ایک متحرک معیشت کے لئے جاپان کو بیک وقت طاقت اور نرم پالیسی اپنانا ہوگی۔

جاپان کی صنعت میں سٹیل الیکٹرانکس' بحری جہاز سازی' آٹو موبائلز' رولنگ سٹاک' کرافٹ Percesion کی صنعت' کیمیکل کی صنعت' کپڑے کی صنعت کے علاوہ متفرق ص شامل ہیں۔ اب ہم ان سب پر مختصر بحث کرتے ہیں:

(1) سٹیل (Steel)

1980ء میں جاپان کی سٹیل کی پیداوار 111.4 ملین ٹن تک پہنچ گئی سٹیل جاپان کی برآمد اہم حصہ ہے عالمی سٹیل کی منڈی میں کل میں سے 30.9% جاپان مہیا کرتا ہے۔ تیل کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحران کے موقع پر جاپان کی سٹیل کی پیداوار طلب اور برآمدات کو خسارہ برداشت کرنا پڑا۔ جاپان میں سٹیل کی پیداواری گنجائش 145 ملین ٹن سالانہ ہے۔ جاپان میں سب سے بڑے سٹیل بنانے والے (Nippon Steel) ہیں جن کا کل پیداوار میں 30% حصہ ہوتا ہے 1980ء میں سٹیل کی سالانہ سیل Y=3.1 ٹریلین تک پہنچ گئی جس میں سے Y=175 بلین منافع تھا اور 70,000- افراد کو روزگار میسر تھا۔

(2) الیکٹرانکس (Electronics)

60 کی دہائی میں جاپان کی الیکٹرانکس کی صنعت نے بڑی تیزی سے ترقی کی۔ 1960ء کے مقابلہ میں 1980ء میں اس کی پیداوار میں 100 گنا اضافہ ہوچکا تھا جاپان کی الیکٹرانک کی صنعت کو تین درجوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(1) ٹی وی (T.V) ٹیپ ریکارڈ وغیرہ (T.V. sels , Tap recorders)

(2) کمپیوٹر (Computers)

(3) الیکٹرانک پارٹس (Electronic Parts)

مشہور فرموں میں Casil, Fujitsu اور Hitache وغیرہ شامل ہیں۔

بحری جہاز (Shipbuilding)

پہلے تیل کے عالمی بحران میں جاپان کی بحری جہاز سازی کی صنعت کو دباؤ کا سامنا رہا 1980ء کے بعد اس صنعت نے دوبارہ ترقی شروع کی اس دور میں جاپان کو کوریا (Korea) اور برازیل (Brazil) کا مقابلہ بھی کرنا پڑا۔

آٹوموبائیل (Automobiles)

آج U.K اور U.S.A جیسے ممالک میں بھی جاپان کے آٹو موبائیل کی مانگ ہے 1980ء میں جاپان کے آٹو موبائیل کی پیداوار 14.6% 1979ء کے مقابلہ میں زیادہ ہوگئی۔ صرف کاروں کی برآمد میں 1.4 ملین یونٹس اضافہ ہوا 1980ء میں جاپان کی برآمدات میں 21.9% حصہ صرف اور صرف آٹو موبائیل کا تھا۔

رولنگ سٹاک (Rolling Stock)

"bullet train" Shnkensen کی وجہ سے جاپان کی رولنگ سٹاک صنعت کی برآمدات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اضافہ ہوا۔ 1980ء میں 360 کاریں برآمد کی گئیں جن کی قدر 17 بلین ڈالر تھی اس کی برآمدات اندرونی پیداوار کے دس فیصد پر مشتمل ہیں۔

ایئر کرافٹ (Aircraft)

جاپان میں مستقبل قریب میں ایئر کرافٹ صنعت کی ترقی کے بہت مواقع ہیں جنگ عظیم دوم میں اتحادیوں سے شکست کے بعد جاپان نے ایئر کرافٹ کی صنعت کی جانب سات سال بعد میں توجہ دی۔ 1967ء میں جاپان نے YS-11 میڈیم سائز کے مسافر طیارے پہلی بار فروخت کئے ان کی تعداد 180 تھی۔ 1980ء میں جاپان نے ایک مسافر جہاز تیار کیا جس کا کوڈ نام YX ہے۔

پریسیشن مشینری (Precision Machinery)

کلاک گھڑیاں' کیمرے' مرکری ڈرائی سیل بیٹری کے میدان میں جاپان نے بہت ترقی کی ہے۔ 1980ء میں کیمروں کی برآمد 15.9 ملین پونٹ تھی جن کی قدر Y 376.2 تھی۔ کیمروں کی فلموں کے سلسلہ میں بھی جاپان سرفہرست ہے۔

کیمیکل (Chemicals)

جاپان کی پیٹرو کیمیکل صنعت 1978ء میں دنیا کی دوسری بڑی پیٹرو کیمیکل کی صنعت تھی اگرچہ بعد میں یہ کچھ خسارے میں گئی جون 1978ء کے آخر تک کیمیائی کھادوں میں 7.21 امونیا کی پیداوار کی صلاحیت تھی جبکہ یوریا 34% تھی کاسٹک سوڈا میں بھی جاپان نے ترقی کی ہے۔

ٹیکسٹائل (Textile)

80 کی دہائی کے شروع میں ٹیکسٹائل انڈسٹری میں 2.5 ملین افراد روزگار حاصل کئے ہوئے تھے جن میں 1.7 ملین پیداوار کے شعبہ اور 0.8 ملین افراد ڈسٹری بیوشن کے شعبہ میں تھے جاپانی کپڑے کی مانگ ترقی پذیر ممالک کے ساتھ ساتھ ترقی یافتہ ممالک میں بھی ہے عالمی منڈی میں اس کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

متفرق

جاپان کی فاسٹ فوڈ بچوں کے کھلونے میوزیکل انسٹرومنٹ اور نیوکلر انرجی کی صنعت نے بھی بہت ترقی کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Production Indices by Industry

Year	Agriculture	Forestry	Fishing	Mining	Manufacturing
1960	75.3	153.9	57.4	125.3	25.1
1965	84.3	146.8	68.4	135.9	440
1970	94.7	124.2	78.3	140.1	90.6
1975	100.0	100.0	100.0	100.0	100.0
1976	96.5	102.9	101.1	99.8	110.2
1977	104.1	99.1	100.5	102.6	113.3
1978	—	—	—	105.3	119.4

Source: Japan Statistical Year Book.

Working Population by Industry

Years	1950	1960	1970	1975
All Industry	35626	43691	52235	53141
Primary Industry	48.3%	32.6%	193%	13.8%
Secondary Industries	29.9%	29.2%	34.1%	34.1%
Tertiary Industries	29.7%	38.2%	46.5%	51.8%

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Major Economic Indicators

(unit: ¥1 trillion)

	FY 1978 actual	FY 1979 actual	FY 1980 actual	FY 1981 projected
1. Gross national product (real)	174.36 (5.2)	183.99 (5.5)	190.99 (3.8)	— (4.7)
Final private consumption expenditure	96.63 (5.6)	101.43 (5.0)	102.22 (0.7)	— (2.7)
Private housing investment	12.09 (3.1)	12.09 (0.0)	10.94 (−9.5)	— (4.3)
Private plant and equipment investment	27.62 (10.1)	30.40 (10.1)	32.18 (5.8)	— (4.4)
Increase in private inventories	0.96 (65.9)	2.04 (112.6)	1.52 (−25.7)	— —
Final government consumption expenditure	16.91 (5.2)	17.46 (3.2)	17.85 (2.2)	— —
Official fixed capital formation	18.29 (14.5)	18.02 (−1.5)	18.14 (0.7)	— —
Increase in official inventories	0.39 (5.5)	0.06 (−85.1)	−0.31 (−642.0)	— —
National current account surplus	1.46 (−67.3)	2.49 (69.9)	8.45 (239.9)	— —
Exports and income from abroad	26.41 (−2.4)	29.80 (12.8)	34.84 (16.9)	— —
(Less) Imports and income paid abroad	24.95 (10.5)	27.31 (9.5)	26.39 (−3.4)	— —
2. Mining and manufacturing production index	(7.0)	(9.3)	(4.6)	(4.7)
3. Price indexes				
Wholesale price index	(−2.3)	(12.9)	(13.3)	(3)
Consumer price index	(3.4)	(4.8)	(7.8)	(5)

Note: Percentage of change over the previous year is indicated in parentheses.

Sources: *Keizai hakusho* (White Paper on the Economy), Economic Planning Agency, 1981.
Kokumin keizai keisan nenpo (National Economic Accounts Annual), Economic Planning Agency, 1981.
Tomen no keizai un'ei to keizai mitoshi tantei shisan (Tentative Estimates on Immediate Economic Management and Prospects), Ministerial Meeting on Economic Policy, 1981.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Clothing

Production of Clothing and Textile Products

	1960	1965	1970	1975	1976	1977	1978
Clothing (thousand items)	77,372	116,968	284,444	344,384	371,458	369,935	376,4
Underwear (thousand items)	100,923	129,099	231,566	220,250	226,657	218,348	227,4
Knit goods (tons)	57,315	130,669	197,783	190,255	203,951	193,894	198,2
Cotton fabric (thousand m^2)	3,221,739	3,012,565	2,616,046	2,124,436	2,236,674	2,265,537	2,315,3
Woolen fabric (thousand m^2)	316,384	340,921	425,663	356,695	373,738	347,344	335,9

Source: *Sen'i tokei nenpo* (Textile Statistics Annual), Ministry of International Trade and Industry, 1978.

Production of Yarn

(unit: tons)

Total	1,960,884
Artificial silk	81,868
Rayon	107,283
Synthetic fibers (long fiber)	664,492
Synthetic and spun fibers	495,883
Cotton	447,872
Wool	109,436
Hemp	27,153
Silk	18,539
Others	8,358

Source: *Sen'i tokei nenpo* (Textile Statisti Annual), Ministry of International Trade and Industry, 1978.

Production of Fabrics

(unit: thousand m^2)

	1968	1978
Total	7,043,519	6,627,698
Cotton	2,744,441	2,315,306
Wool	385,623	335,996
Silk	189,474	159,234
Hemp	165,804	29,978
Artificial silk	399,491	112,445
Rayon	858,028	553,989
Synthetic fabrics	1,893,075	2,915,950
Others	407,583	204,800

Source: *Sen'i tokei nenpo* (Textile Statisti Annual), Ministry of International Trade and Industry, 1978.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زراعت (Agriculture)

جاپانی قوم درحقیقت ایک کاشتکار قوم ہے اور زیادہ تر چاول کاشت کیا جاتا ہے جاپان میں چاول نہ صرف قوم کی بنیادی غذا ہے بلکہ یہ معاشی قدر کی بنیادی اکائی بھی ہے۔ چاول نے جاپان کے اقتصادی انحصار میں وہ کردار ادا کیا ہے جو کہ سونے (Cold) نے یورپ میں کیا۔

جاپان میں زراعت کی تاریخ چاول کی کاشت اور اس کے لئے جدید مشینری کے استعمال سے رقم ہے جنگ عظیم دوم کے بعد جاپان میں زرعی اصلاحات اس کی زراعت میں نہایت اہمیت کی حامل ہیں۔

خوراک والی فصلوں کی کاشتکاری خصوصاً چاول کی کاشت میں جنگ عظیم دوم کے بعد بڑی تیزی سے ترقی ہوئی۔

جاپان میں 1960ء میں محنت کی دیہاتوں سے شہروں کی جانب حرکت پذیری شروع ہوئی جاپان کی نیشنل سینس سٹیٹسٹکس کے مطابق جاپان کی کسان آبادی 14.9 ملین یا کل آبادی کا 16.6% 1955ء میں تھی لیکن یہ 1980ء میں کم ہوکر 7 ملین یا کل آبادی 6% رہ گئی یہ بات حیرت انگیز ہے کہ 1980ء ہی میں جاپان پاکستان کے زرعی رقبہ کے 1/2 حصہ پر پاکستان سے دوگنا کاشت کر رہا تھا۔ جبکہ 1980ء ہی میں پاکستان کی کل آبادی کا تقریباً 70 فیصد زراعت سے متعلق تھا جبکہ جاپان کا صرف 6% حصہ زراعت کا کاشتکاری سے منسلک تھا۔ جاپانی کاشت کاری میں ایک قابل ذکر بات وہاں پر چھوٹے پیمانے پر کاشت کاری ہے۔

چاول (Rice)

جاپان میں 1980ء میں چاول کی پیداوار 9.8 ملین ٹن تھی اوسط پیداوار فی کھیت 480 کلوگرام (Per 10 ares) ہے یہ پیداوار حکومتی کنٹرول پیداوار سے بہت زیادہ ہے اس کی درجہ ذیل وجوہات ہیں:

(1) رائس فارمنگ ٹیکنالوجی کا بھرپور انداز میں استعمال

(2) مشینی کاشت کاری

جاپان کے فارن پریس سینٹر کے مطابق

Rice in Japan had an economic function that approximated the role that gold played in Europe

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گندم' باجرہ' رائی' سویابین

(Wheat, barley. rye. soybeans)

جاپان میں گندم' باجرہ' رائی کی کاشت کاری کی صورتحال سویابین جیسی ہے۔ گندم کی پیداوار 1960ء میں 1.5 ملین ٹن تھی 1980ء میں بڑھ کر 583,000 ہوگئی باجرے اور رائی کی پیداوار گری جبکہ سویابین کی پیداوار میں بھی کمی واقع ہوئی چاول کے مقابلہ میں ان اشیاء سے کم منافع کا حاصل ہونا پیداوار میں کمی کا سبب بنا ہے۔ حکومت نے گرتی ہوئی پیداوار کو سنبھالا دینے کے لئے مالی مدد بھی کی ہے۔ 1977ء اور 1979ء میں حکومت کی اس سب سڈی کی وجہ سے پیداوار بڑھی لیکن ملکی اندرونی طلب کے مقابلے میں یہ پیداوار کم ہے اور ملکی ضروریات کو پورا نہیں کرتی۔

سبزیاں اور پھل (Vegetables and Fruit)

جاپان میں سبزیاں کی پیداوار تقریباً ماچسوں کی طلب جتنی ہے 1960ء میں سبزیوں کی کل پیداوار 11.7 ملین ٹن تھی جو کہ 1979ء میں 16.3 ملین ٹن ہوگئی یعنی نہایت قلیل اضافہ ہوا۔

(Mandarin Oranges) جاپان میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا پھل ہے۔ 1960ء میں اس کی پیداوار 2.9 ملین ٹن تھی جو کہ 1980ء میں بڑھ کر 2.9 ملین ٹن ہوگئی۔ سیبوں کی پیداوار 1960ء میں 907000 تھی جو کہ 1980ء میں بڑھ کر 960100 ہوگئی یہ صارفین کی جانب سے طلب بڑھ جانے کی وجہ سے ہوا۔

سٹاک فارمنگ (پالتو جانور) (Stock Farming)

پالتو جانوروں سے حاصل ہونے والی پیداوار خصوصاً گوشت کی طلب میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ نیچے 1960ء اور 1979ء کی طلب کا تقابل پیش کیا جا رہا ہے۔

Things	1960	1979
Beef	142 tons	39800
Pork	147,000	1.47 Millon tons
Eggs	69600	2.00

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دودھ اور ڈیری کی پیداوار (Milk and dairy product)

جاپان میں دودھ کی پیداوار 1960ء میں 1887000 ٹن تھی جو کہ 1979ء میں بڑھ کر 6464000 ہوگئی۔ دودھ کی بڑھتی ہوئی طلب کو ڈیری کی اشیاء بنانے میں صرف کیا جاتا ہے خاص طور پر پنیر کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ پینے کے لئے دودھ کی پیدوار طلب کی نسبت بہت زیادہ ہے۔

جاپان کی زراعت کی اہم خصوصیات

(1) جاپان جتنے رقبہ پر کاشت کاری کرتا ہے وہ ملک کے کل رقبہ کا 15% ہے۔

(2) چاول کی پیداوار کل پیداوار کے 1/3 سے زائد ہے۔

(3) جاپانی فارموں کا رقبہ عموماً 1.2 ایکڑ ہوتا ہے جو کہ دوسرے ممالک کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔

(4) زراعت میں سرمایہ جاذب طریقہ اپنایا جاتا ہے۔

(5) 1977ء میں جاپان میں 10.76 ملین ٹن مچھلی پکڑی گئی جو کہ 1976ء کے مقابلہ میں 1.05 ملین ٹن زیادہ تھا۔

(6) جاپان میں جدید زرعی ٹیکنالوجی اور زرعی مشینری کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(7) جاپان پاکستان سے آدھے رقبہ میں کاشت کرتا ہے اور دوگنی پیداوار حاصل کرتا ہے۔

(8) جاپانی کاشتکاری میں حکومت قیمتوں پر کنٹرول کا نظام نافذ کرتی ہے۔

مچھلی (Fisheries)

جاپانی قوم مچھلی بڑے شوق سے کھاتی ہے 1977ء میں جاپان میں 10.76 ملین ٹن مچھلی پکڑی گئی Choshi, Ishinomaki, Wakkanai, Kushrio اور Fukuoka بڑے بڑے مچھلی پکڑنے والے ساحل ہیں۔

Catch of Marie Products of Type of Fishery Operation [1977] [unit: 100 tons]

Distant Offshore Fishing	4,924
Deep Sea Fishing	2,664
Coastal Fishing	2,107
Salt-water Culture	861
Inland Fishing	126
Fresh-water Cluture	82

Source: Annual Report on Fishery and Fish Forming Production Statistics

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قدرتی وسائل

جاپان کے قدرتی وسائل کو درج ذیل شاخوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(1) معدنیات (Minerals)

(2) جنگلات # (Forest)

(3) نہریں اور جھیلیں (Rivers and Lakes)

اب ہم ان پر مختصر طور پر روشنی ڈالتے ہیں:

(1) معدنیات (Minerals)

جاپان میں معدنیات کی بہت سی اقسام پائی جاتی ہیں صرف ہیروں بکسائٹ اور نکل کی کمی ہے معدنیات تمام ملک سے حاصل ہوتی ہیں جاپان معدنیات کے سلسلہ میں خود کفیل نہیں ہے یہ لوہا فولاد ٹن بکسائٹ، کرڈ ائیل، تانبا اور کوئلہ کی ضروریات کا 2/3 حصہ درآمد کرتا ہے جاپان کے جغرافیائی ڈھانچہ کی وجہ سے وہاں سے معدنیات کا حصول آسان کام نہیں ہے ذیل میں 1977ء میں جاپان کی معدنیات کی پیداوار برآمد اور صرف دیا گیا ہے۔

معدنیات	پیداوار	برآمد	صرف
Copper	81,395	844,480	839859
Lead	54,764	134,643	180335
Zinc	275,731	470,299	723577
Bausite	—	5,318,199	4657473
Iron	559	132597	111,188
Manganese	126,156	2753503	5205
Dolomite	5,7642,86	—	—
Lime Stone	154,121	—	—

Source: Year book of Mining, Non-Ferrous Metals, and Products Statistic

(Forest) جنگلات (

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاپان میں جنگلات کا کل رقبہ 250,000 مربع کلومیٹر ہے یہ کل ملکی رقبہ کا 2/3 حصہ بنتا ہے لیکن جنگلات کی ترقی اور استعمال کم ہے اس کی درج ذیل وجوہات ہیں:

(1) جنگلات میں بہت ڈھلوانیں ہیں۔

(2) جنگلوں کی سڑکیں ترقی یافتہ نہیں ہیں۔

(3) وہ جنگلات جو کہ پرائیوٹ ملکیت میں ہیں سائز میں چھوٹے ہیں۔

نتیجہ کے طور پر جاپان دوسرے ممالک سے لکڑی اور تختے درآمد کرتا ہے۔ 1960ء میں جاپان نے دوسرے ممالک سے 12.1% لکڑی درآمد کی جو کہ 1977ء میں بڑھ کر 66.4% ہوگئی جاپان کی کل درآمدات میں سے لکڑی کی قدر 5.2% ہے۔ تیل خوراک اور مشینری کے بعد اس کا چوتھا درجہ ہے جاپان نے 1978ء میں مختلف ممالک سے جتنی لکڑی درآمد کی ذیل میں دی جارہی ہے۔

	امریکہ	ملائشیا	انڈونیشیا	روس	کینیڈا	فلپائن	دوسرے ممالک
1,000 m^3	11,320	10679	9233	8961	2128	1908	228
%	24.3	23.0	19.9	19.3	4.6	4.1	4.9
$ million	1358	784	716	528	284	172	293

Source: White Paper on International Trade

دریا اور جھیلیں (Rivers and Lakes)

جاپان کے قدرتی ذرائع میں دریا اور جھیلیں بھی اہم ہیں ذیل میں جاپان کے اہم دریاؤں کے نام دریاؤں کا طاس رقبہ اور لمبائی دی جارہی ہیں:-

دریا	دریا کا طاس رقبہ Km^2	لمبائی Km
Tone-gawa	16840	292
Ishikari-gawa	14300	253
Shinano-gawa	12050	367
Kitakami-gawa	10250	230
Kiso-gawa	9100	277

جھیلیں (Lakes)

جھیلیں	سطح کا رقبہ	زیادہ سے زیادہ گہرائی
Biwako	673.8	103.4
Kasumigaura	167.7	7.3
Saroma-Ko	151.7	19.6
Inawashiro-Ko	103.9	93.5
Nakaumi	98.3	17.1

Source: Geographical Survey Institute Statistics.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجارت (Trade)

جاپان درآمدات اور برآمدات کے سلسلہ میں دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے اس سے اوپر U.S اور جرمنی کا نمبر آتا ہے۔ 1980ء میں اس کی برآمدات 129.8 بلین ڈالر کی تھیں اور درآمدات اور برآمدات 140.5 بلین ڈالر کی مالیت کی تھیں جاپان کا کل دنیا کی برآمدات میں حصہ 7.1% اور درآمدات میں 7.4% ہے۔

جاپان میں قدرتی ذرائع کی قلت کے باعث اسے برآمدات کی تیاری کی خاطر خام مال اور توانائی کے ذرائع کو درآمد کرنا پڑتا ہے جاپان کے برآمدات میں زیادہ تر تیارشدہ صنعتی اشیاء شامل ہوتی ہیں۔

LDCS جاپان کی برآمدات اور درآمدات کے بڑے خریدار ہیں 1980ء میں ان ممالک نے 45.9% جاپانی برآمدات خریدیں اور انھی ممالک نے صنعتی ممالک کو 47.1% مال برآمد کیا صنعتی ممالک میں امریکہ جاپان کی سب سے بڑی برآمدات کی منڈی ہے اس نے 1980ء میں جاپان کی 24.2% برآمدات خریدیں اور اس کے بعد EEC نے 12.8% برآمدات خریدیں۔ 1980ء میں جاپان نے صنعتی ممالک سے تجارت کرکے 12.1 بلین ڈالر منافع حاصل کیا کیمونسٹ ممالک سے 2.5 بلین ڈالر منافع حاصل کیا جبکہ اوپیک ممالک سے 39 بلین ڈالر کا خسارہ ہوا۔

ذیل میں جاپان کی برآمدات اور ان سے حال ہونے والا منافع بلین ڈالر میں دیا جارہا ہے۔

برآمدات (1980) (Exports)

Category	US$ billion	%
Foods	1.59	1.2
Textiles	6.30	4.8
Chemical Products	6.77	5.2
Nonmetallic minerals	1.86	1.4
Metal Product	21.32	6.4
Iron and ssteel	5.45	11.9
Machinery and equipment	81.48	62.8
General Machineary	18.09	13.9
Electric Machinery	22.76	17.5
Transport Machinery	34.37	26.5
Automobiles	23.27	17.9
Precision Machinery	6.26	4.8
Others	10.49	8.1
Total	140.53	

Source: The Summary Report-Trade of Japan Ministry Finance, 1981).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درآمدات (Imporst)

Category	US$ billion	%
Foods	14.67	10.4
Raw materials	23.76	16.9
Textile raw materials	2.39	1.7
Metallic raw materials	8.43	6.0
Timber and Lumber	6.91	4.9
Fossil Fuels	69.99	49.8
Crude oil	52.76	37.5
Chemical Products	6.20	4.4
Machinery and Equipment	9.84	7.0
General machinery	3.79	2.7
Electric machinery	2.72	1.9
Transport machinery	2.25	1.6
Mescellaneous	16.07	11.4
Textile Products	3.18	2.3
Nonferrous Products	4.48	3.2

Source: The Summary Report-Trade of Japan Ministry of Finance, 1981).

عالمی ادائیگیوں کا توازن

(International Balance of Paymebts)

1976ء سے لے کر 1978ء تک جاپان کا ادائیگیوں کا توازن فاضل رہا 1979ء کو جاپان کو 8.8 بلین ڈالر کا خسارہ برداشت کرنا پڑا اگلے ہی سال پھر یہ خسارہ 12.9 بلین ڈالر ہوگیا اس کی وجہ خام مال کی قیمتوں میں بڑھتا ہوا اضافہ تھا ذیل میں جاپان کا عالمی ادائیگیوں کے توازن کو گوشوارہ 1977-80ء تک دیا ہوا ہے۔

	1977	1978	1979	1980
حالیہ اکاؤنٹ	10.92	16.53	- 8.75	- 10.75
توازن تجارت	17.31	24.60	1.85	2.13
برآمدات	79.33	95.63	101.23	126.74
درآمدات	62.02	71.04	99.39	124.61
عرصہ طویل کا سرمایہ	-3.18	-12.39	-12.62	2.39
عرصہ قلیل کا سرمایہ	-0.65	1.54	2.38	3.07
اور آل توازن	7.74	5.95	-16.66	-8.40

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

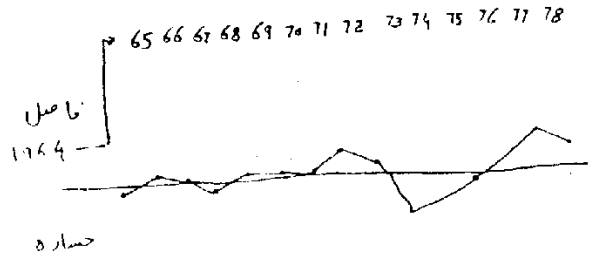

حسارہ

جاپان کا ادائیگیوں کا توازن

SOURCE: BANK OF JAPAN, 1978

Total Exports and Imports

کل درآمدات اور برآمدات

سال	برآمدات	درآمدات	توازن تجارت
1955	2011	2471	-461
1960	4055	4491	-437
1965	8452	8169	283
1966	9776	9523	254
1967	10442	11663	-1222
1968	12972	12987	-16
1969	15990	15024	966
1970	19318	18881	437
1971	24019	19712	4307
1972	28591	23471	5120
1973	36930	38314	-1384
1974	55536	62110	-6574
1975	55753	57863	-2110
1976	67225	64799	2427
1977	80495	70809	9686
1978	97543	79343	18200

Source: The Summary Report-Trade of Japan

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑی درآمدی اشیاء اور ذرائع

(Principal Import Commmodities and Import Sources)

1980ء سے کچھ عرصہ قبل USA جاپان کی درآمد کی سب سے بڑی منڈی تھی کیونکہ 1978ء میں جاپان نے اپنی کل درآمد کا 18.6% حصہ امریکہ سے درآمد کیا بڑی بڑی درآمدات جو کہ جاپان نے امریکہ سے حاصل کیں ان میں کپاس، گندم، کوئلہ، مکئی، سویابین اور لکڑی کے تختے شامل تھے جاپان کی دوسری بڑی درآمدی منڈی سعودی عرب اور ٹمل ایسٹ کے دوسرے ممالک ہیں اس کے علاوہ جاپان، انڈونیشیا، اسٹریلیا اور یورپی معاشی برادری سے اشیاء درآمد کرتا ہے۔

مختلف سالوں میں جاپان کی درآمدات

سال	خوراک	ٹیکسٹائل	دھاتیں	دوسرے خام مال	معدنی ایندھن	کیمائی اشیاء	مشینری	دوسری عام اشیاء
1971	14.8	4.9	12.8	14.8	24.1	5.1	12.2	11.3
1972	15.4	5.7	10.6	14.3	24.3	4.9	11.0	13.7
1973	15.7	5.7	10.5	15.8	21.7	4.9	9.1	16.6
1974	13.1	3.0	8.6	11.6	40.1	4.3	7.6	11.8
1975	15.2	2.6	7.6	9.9	44.3	3.6	7.4	9.3
1976	14.5	2.8	7.1	10.5	43.7	4.1	7.1	10.3
1977	14.3	2.8	6.7	10.7	44.0	4.2	6.9	10.3
1978	14.3	2.7	6.1	10.6	39.5	4.7	8.2	13.8

Source: (Financial Statistics Monthly) Minsitry of Finance June 1979

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑی برآمدی اشیاء اور منڈیاں

1978ء میں جاپان نے 97.5 بلین ڈالر کی برآمدات فروخت کیں مشینری کی پیداوار میں آٹو موبائیلز ریڈیو جہاز (بحری) وغیرہ بڑی بڑی برآمدی اشیاء تھیں کل برآمدی اشیاء کا 60% حصہ ان سے حاصل ہوا۔

سٹیمٹک فیبرز آٹو موبائیلز اور ٹی وی کی برآمدات میں اضافہ ہوا جبکہ کاٹن فیبرکس ایمونیم سلفیٹ (کھاد) وغیرہ میں 1970ء سے 1980ء تک کمی رہی۔

جاپانی برآمدات مختلف سالوں میں

(Unit:%)

سال	خوراک	ٹیکسٹائل	کیمیائی اشیاء	غیر دھاتی معدنیات	دھاتی اشیاء	مشینری	باقی ماندہ
1971	2.8	11.5	6.2	1.6	19.0	49.4	9.4
1972	2.3	10.2	6.2	1.7	17.0	53.8	8.7
1973	2.3	8.9	5.8	1.5	18.5	55.1	7.9
1974	1.5	7.3	7.3	1.2	24.7	50.2	7.7
1975	1.4	6.7	7.0	1.3	22.5	53.8	7.4
1976	1.3	6.3	5.6	1.4	17.5	58.9	6.9
1977	1.1	5.8	5.3	1.4	17.5	61.8	7.0
1978	1.1	5.0	5.2	1.4	16.4	64.1	6.8

Source: (Financial Statistics Monthly)

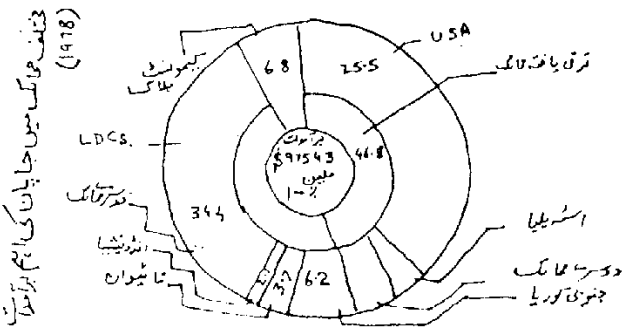

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Exports and Imports by Product Category (1980)

Exports (FOB)

Category	US$1 billion	%
Foods	1.59	1.2
Textiles	6.30	4.8
Chemical products	6.77	5.2
Nonmetallic minerals	1.86	1.4
Metal products	21.32	6.4
Iron and steel	5.45	11.9
Machinery and equipment	81.48	62.8
General machinery	18.09	13.9
Electric machinery	22.76	17.5
Transport machinery	34.37	26.5
(Automobiles)	(23.27)	(17.9)
Precision machinery	6.26	4.8
Others	10.49	8.1
Total	129.81	100.0

Imports (CIF)

Category	US$1 billion	%
Foods	14.67	10.4
Raw materials	23.76	16.9
Textile raw materials	2.39	1.7
Metallic raw materials	8.43	6.0
Timber and lumber	6.91	4.9
Fossil fuels	69.99	49.8
Crude oil	52.76	37.5
Chemical products	6.20	4.4
Machinery and equipment	9.84	7.0
General machinery	3.79	2.7
Electric machinery	2.72	1.9
Transport machinery	2.25	1.6
Miscellaneous	16.07	11.4
Textile products	3.18	2.3
Nonferrous products	4.48	3.2
Total	140.53	100.0

Source: *Gaikoku boeki gaikyo* (The Summary Report—Trade of Japan), Ministry of Finance, 1981.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Trends in Textile Exports

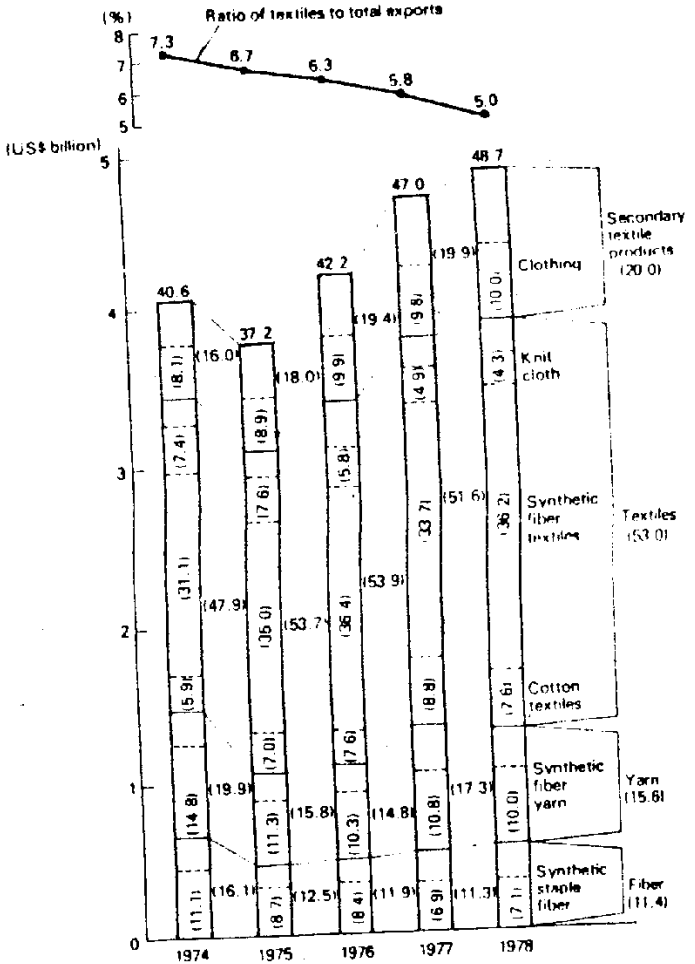

Source: *Tsusho hakusho* (White Paper on International Trade), Ministry of International Trade and Industry, 1979.

Note: Figures in parentheses indicate percentages.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Textile Imports

Item \ Year	1978		Comparison with previous year (%)	
	Volume (metric tons)	Value (US$ thousand)	Volume (metric tons)	Value (US$ thousand)
Silk	14,909	271,633	139.3	170.0
Raw silk	5,729	191,050	153.2	176.3
Wool	211,091	597,597	94.5	101.7
Raw wool	159,230	393,383	88.0	92.9
Scoured wool	42,676	158,228	127.5	131.2
Top wool	9,185	45,985	102.4	106.2
Angora wool	2,410	42,159	96.5	138.9
Angora rabbit wool	1,015	22,159	94.1	120.1
Angora goat wool	115	1,402	106.5	147.9
Cotton	793,604	1,068,142	110.9	92.7
Ginned cotton	717,864	1,045,922	110.3	92.4
Cotton linter	63,920	16,334	119.7	130.5
Flock cotton	11,760	5,558	110.3	87.5
Hemp	63,742	38,883	100.7	120.4
Jute	21,797	8,618	82.9	100.0
Flax	22,139	13,924	139.4	170.1
Ramie	4,743	8,669	124.2	131.1
Sisal hemp	7,502	3,940	78.8	78.9
Manila hemp	7,503	3,683	97.8	96.7
Other plant fibers	7,672	3,000	66.2	76.7
Coir fiber	7,483	2,808	65.0	73.4
Synthetic fibers	42,357	44,237	452.4	548.8
Synthetic staple fiber	35,912	41,509	767.4	650.4
Used cloth and rags	4,670	1,372	135.9	92.2
Total	1,145,930	2,102,507	109.7	105.0

Source: *Tsusho hakusho* (White Paper on International Trade), Ministry of International Trade and Industry, 1979

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Sources of Imported Raw Materials for the Textile Industry

Country of origin	1978		Comparison with previous year (%)	
	Volume (metric tons)	Value (US$ thousand)	Volume (metric tons)	Value (US$ thousand)
Total:	1,145,930	2,102,507	109.7	105.0
Australia	183,890	488,833	95.2	100.5
U.S.	289,231	382,415	121.8	107.1
China	39,897	200,824	116.1	154.8
USSR	106,435	154,507	95.5	79.7
Mexico	62,395	94,830	87.1	77.7
Silk:	5,729	191,050	153.2	176.3
China	3,875	125,072	152.0	172.9
South Korea	1,597	59,953	178.8	201.0
Brazil	140	3,480	64.5	72.9
North Korea	78	1,626	144.4	185.6
Bulgaria	29	689	111.5	121.3
Wool:	211,091	597,597	94.5	101.7
Australia	170,119	469,096	90.6	97.8
New Zealand	23,062	69,367	140.8	144.1
Britain	2,777	12,075	250.9	254.5
Argentina	3,387	11,047	97.9	108.2
Malaysia	1,919	10,682	80.9	90.1
Ginned cotton:	717,864	1,045,922	110.3	92.4
U.S.	257,481	363,291	122.5	104.8
USSR	101,609	148,911	92.4	78.1
Mexico	61,494	94,575	87.1	77.6
Argentina	51,515	63,689	171.8	130.4
Pakistan	37,050	52,111	285.2	185.9
Hemp:	63,742	38,883	100.7	120.4
China	19,810	12,636	121.2	148.8
Bangladesh	13,499	6,007	95.3	121.8
Philippines	8,495	5,202	104.0	113.3
Brazil	1,576	3,870	67.7	85.1
Kenya	4,456	2,310	158.5	154.6

Source: *Tsusho hakusho* (White Paper on International Trade), Ministry of International Trade and Industry, 1979.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر ملکی وابستگی (Foreign Affileates)

جاپان میں غیر ملکی وابستگی رکھنے والی کمپنیوں میں امریکی کمپنیوں کی تعداد سب سے زیادہ اس کے بعد پورے یورپ اور پھر ایشیا کا نمبر آتا ہے۔ پھر جرمنی اور برطانیہ کے علاوہ دوسر ممالک شامل ہیں۔

صرف تیل کی کمپنیوں میں 1977ء میں جاپان نے جو برآمدات کیں ان میں غیر ملکی کمپنیو حصہ 48.6% تھا جبکہ 1969ء میں تیل کا حصہ 58.3% اور ربڑ کا اشیاء کا 20.3% غیر ملکی وابستگی و کمپنیوں کا تھا۔

جاپان نے بھی جنوب مشرقی ایشیاء میں اپنی کمپنیاں قائم کی ہیں اس کی وجوہات درج ذیل ہ

:

(1) جنوبی مشرقی ایشیاء ممالک میں محنت کی رسد کی وافر دستیابی

(2) خام مال کی سہولت سے دستیابی

(3) زیادہ منافع

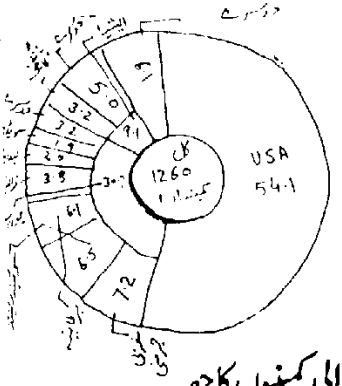

غیر ملکی تقسیم بسلسلہ وابستگی
(FY 1977)

کل سیل میں غیر ملکی وابستگی والی کمپنیوں کا حصہ

(مختلف سالوں میں) (Unit%)

	FY 1969	FY 1971	FY 1973	FY 1975	FY 1976	FY 1977
خوراک	0.8	1.3	2.3	0.5	1.4	2.0
کیمیکل	4.6	5.1	4.7	6.0	6.7	6.0
تیل	58.3	56.1	49.5	41.7	47.9	48.6
ربڑ کی اشیاء	20.3	16.8	22.1	24.8	20.1	19.8
غیر فولادی دھاتیں	6.1	5.8	5.5	4.7	4.7	5.3
جنرل مشینری	6.0	6.4	6.5	4.6	5.6	6.3
الیکٹریکل مشینری	3.3	3.8	3.7	3.2	3.8	3.4
تمام مینوفیکچرنگ صنعت	2.8	3.5	3.8	3.9	4.6	4.7
تمام صنعت	1.4	1.7	2.0	1.9	2.1	2.2

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹرانسپورٹ (Transport)

جاپان کی ٹرانسپورٹ کو درج ذیل کیٹگریز میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(1) ریلوے (RailWay)

(2) روڈ ٹرانسپورٹ (Road Transport)

(3) ہوائی سروس (Arlenes)

(4) بحری سروس (Shipping)

(1) ریلوے (Rail Way)

جاپان میں ریلوے کی تاریخ 1872ء سے شروع ہوتی ہے جب وہاں پر پہلے سٹیم انجن نے کام شروع کیا اور پھر یہ انجن 1975ء تک موجود رہے بعدازاں بجلی کی ٹرین نے سٹیم انجن کی جگہ لینی شروع کی آج کل جاپان میں ایک جدید ترین گیٹیک ٹرین تیار کی گئی ہے جس کی رفتار ایک ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ ہے یہ ٹرین 1995ء تک تجرباتی مراحل سے گزر کر لائن پر آجائے گی امید کی جاتی ہے کہ اس ٹرین کے لائن پر آنے سے اندرون ملک ہوائی پروازیں کم ہوجائیں گی۔

جاپان میں جدید ترین ٹرانسپورٹ کی ترقی کے باوجود ریلوے نے ٹرانسپورٹ میں اہم کردار ادا کیا ہے جاپان ریلوے میں جاپان نیشنل ریلوے ملک کی سب سے بڑی سنگل انٹرپرائیز ہے اس پر کل مسافروں کا 26.2% حصہ سفر کرتا ہے اور اس کی لائن کی لمبائی 1980ء میں 21,322 کلومیٹر تھی۔

JNR نے دنیا کی تیز ترین ٹرین (Shinkansen) کو یکم اکتوبر 1964ء کو چلایا یہ تین گھنٹے دس منٹ میں ٹوکیو سے اوساکا تک کا فاصلہ جو 552.6 کلومیٹر) طے کرتی ہے۔ آج کل اس کی رفتار فی گھنٹہ 210 کلومیٹر سے زیادہ ہے۔ 15 مارچ 1972ء کو 180.3KM اوساکا سے اوکایاما تک راستہ بنایا گیا اور 10 مارچ 1975ء کو 443.6KM کا فاصلہ (Kyushu) تک کھول دیا گیا جاپان کی جدید ٹرین جس کا نام (Shinkansen) ہے یہ تمام فاصلہ جو کہ 1176.5 کلومیٹر بنتا ہے 6 گھنٹے منٹ میں طے کرتی ہے اور جب گیٹیک ٹرین چلے گی تو یہ فاصلہ تقریباً ایک گھنٹہ دس منٹ میں طے ہوجایا کرے گا۔

دو نئی لائنیں ٹوکیو سے Morioka تک 496 کلومیٹر لمبی اور ٹوکیو سے نی گاتا تک 270 کلومیٹر لمبی بنائی گئی ہیں پر بھی (Shinkansen) ٹرین چلے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موٹروں کے تیزی سے پھیلتے ہوئے رجحان کی وجہ سے لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد خود
کاروں پر سفر کرنے لگی ہے۔ مارچ 1980ء کے آخر میں 37.3 ملین پرائیوٹ کار مالکان تھے ا
وجہ سے جاپان ریلوے کو مینجمنٹ جیسے مسائل کا سامنا درپیش ہے۔ اس کے علاوہ INR.s
مالیاتی مسائل کا بھی سامنا ہے جس کی وجہ مزدور انجمنیں بھی ہیں مارچ 1981ء کے آخر تک
INR.s کو ٹریلین کا خسارہ برداشت کرنا پڑا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روڈ ٹرانسپورٹ (Road Transport)

جاپان کی قومی شاہراہوں کا 90% حصہ ہموار سڑکوں پر مشتمل ہے جاپان میں 1977ء کے وسط تک ایکسپرس سڑکوں کی کل لمبائی 2,024 کلومیٹر تھی جو کہ تمام کی تمام ہموار تھیں۔ اور تمام 5.5 میٹر سے چوڑی تھیں عام ریاستی شاہراؤں کی لمبائی 40086 کلومیٹر تھی جن کا 93.2% حصہ ہموار سڑکوں پر مشتمل تھا اور ان میں سے 80% سڑکیں 55 میٹر سے چوڑی تھیں میونسپل سڑکوں کی لمبائی 917702 کلومیٹر تھی جن میں سے 29.8% سڑکیں ہموار تھیں اور 11.2% سڑکیں 5.5 میٹر سے چوڑی تھیں۔ Prefectural سڑکوں کی لمبائی 128442 کلومیٹر تھی جن میں ہموار سڑکیں 71.9% تھیں جبکہ 43.5% سڑکیں ایسی تھیں جن کی چوڑائی 5.5 میٹر کے برابر یا زائد تھی اور یوں کل سڑکوں کی لمبائی 1,088,254% کلو میٹر تھی جن میں سے 37.1% کہیں ہموار تھیں اور 17.8% سڑکیں 5.5 میٹر سے چوڑی یا اس کے مساوی تھیں ہم اوپر بیان کردہ بحث کو ذیل کے گوشوارہ سے مختصر انداز میں پیش کرتے ہیں۔

	کل لمبائی (Km)	ہموار %	چوڑائی 5.5% میٹر یا زیادہ
Expressways	2,024	100.0	100.0
General State highway	40086	93.2	83.0
Prefectural Roads	128442	71.9	43.5
Municipal Roads	917702	29.8	11.2
Toatal کل	1,088,254	27.1	17.8

Source: Road Statistics Annual

گذشتہ 25 سال میں جاپان موٹر ایج میں داخل ہوگیا ہے 1978ء میں جاپان میں 34.2 ملین (Vehicles) تیار کئے گئے۔ 1977ء کے شروع میں جاپان میں ہر 3.7- افراد میں سے ایک کے پاس ڈرائیونگ لائسنس تھا یہ شرح نیدر لینڈ، بلجیم اور مغربی جرمنی کے مساوی ہے۔ جبکہ USA سے کم کیونکہ وہاں پر 1.7- افراد میں سے ایک کے پاس ڈرائیونگ لائسنس ہوتا ہے۔

1977ء جس کے اعتبار سے جاپان میں ہر 1.4- آدمی میں سے ایک کے پاس 4.2 عورتوں میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ایک کے پاس ڈرائیونگ لائسنس ہوتا تھا۔

(یونٹ ٪)

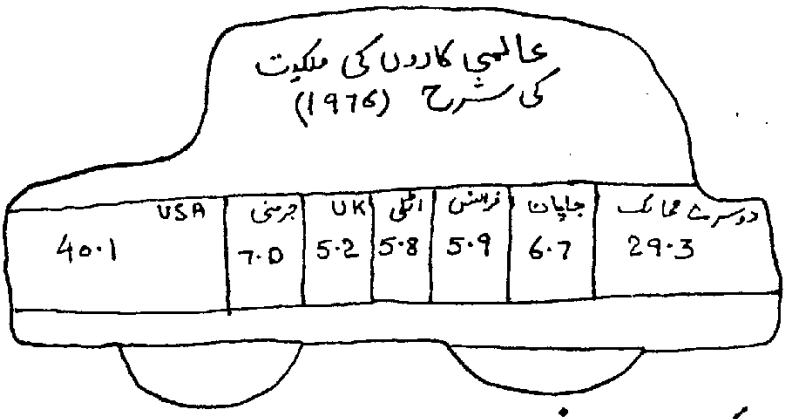

ہوائی سروس ٹرانسپورٹ (Air Transport)

جاپان نے ہوائی سروس کا آغاز 1953ء سے کیا جاپان کی مشہور ہوائی لائینیں درج ذیل ہیں:

(1) جاپان ایئر لائنز (Japan Airlines)

(2) آل نی پون ایئرویز (All Nippon Airways)

(3) تاڈو میسٹک ایئر لائنز (Toa Domestic Airlines)

(4) جاپان ایشیاء ایئرویز (Japan-Asia Airways)

JAL نے فروری 1954ء کو اپنی پہلی عالمی پرواز کا آغاز کیا یہ ٹوکیو سے سان فرانسسکو تک تھی 1980ء تک JAL کی پروازیں 32 ممالک کے 42 شہروں تک جاتی تھیں۔

اندرونی ہوائی ٹرانسپورٹ 1979ء میں 30.2 بلین مسافر کلومیٹر تھی اور 273 ملین ٹن کلومیٹر تھی جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 13.9% اور 29.3% کا اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ 1982ء میں سالانہ ہوائی مسافروں کی تعداد میں پانچ سے دس فیصد تک اضافہ ہورہا تھا اس حساب سے 1990ء تک اندرونی ہوائی ٹرانسپورٹ 60 بلین مسافر کے قریب بنتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحری سروس (Shipping)

جاپان کی اقتصادی ترقی میں بحری سروس نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے اور کر رہی ہے اس کے ذریعہ تیار شدہ اشیاء برآمد کی جاتی ہیں اور خام مال درآمد کیا جاتا ہے مثال کے طور پر 1977ء میں جاپان کی بحری سروس کے ذریعہ اس کی درآمدات کا 47% حصہ لایا گیا اور برآمدات کا 21% حصہ برآمد کیا گیا 1977ء ہی میں 5.1 بلین ٹن سامان اندرون ملک بحری سروس کے ذریعہ بھیجا گیا پرائیوٹ بحری جہازوں میں 1977ء میں جاپان کا دنیا میں دوسرا نمبر تھا۔ پہلے نمبر پر لائبیریا تھا۔

1980ء کے شروع میں جاپان کے پاس 1089 بندرگاہیں تھیں جن میں 127 بڑی بندرگاہیں شامل تھیں۔

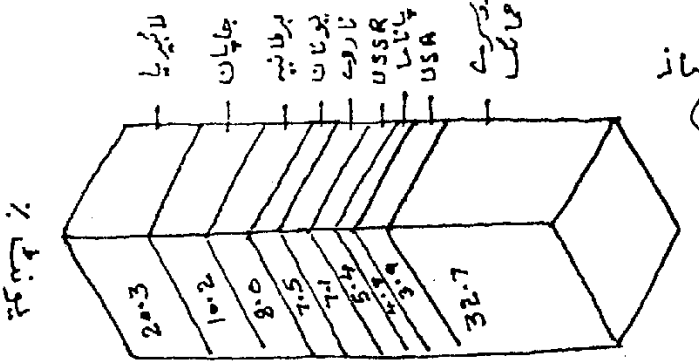

کے تجارتی جہاز
مبر ا ، 1977)

PASSENGER TRAFFIC BY PERSONS AND PASSENGER KILOMETERS FY (1977)

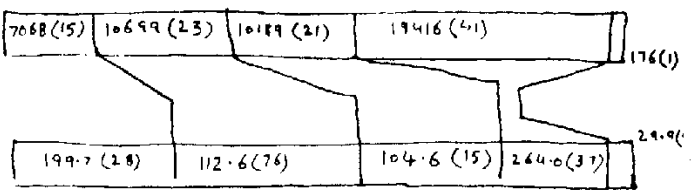

(یونٹ : بلین مسافر کلومیٹر)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاپان میں ٹرانسپورٹ ٹریفک

	FY 1960	1965	1970	1975	1977
نیشنل ریلوے	5124	6722	6534	7048	7068
پرائیویٹ ریلوے	7166	9076	9850	10540	10699
بسیں	6291	10557	11812	10731	10189
بحری جہاز	99	126	174	151	143
ہوائی جہاز	1	5	15	25	33
کل	20291	30792	40606	46176	47548

Unit: Million Passenger

Freight Transport by Transport means Cunit million

	FY 1960	1965	1970	1975	1977
ریلوے	238	252	256	185	175
ٹرک	1156	2193	4626	4393	4456
بحری جہاز	108	180	377	462	470
مجموعہ	1502	2625	5259	5030	5101

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معیشت (ECONOMY)

جاپان کی خام قومی پیداوار 1978ء میں 995.6 بلین امریکی ڈالر تھی اور یہ U.S سے کم تھی جبکہ باقی تمام دنیا کے ممالک سے زیادہ تھی۔ 1965ء میں جاپان کی خام قومی پیداوار برطانیہ اور مغربی جرمنی سے زیادہ نہ تھی اور یہ U.S کی خام قومی پیداوار کا دس فیصد تھی۔ معیشت کی ترقی کے باعث یہ U.S سے آدھی ہو چکی ہے۔

دوسری ورلڈوار کے بعد جاپان میں سالانہ گروتھ ریٹ (معاشی ترقی میں) مثبت تھا اور زیادہ تھا 1974ء میں تیل کے مسئلہ کی وجہ سے اور افراط زر کی وجہ سے اس میں کمی آئی یہ کمی تقریباً 0.5% تھی 1978ء میں خام قومی پیداوار کا گروتھ ریٹ 6.5% تھا۔

معاشی نمو (Economic Growth)

1968ء کے وقت میں جاپان کی سالانہ معاشی نمو کی شرح بڑھتی دس فیصد تھی جو کہ تیل کے بحران کی وہ سے 1973ء میں کم ہوگئی جاپان کو ان دنوں حقیقی طور پر سردبازاری کا سامنا کرنا پڑا لیکن بعدازاں جاپان نے برآمدات کو بڑھا کر اس سردبازاری کا خاتمہ کیا جاپان کی تیز ترمعاشی نمو کے درپردہ درج ذیل عناصر کارفرما ہیں:

(1) جاپان میں تیز تر فنی ایجادات
(2) جدید ترین پیداواری سہولیات کا میسر ہونا
(3) اشیاء کی تیاری پر سرمایہ جاذب طریقہ پیدائش کا استعمال
(4) بہترین انسانی سرمایہ کی دستیابی
(5) حکومت کیمالیاتی سرمایہ کاری اور قرضوں کیفراہمی
(6) انسانی سرمایہ کی تشکیل کی جانب توجہ
(7) تیز تر صنعتی اور زرعی ترقی
(8) جنگ عظیم دوم کے بعد جنگی اخراجات میں کمی
(9) جنگ عظیم دوم کے بعد دنیا میں دوبارہ خاص مقام حاصل کرنے کی تمنا کے پیچھے کارفرما محنت کرنے کا جذبہ
(10) ذرائع نقل و حمل کے اقتصادی ترقی میں مکمل فوائد حاصل کرنا۔

ذیل میں جاپان کا حقیقی معاشی نمو کا نقشہ دیا جا رہا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

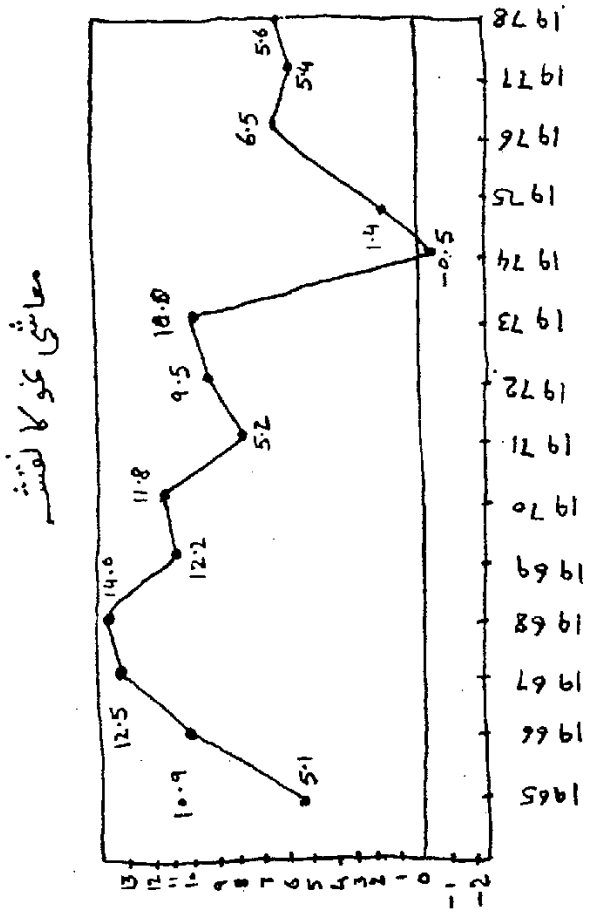

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Currency کرنسی

جاپان میں جو کرنسی حرکت میں ہے وہ دو اجزا پر مشتمل ہے نوٹ اور سکے نوٹ جاپان کے مرکزی بینک (Bank of Japan) کی جانب سے جاری کیے جاتے ہیں جب کہ سکے جاپان کی حکومت جاری کرتی ہے۔ 1978ء کے آخر میں جاپان میں زیر گردش کرنسی کی مقدار 179 ٹریلین ین تھی یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اس میں زیر گردش اور ڈپازٹ کرنسی دونوں شامل تھیں 1981ء کے وسط میں جاپان کے مرکزی بینک کا آؤٹ سٹینڈنگ توازن 18 تھا۔ اس میں سے 84.2 % نوٹ 10000 کے تھے۔ 4.3 % نوٹ 5000 کے تھے 9.7 % 1000 کے تھے۔ 1.4 % نوٹ 500 کے تھے جب کہ 0.4 % نوٹ 100 کے تھے حکومت کی جانب سے 1982ء کے آخر تک درجہ ذیل اقسام سکے جارے کیے جاتے تھے۔

ذیل میں ہم 1955ء سے لیکر 1978ء تک جاپان میں مختلف سالوں میں جو کرنسی زیر گردش تھی اس کی مقدار حکومت کی طرف سے جاری کرنسی سکے اور نوٹوں کی اوسط دے رہے ہیں۔

(¥ billion)

(زیر گردش کرنسی)

سال کے اختتام پر	کل قدر	بنک آف جاپان کے جاری کردہ نوٹ	حکومتی سکے	نوٹوں کی اوسط
1955	695.0	673.9	21.1	52
1960	1926.8	1234.2	62.6	85
1965	2697.6	2563.8	133.8	187
1970	5897.4	5556.1	341.3	403
1975	13311.9	12617.2	694.7	959
1976	14774.5	14020.0	754.5	1065
1977	16244.1	15438.0	806.1	1162
1978	18576.5	17709.3	767.2	1276

Source: Statistics Department, Bank of Japan 1978.

ٹیکس (Taxes)

جاپان میں دو طرح کے ٹیکس پائے جاتے ہیں۔

(1) قومی ٹیکس (2) لوکل ٹیکس

قومی ٹیکسوں کو براہ راست ٹیکسوں اور بلواسطہ ٹیکسوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے آن لائن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹیکس میں آمدنی پر ٹیکس اور اجتماعی ٹیکس شامل ہیں جب کہ بلواسطہ ٹیکسوں میں اثاثہ پر ٹیکس کسٹم ڈیوٹی اور شراب پر ٹیکس شامل ہیں براہ راست ٹیکسوں کی شرح 1982ء تک 70 % اور بلواسطہ ٹیکسوں کی 30 فی صد تھی۔

لوکل ٹیکس شہروں قصبوں اور دیہاتوں سے لیے جاتے ہیں۔ 1978ء کے بجٹ لیے کل ٹیکس میں سے قومی ٹیکس کی وصولیاں 65.2 % اور لوکل ٹیکس کی وصولیاں 34.8 % ہوئیں نیچے ذیل میں جاپان کے 1978ء کے قومی ٹیکس کا نقشہ دیا جا رہا ہے۔

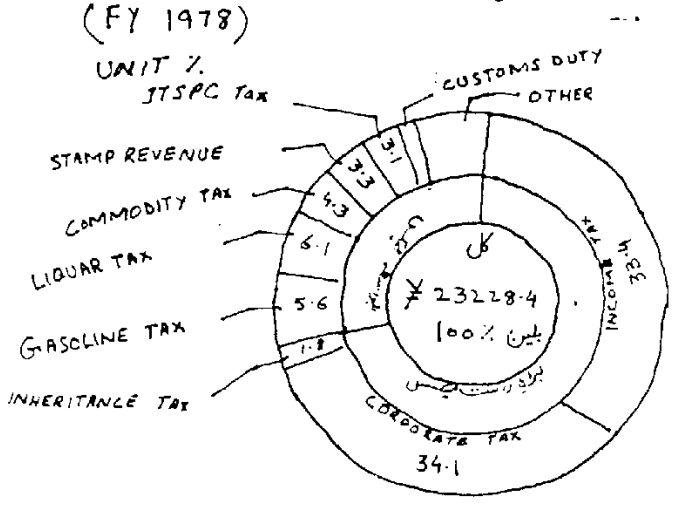

پبلک فنانس (Public Finance)

FY 1981 Initial Budget

	بلین	گذشتہ سال کی بنسبت % تبدیلی
جنرل اکاونٹ اخراجات	46788.1	9.9
جنرل اکاونٹ اخراجات	38165.2	12.4
حالیہ اخراجات	8622.9	0.0
آپریٹنگ اخراجات		

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سماجی تحفظ	8836.9	7.6
مقامی حکومت کی جانب منتقلی	8766.6	18.7
پبلک کے لیے کام	6655.4	0.0
پبلک کا قرض	6654.2	25.3
سائنس اور تعلیم	4742.0	4.8
مال کے قرض اور سرمایہ کاری پروگرام	19489.7	7.2

جاپان میں سرکاری اخراجات کے لیے وصولی کا سب سے بڑا ذریعہ ٹیکس ہیں حکومت کے اکاونٹ کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جنرل اکاونٹ اور سپیشل اکاونٹ اس کے علاوہ مال و دولت کے قرض اور سرمایہ کاری شامل ہیں ہم نیچے ذیل میں جاپان کے مالی سال 1960ء سے 1979ء وصول اور اخراجات کے وصول اور اخراجات کے جنرل اور سپیشل اکاونٹ دے رہے ہیں جو کہ منسٹری آف فنانس شعبہ شماریات جاپان نے درج کیے۔

مالی سال	وصولیاں			اخراجات		
	جنرل اکاؤنٹ	سپیشل اکاؤنٹ	خالص مجموعہ	جنرل اکاؤنٹ	سپیشل اکاؤنٹ	خالص مجموعہ
1960	1961.0	3939.2	3866.0	1743.1	355.1	3268.7
1965	3773.	17216.0	7441.7	3723.0	6406.4	6586.1
1970	8459.2	18164.8	16144.7	818.7	16007.6	13727.0
1975	21473.4	39501.4	39786.8	20860.9	33876.2	33571.4
1976	25076.0	49289.1	48011.3	24467.6	42700.6	40853.6
1977	29433.6	60562.1	57126.4	29059.8	52268.4	48604.5
1978	34440.0	72221.9		34440.0	67986.0	
1988	38600.1	82640.2		38600.1	78298.1	

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

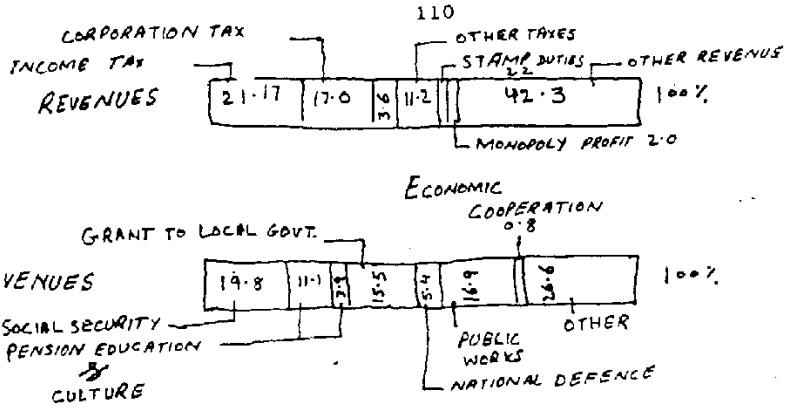

Framework of the New Economic and Social Seven-Year Plan

	FY 1978 recorded	FY 1985 forecast	Average growth rate (FY 1980-85)
Gross national product (FY 1978 prices)	¥209.2 trillion	¥298.5 trillion	5.5%
(current value)	¥209.2 trillion	¥412.6 trillion	11.2%
Accumulated public works investment (FY 1978 prices; includes land requisition compensation)	—	¥190 trillion (FY 1979-85 cumulative)	—
Social security transfers (as percentage of national income)	12.1%	14.5%	—
Social security contributions (as percentage of national income)	8.9%	11.0%	—
Tax burden (as percentage of national income)	20.5%	26.5%	—
Rate of increase in consumer prices	3.4%	—	5%
Rate of unemployment	2.2%	1.7%	—

Source: *Nihon no zaisei* (Japanese Government Finances), Ministry of Finance, 1981.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیم (Education)

جاپان کے آئین کے آرٹیکل نمبر26 میں درج ہے کہ
تمام لوگوں کہ یہ حق حاصل ہو گا کہ وہ اپنی قابلیت کے مساوی تعلیم حاصل کریں - - - -
لازمی تعلیم مفت دی جائے گی۔

مئی 1980ء میں تقریباً 27452000 لوگ تمام ملک کے سکولوں اور یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کر رہے تھے ان میں سے 16921000 ابتدائی سکولوں میں لازمی تعلیم حاصل کر رہے تھے یہ ابتدائی تعلیم جاپان میں چھ سال کی عمر سے شروع ہوتی ہے اور چھ سال کی ہوتی ہے۔ لوئر سیکنڈری سکولوں میں 11827000 افراد تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ جو تین سالوں پر مشتمل ہے یہ تعلیم Former تھی جب کہ Latter میں 5094000 افراد تھے۔ 2407000 افراد کینڈر گارٹن میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ 4622000 اپر سیکنڈری سکولوں میں زیر تعلیم تھے۔ 1835000 گریجویشن اور یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ 371000 جونیر کالجوں میں زیر تعلیم تھے۔ 46000 ٹیکنیکل کالجوں میں 433000 خاص تربیتی سکولوں میں اور 498000 متفرق سکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے تھے ان میں وہ طالب علم شامل نہیں ہیں جو کہ یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے تیاری کر رہے تھے نیچے ہم جاپان میں 1978ء میں سکولوں طالب علموں اور اساتذہ کی تعداد دے رہے ہیں۔

Number of School, Teacher and Students [1978]

	سکول	استاد	طالب علم
کنڈر گارٹن	14227	10634	2497730
ابتدائی سکول	24826	448223	11146859
مڈل سکول	10777	260404	5048293
یونیورسٹیاں	5098	271309	4415074
جونیر کالج	433	162159	1862262
نابینا افراد کے لیے سکول	519	38138	380299
بہروں کے لیے سکول	73	3572	8589
دستکاری کے لیے سکول	110	5076	12393
	502	17509	50792

Source: Ministry of Education Statistics 1979.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاپان میں جو افراد ٹیچر لائسنس حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے لازمی ہے کہ اس کے پاس کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی کی گریجویٹ کی ڈگری ہو۔ پھر ابتدائی اور اپر سیکنڈری سکولوں کے اساتذہ کے لیے الگ الگ تربیتی کورسز ہوتے ہیں۔ جاپان میں مئی 1980ء میں فل ٹائم ٹیچروں کی تعداد 480000 تھی جو کہ ابتدائی مدارس میں پڑھاتے تھے۔ 264000 استاد لوئر سیکنڈری سکولوں میں پڑھاتے تھے۔ 284000 اپر سیکنڈری سکولوں میں پڑھاتے تھے۔ 109000 یونیورسٹیوں میں 39000 جونیر کالجوں میں اور 110000 استاد کنڈر گارٹن میں پڑھاتے تھے۔ یونیورسٹیوں میں غیر ملکی اساتذہ کی تعداد 940 تھی مئی 1980ء میں جاپان میں 24945 ابتدائی سکول 780 لوئر سکول 5208 اپر سیکنڈری سکول 860 خاص سکول جن میں نابینا افراد بہرے افراد وغیرہ کے سکول تھے۔ 446 یونیورسٹیاں تھیں 517 جونیر کالج تھے۔ 14893 کنڈر گارٹن تھے سکولوں نے کل 237 ملین مربع میٹر کا رقبہ گھیرا ہوا تھا۔

لازمی تعلیم مفت فراہم کی جاتی ہے جس کے مصارف قومی حکومت اور لوکل حکومتیں برداشت کرتی ہیں۔ اساتذہ کو دوسرے سرکاری ملازموں کی نسبت زیادہ تنخواہ دی جاتی ہے۔ 1980ء میں ایک چالیس سال کی عمر کا استاد ماہانہ 231000 تنخواہ پاتا جو کہ امریکی ڈالروں میں 1050 ڈالر بنتی ہے۔ حکومت کی جانب سے پرائیویٹ سکولوں اور یونیورسٹیوں کو مالی امداد بھی فراہم کی جاتی ہے۔ 1981ء کے مالی سال کے دوران میں 284 بلین امداد یونیورسٹیوں کو فراہم کی گئی جو کہ ان کے مصارف کا 30 % تھی۔

یونیورسٹیاں (Universities)

جاپان میں یونیورسٹی میں داخلہ سے قبل طالب علموں کو امتحان اور Aptitude ٹیسٹ دینا پڑتا ہے یہ امتحانات اس شعبہ کے لیے لیے جاتے ہیں جن میں طالب علم سپشلائز کرنا چاہتا ہو۔ 1980ء میں جاپان کی مختلف یونیورسٹیوں میں سوشل سائنسز میں سپشلائز کرنے والے طالب علموں کی تعداد 704737 تھی سائنس اور انجینرنگ کے شعبوں میں 392346 ہیومینٹی کے شعبہ میں 239990 تعلیم کے شعبہ میں 13321 حصت کے شعبہ میں زراعت میں 59558 آرٹ میں 44158 ہوم اکنامکس میں 31930 اور دوسرے شعبہ جات میں 23516 طالب علم تھے۔

جاپانی نظام تعلیم کی اہم خصوصیات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- اساتذہ کو دوسرے شعبہ جات کی نسبت زیادہ تنخواہ دی جاتی ہے۔
2- لازمی تعلیم مفت فراہم کی جاتی ہے۔
3- اساتذہ کو تربیت فراہم کی جاتی ہے۔
4- جدید انداز میں طالب علموں کو پڑھا جاتا ہے۔
5- جاپان میں 1980ء میں پاکستان کی نسبت 22 گنا زائد یونیورسٹیاں تھیں۔
6- طالب علموں کو یونیورسٹی میں داخلہ سے قبل رجحان ٹیسٹ اور متعلقہ مضمون کا امتحان دینا ہوتا ہے۔
7- جاپان کا قانون ہر شخص کو تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔
8- جاپان میں کنڈر گارٹن میں داخلہ کا رجحان زیادہ ہے۔
9- جاپان معاشیات میں نوبل انعام لے چکا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Education for Adults

Form of Education Received (College graduates)

(unit: %)

Attendance in high school classes (daytime, nighttime, or correspondence)	0.8
Attendance in junior college classes (daytime, nighttime, or correspondence)	0.7
Attendance in college classes (daytime, nighttime, or correspondence)	1.2
Postgraduate education	0.3
Education in special schools	6.1
Attendance in university lecture or seminar series	6.4
Attendance in public lecture or class series	11.2
Attendance in private lecture or seminar series	39.3
Education in company training programs	33.3
Education in clubs within the company	21.9
Radio or TV courses	34.9
Correspondence education for adults	50.9
Others	33.0

ote: Multiple responses permitted.

Objectives of Education

(unit: %)

To improve my work	To acquire prescribed qualifications	To further my education	For pleasure and self-improvement	Others
68.9	34.9	4.9	45.5	55.8

ource: *Shinki gakusotsusha no saiyo jokyo to ni kansuru chosa hokokusho* (Survey on Use of Education Among Recent Graduates–FY 1977), Minister's Secretariat, Ministry of Education.

ote: Multiple responses permitted.

8. Survey on Attitudes of High School Students in Japan and the U.S.

• *Are your parents proud of you?*

(unit: %)

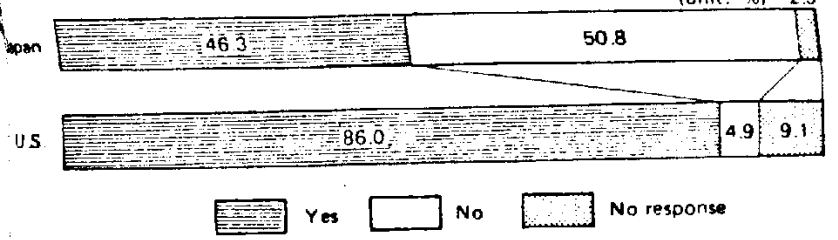

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

• *What is the best kind of teacher?* (unit: %)

	One who is well-versed in the subject	One who is enthusiastically devoted to teaching	One who is easy to approach for consultation	One who is enthusiastic about club activities	One who is a strict disciplinarian	No response	Total
Japan	9.1	12.3	71.8	4.6	0.6	5.7	100.0
U.S.	16.5	47.7	28.7	4.1	0.3	2.7	100.0

• *Distribution of Time*

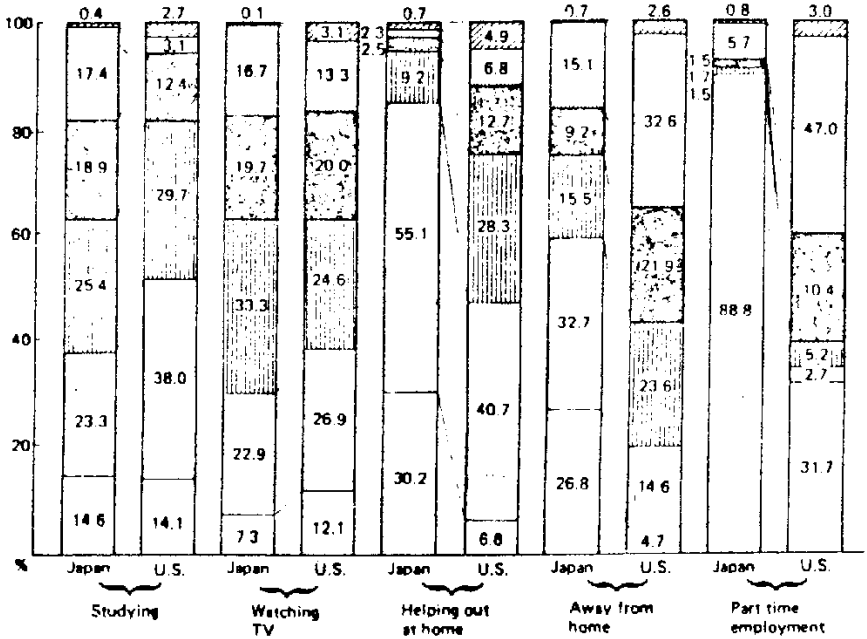

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Survey on Attitudes of Middle School Students

• *Statements that Children Apply to Fathers and Mothers*

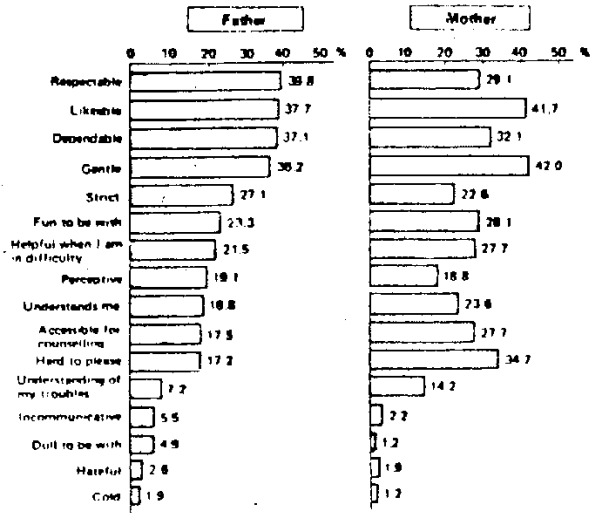

• *Degree of Happiness Among Children*

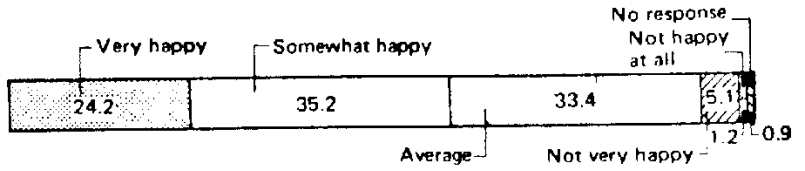

• *Choose the one reply that best describes your attitude toward studying for entrance examinations*

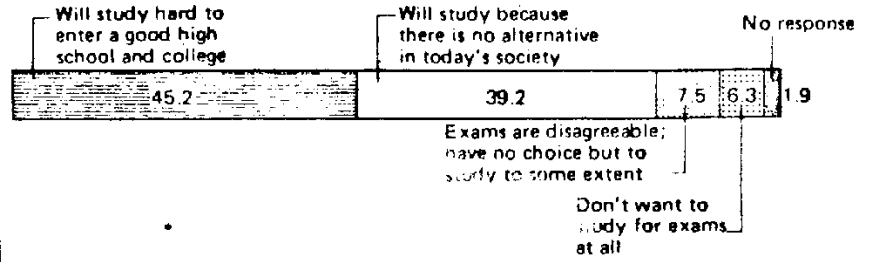

Source: Survey on attitudes of middle school students, Bureau of Citizens Affairs, Tokyo Metropolitan Government, December 1978.

Note: 857 respondents.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Cost of Education and the Number of Students per Teacher

• *Number of Schools, Teachers, and Students (May 1978)*

	Schools	Teachers	Students
Kindergartens	14,227	106,347	2,497,730
Elementary schools	24,826	448,223	11,146,859
Middle schools	10,777	260,404	5,048,293
High schools	5,098	271,309	4,415,074
Universities	433	162,159	1,862,262
Junior colleges	519	38,138	380,299
Schools for the blind	73	3,572	8,589
Schools for the deaf	110	5,076	12,393
Schools for the handicapped	502	17,509	50,792

Source: Ministry of Education statistics, 1979.

Note: Figures for the total number of schools include the number of branch schools.

• *National Cost of Public Education* (units: ¥ billion; % in parentheses)

Source of support	Elementary schools		Middle schools		Full-time high schools	
Central government	1,136	(35.8)	598	(36.7)	22	(2.0)
Prefectural governments	1,130	(35.7)	600	(36.8)	986	(90.8)
Cities, towns, and villages	903	(28.5)	433	(26.5)	78	(7.2)
Total	3,169	(100.0)	1,631	(100.0)	1,086	(100.0)

Source: Ministry of Education statistics, 1979.

• *Number of Students per Teacher in Selected Countries*

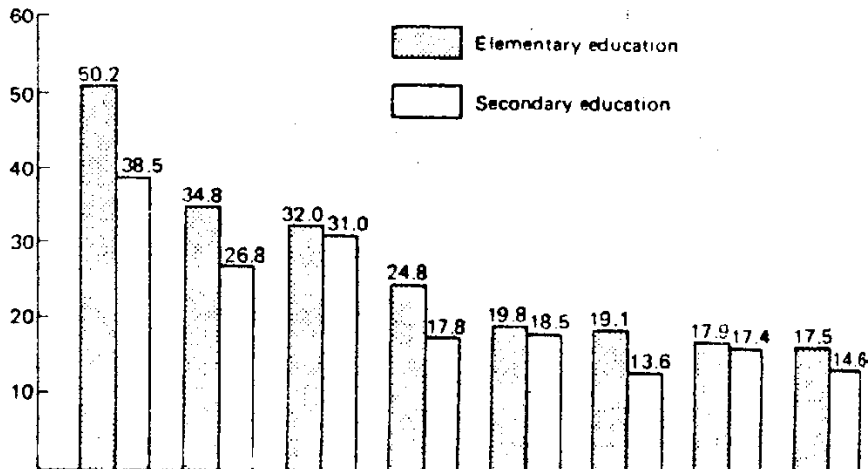

Source: *Kokusai tokei yoran* (International Statistics Manual), Statistics Bureau, Prime Minister's Office, 1979.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محنت (Labour)

جاپان میں جمعیت محنت بشمول عورتیں اور مرد جن کی عمر 15 سال سے اوپر ہے میں بہت کمی واقع ہوئی ہے۔ وہاں پر کل لیبر فورس میں مردوں کی تعداد عورتوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ 1978ء میں کل جمعیت محنت مردوں میں سے 80.3 فی صد افراد کام کر رہے تھے جب کہ عورتوں میں سے 47.4 فی صد کام کر رہی تھیں اور یوں کل جمعیت محنت کا 63.4 فی صد حصہ کام کر رہا تھا۔ نیچے ذیل میں 1955ء سے لے کر 1978ء تک جاپان میں جمعیت محنت دی جا رہی ہے۔

Japans Labour Fource Ratio (Unit %)

سال	مرد	عورتیں	مجموعہ
1955ء	85.9	56.7	70.8
1960ء	84.4	54.5	69.2
1965ء	81.7	50.6	65.7
1970ء	81.8	49.9	65.4
1975ء	81.4	45.7	63.0
1976ء	81.2	45.8	63.0
1977ء	80.6	46.6	63.2
1978ء	80.3	47.4	63.4

(Source Ministry of Labour 1979)

جمعیت محنت اور کام نہ کرنے والی آبادی (15 سال اور اوپر)

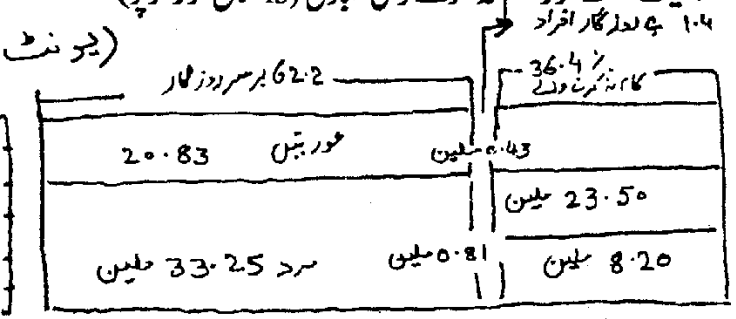

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Annual workers Income (کام کرنے والوں کی سالانہ آمدنی)

سال	سالانہ آمدنی (ہزار)	سالانہ بڑھی کی شرح %
1965	789	11.6
1970	1402	14.3
1975	2986	16.2
1976	3328	11.5
1977	3654	9.8
1978	3874	6.0

Source (Survey on trend in saving)

Annual Income of Worker's Households by Age Bracket [1978]

ایج بریکٹ	سالانہ آمدنی (¥ہزار)
30 سے کم عمر	2788
30——39	3472
40——49	4153
50——59	5011
60 سے زائد عمر	3874
اوسط	3874

Age of Enforcement of Mandatory Retirement by Company Size [unit %]

No of employers	enforcement Rate	under 55	55	56-59	60	61	not known
5000 & over	76.5	—	38.1	30.7	21.2	—	1.1
1000 - 4999	69.0	—	41.8	36.3	19.7	1.3	0.7
300-999	66.1	—	47.6	26.0	23.1	2.5	0.8
100-299	68.0	—	42.0	24.5	30.1	3.1	0.3
30-99	73.4	0.2	40.3	15.8	36.9	5.9	0.8
مجموعہ	71.3	0.1	41.3	19.4	33.7	4.8	0.7

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاپان میں مینو فیکچرنگ کی صنعت میں اور عام صنعتوں میں محنت کی پیداواری استعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کی درجہ ذیل وجوہات ہیں۔

(1) محنت کی تقسیم کار

(2) جدید مشینری کا استعمال

(3) کام کرنے والوں کی صلاحیت میں اضافہ

اگرچہ 1973ء میں تیل کے بحران کے موقع پر محنت کی پیداواری میں کمی آئی لیکن بعد ازاں اس میں پھر اضافہ ہونا شروع ہو گیا جاپان میں محنت کی پیداواری کی وجہ سے اجرتوں میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Energy Consumption by Sector

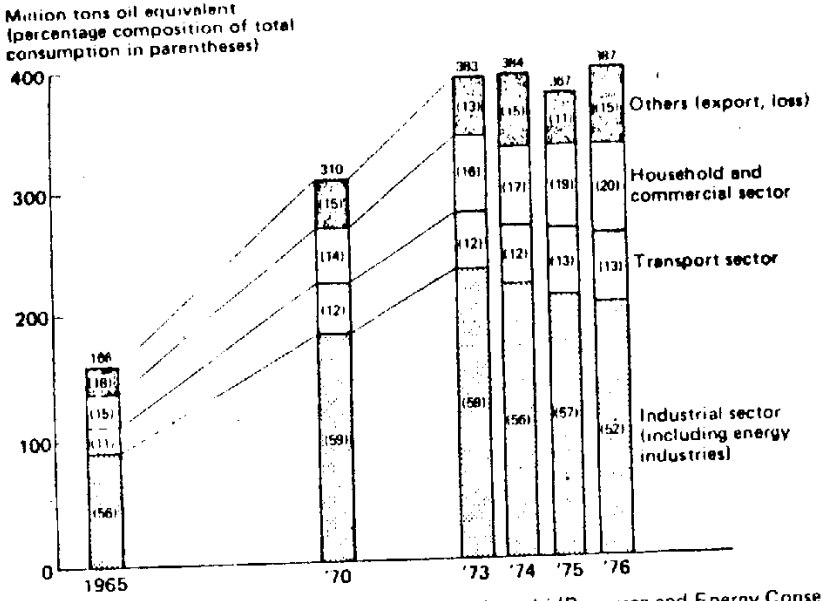

Source: *Sho shigen sho-enerugi to kore kara no kurashi* (Resource and Energy Conservation and Life in the Future), Economic Welfare Bureau, Economic Planning Agency, January 1979

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Land Use

About four-fifths of Japan's national land is mountainous, and the country is rich forests. The ratio of forests to the total land area is relatively high in Japan compared with other countries; however, the ratio of grassland to the total land area is atively low. Because the land where people can live is limited and the population is ge, the population per square kilometer of arable land far surpasses that of other untries.

Comparison of Land Uses

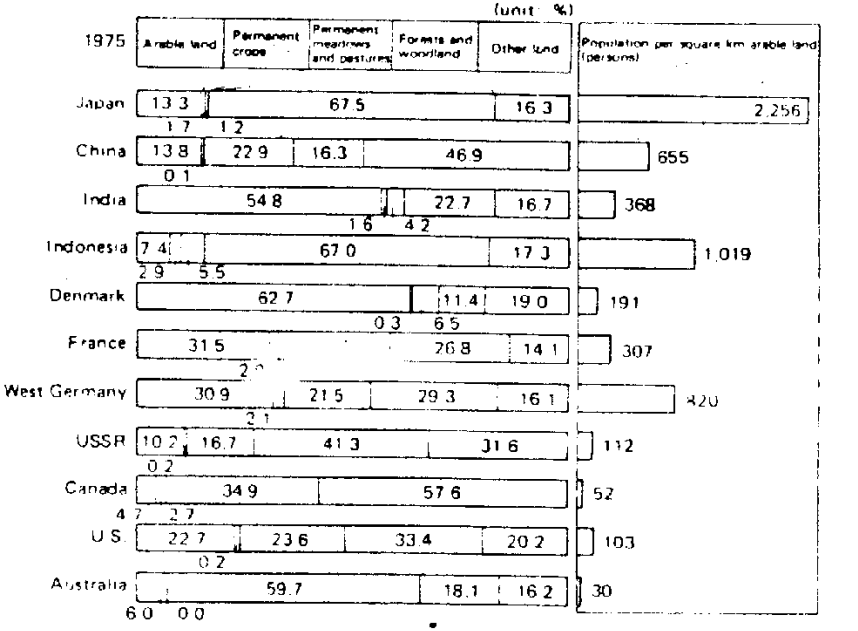

Source *FAO Production Yearbook*, 1976.

Source *Demographic Yearbook*, U.N., 1976

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

• *Labor Productivity and Wage Indices of Manufacturing Businesses (1975 = 100, annual average)*

	1973	1974	1975	1976	1977	1978
Production index	117.0	112.4	100.0	111.2	115.7	123.0
Employment index	106.0	105.5	100.0	98.0	97.1	94.9
Labor productivity index	104.6	104.1	100.0	112.3	118.0	127.4
Nominal wage index	71.1	89.7	100.0	112.3	121.9	129.1
Real wage index	98.9	100.3	100.0	102.7	103.2	105.3

Source: *Nihon tokei geppo* (Japan Statistical Monthly), Statistics Bureau, Prime Minister's Office, No. 217, July 1979.

• *Wage, Productivity, and Capital-Equipment Ratio Differentials by Manufacturing Company Size (Per employee, 1975)*

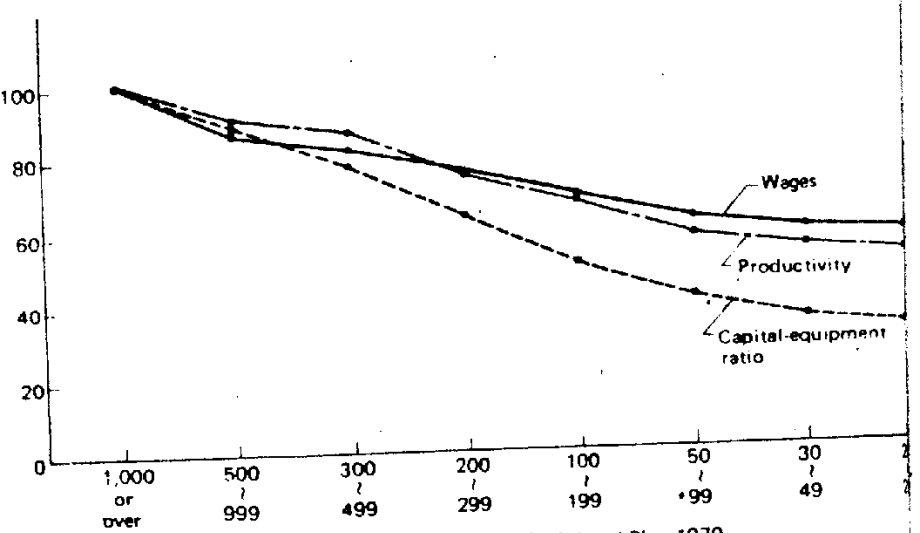

Source: *Nihon kokusei zue* (Japanese Census Figures), Kokusei Sha, 1979.
Note: The vertical axis is an index with companies of 1,000 or more employees set at 100; the horizontal axis is the number of company employees.

Labor Unions

Japanese labor unions are organized on an enterprise or workplace basis. A union consists exclusively of employees of the same enterprise and conducts collective bargaining with the management.

Percentages of organized workers differ for different enterprises. According to a 1978 survey by the Ministry of Labor, percentages for transport, communications, finance and insurance, and mining are 45% to 65% or higher, compared with 10% or less for the wholesale-retail business and 17% or less for construction.

Labor unions in the manufacturing industries account for the largest percentage of all union members, 38%.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

Shift of Self-Sufficiency Rate for Edible Farm Products

Between 1960 and 1979 the self-sufficiency rate for all food dropped considerably (from 90% in 1960 to 74% in 1979). The rate for grains was more than halved (from 83% in 1960 to 35% in 1979), and that for soybeans fell to a mere one-seventh of what it had been (from 28% in 1960 to 4% in 1979).

(In percentages)

	FY 1960	FY 1965	FY 1970	FY 1975	FY 1979	FY 1985 (forecast)
Overall self-sufficiency rate (On the basis of supply-demand record for rice)	90	81	76	74	74	75
Self-sufficiency rate in major farm products						
Grains	83	61	48	43	35	37
Staple grains	90	80	79	76	73	73
Rice	102	95	106	110	107	100
Wheat	39	28	9	4	9	9
Barley, rye	107	73	34	10	17	36
Beans (all kinds)	44	25	13	9	8	13
Soybeans	28	11	4	4	4	9
Soybeans for human consumption	78	49	22	19	30	60
Vegetables	100	100	99	99	97	100
Fruit	100	90	84	84	85	84
Mandarin oranges				102	113	100
Eggs	101	100	97	97	98	100
Milk, dairy products	89	86	89	82	87	94
Meat (excluding whale meat)	91	90	89	77	80	86
Beef	96	95	90	81	68	81
Pork	96	100	98	86	90	99
Sugar	18	30	23	15	24	28
Self-sufficiency rate in animal feed supply	—	67	53	48	40	51
Self-sufficiency rate in enriched feed supply	67	44	33	31	25	28
Overall food self-sufficiency rate (including marine products)	94	88	84	81	77	73

Sources: Food Supply and Demand Tables, Animal Feed Supply and Demand Tables, Ministry of Agriculture, Forestry, and Fisheries; Wholesale Price Index, Bank of Japan.

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگلستان U.K.

سوالات

☆ انگلستان میں صنعتی انقلاب کی وجوہات واقعات اور اثرات پر تبصرہ کریں۔
☆ انگلستان کا صنعتی انقلاب مزدور طبقہ کے لئے بے روزگاری لایا تبصرہ کریں۔
☆ انگلستان کے ذرائع امد رفت پر تفصیل سے بحث کریں
☆ انگلستان کی تجارت خارجہ کی تاریخ بیان کریں انیسویں اور بیسویں صدی میں تجارت کے بڑھنے کی وجوہات بتائیں
☆ انگلستان کے زرعی انقلاب پر روشنی ڈالیں
☆ انگلستان میں زراعت کے مختلف ادوار بیان کریں
☆ انگلستان کے قدرتی ذرائع کی اقتصادی اہمیت پر روشنی ڈالیں
☆ انگلستان میں مزدور انجمنوں کی خصوصیات بیان کریں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگلستان کا صنعتی انقلاب

ارنلڈ ٹائین بی کے خیال کے مطابق انگلستان کا صنعتی انقلاب اس تبدیلی کا نام ہے جو وہاں 1760 سے 1800 کے درمیانی زمانہ میں یکبارگی بڑے زور و شور کے ساتھ ہوئی اور یہ جدید ایجادات کی وجہ سے عمل میں آیا - ڈبلیو ڈبلیو روسٹو انگلستان کا جست لگانے کا مرحلہ اور اس کے مکمل ہونے کا عرصہ 1783 سے 1802 تک بتاتا ہے (جست مرحلہ بھی درحقیقت ایک یا دو صنعتوں کی زیادہ ترقی اور مستقل بنیاد پر قیام کا نام ہے)

ٹائین بی کے خیال کے برخلاف بھاپ کی طاقت کا استعمال کے علاوہ تمام پہلو نئے نہ تھے بلکہ یہ 1500 سے جاری تھے کیونکہ

- فولاد کوئلے اور کان کنی میں بڑے پیمانہ پر سرمایہ کاری ہوتی رہی تھی
- اشیاء ذاتی ضروریات کے علاوہ فروخت کے لئے بھی تیار ہوتی تھیں
- منڈیاتی مقابلہ ترقی پر تھا -

لیکن اس کے باوجود درجہ ذیل وجوہات پسماندگی کی جانب اشارہ کرتی ہیں

- دیہاتی زندگی غالب تھی
- صنعت ایک مرکز پر مجتمع نہ تھی
- لوہے اور کپڑے کا کام کاریگر گھروں پر ہی کرتے
- ذرائع نقل و حم پسماندہ تھے
- نہروں کا نظام نہ تھا -

صنعتی انقلاب نے یہ نہیں کیا کہ پرانے نظام کو یکدم بدل کر نیا نظام جاری کیا بلکہ بھاپ کی طاقت سے پہلے سے موجود صنعتی کام کو غیر معمولی طور پر تیز کر دیا اب کام کاریگروں کے گھروں سے نکل کر ایک مرکز پر مجتمع ہونے سے بڑے بڑے کارخانوں کا قیام عمل میں آیا -

صنعتی انقلاب کے اسباب

1- یونانی فلسفی کاریگری کے کام کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے تھے اب یہ سلسلہ 1650 کے بعد ٹوٹنا شروع ہوا

2- عہد وسطی کا متعصب جمود جو کہ مذہب کو ہر شے سے افضل قرار دیتا ٹوٹ گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- انگلستانی جنگوں سے نئے علاقے ملے اور وہاں پر منڈیاں قائم ہوئیں تجارت خارجہ وسیع ہوئی

4- اٹھارویں صدی کے آخری حصہ میں زائد محنت زائد سرمایہ کاری اور خام مال کی رسد کی باآسانی فراہمی کے ساتھ ساتھ نئی منڈیوں کی دریافت نے انگلستان کی صنعتی ترقی کو چار چاند لگا دیئے

5- آدم سمتھ کی دولت اقوام متحدہ اور جے ایس مل کر اصول معاشیات نے صنعتی معاشرہ کی بنیاد فراہم کی

- آدم سمتھ کا لوگوں کو آزاد معاشی نظام کے تحت وسیع دولت پیدا کرنے کا سبق اور ریکارڈ کا یہ ثابت کرنا کہ < مکمل مقابلہ میں دولت تقسیم فطری اور اٹل قوانین کے تحت ہے > نے بھی صنعتی انقلاب میں اپنا کردار ادا کیا

- ارک رائٹ نے پانی کی قوت سے کاتنے والی مشین بنائی

- 1782 میں جس میں واٹ نے بھاپ کا انجن ایجاد کیا اس سے ذرائع نقل و حمل کو ترقی حاصل ہوئی

- تمام صنعتوں کو خام مال کی صورت میں کوئلہ فراہم ہوتا رہا ان میں لوہا انجینئرنگ صنعتی کیمیا ایک دوسرے کی ترقی کی وجہ سے خود بھی ترقی کرتی گئیں۔

صنعتی انقلاب کے نتائج

معاشی اور سیاسی اقتدار پر زمیندار طبقہ کی اجارہ داری ختم ہوئی

انگلستان کے لوگ نہ صرف علاقہ بلکہ پیشہ کے لحاظ سے بھی تبدیلی کے دور سے گزرے

زراعتی کام کرنے والوں کی تعداد کم ہو گئی جبہ صنعتی کام کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔

مزدور تخصیص کار کے تحت کام کرنے لگے

نئے آجرین اور نقل و حمل وغیرہ پر کام کرنے والے نئے طبقات نے جنم لیا۔

ہمبر اور مرسی کے شمال میں' جنوبی ویلز کی وادیوں اور شمال مغربی مڈلینڈز میں بنجر زمینیں صنعتی علاقوں سے بھر گئیں

صنعت کے پرانے مراکز برمنگھم ' لور پول ' مانچسٹر لیڈز اور گلاسکو کے مقابلہ پر دم توڑ گئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8- سیاسی اور معاشی اقتدار کا مرکز ثقل پرانے زمینداروں سے لوہے اور روئی کے کارخانوں کے مالکوں کی طرف منتقل ہو گیا۔

9- خود کاشت چھوٹے زمیندار ختم ہو گئے۔

صنعتی انقلاب کے مزدور طبقہ پر اثرات

انگلستان کے صنعتی انقلاب کا ظہور نئی سائنٹیفک معلومات اور ایجادات جہاں ایک طرف اہل دنیا کے لئے خوشحالی اور ترقی کا پیغام لائے وہاں دوسری طرف مزدور طبقہ کے لئے مسائل و مشکلات کا ایک نا ختم ہونے والے سلسلہ کا آغاز ہوا صنعت تجارت حال علم و ادب فنی قابلیت اور حال و دولت سرمایہ دار کے پاس تھے مزدور کے پاس اپنی محنت کو فروخت کرنے کے سوا کچھ نہ تھا۔ صنعتی انقلاب مزدور کے کام کو کم کرنے کی بجائے زیادہ سے زیادہ کرنے کا باعث بنا سرمایہ دار جو کہ مشین کا مالک کا جس نے مشین کی خرید پر ایک بھاری رقم رقم سے ہاتھ دھوئے ہوئے تھے اسے اپنا فائدہ اسی میں نظر آتا تھا کہ مشین مسلسل چلتی رہے مزدور اس پر کام کرتے رہیں تاکہ کم وقت میں مشین سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جاسکے مشین کا مالک اس بات سے خوف کھاتا تھا کہ کہیں کوئی اور مشین ایجاد نہ ہو جائے جس سے اس کی مشین نئی کے مقابلہ پر کم پیداوار دے مالک کے لئے وقت کا تقاضا یہ تھا مزدور سے روزانہ بہت سا کام لیا جائے یہ وہ زمانہ تھا کہ جب مزدوروں سے سولہ گھنٹے تک کام لیا جاتا تھا جب مشین مرمت کے لیے روک دی جاتی تو یہ وقت ان کے سولہ گھنٹوں کے وقت سے منہا کر دیا جاتا اور مزید اتنے ہی گھنٹے کام لیا جاتا جو کہ مشین کی مرمت کے لئے خرچ ہوئے بچوں کو صبح پانچ بجے سے لے کر رات آٹھ بجے تک کھڑے ہو کر کام کرنا پڑتا سرمایہ دار کو نازک بچوں کی کم اور اپنے منافع کی زیادہ فکر ہوتی تھی اس میں سات سے نو برس کی ننھی جانوں سے یہ انسانیت سوز سلوک کیا جاتا تھا ایک گیارہ سالہ بچے کا بیان ہے کہ جب ہم کام کرتے اونگھ جاتے تو ہمیں چمڑے سے سزا دی جاتی تھی یہ تھا اہل یورپ کا بچوں سے سلوک جو کہ آج بچوں کے عالمی دن منانے میں پیش پیش ہوتے ہیں لیوہیو برمین اپنی مینس ورلڈلی گڈس میں اس زمانے کا حال لکھتا ہے کہ۔

مانچسٹر کے قریب ایک فیکٹری میں کاتنے والوں کو چودہ گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے 80 اور 84 درجہ کے ٹمپریچر میں بھی وہ مسلسل کام کرتے کام کے دوران ان کو پانی منگوا کر پینے کی اجازت نہ ہوتی تھی فیکٹری کے قوانین کی خلاف ورزی کے جرم میں انہیں درجہ ذیل سزائیں برداشت کرنا پڑتیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی کاتنے والے کی کھڑکی کھلی ملنے پر اسے	1- ٹکنک جرمانہ
کاتنے والا کام کرتے وقت گندا ملے تو	1- شلنگ جرمانہ
# کاتنے والا کام کے وقت منہ ہاتھ دھوئے تو	ایک شلنگ جرمانہ
کاتنے والا روشنی جلا کر ڈرم کے فیتے کی مرمت کرے تو	ایک شلنگ جرمانہ
کوئی کاتنے والا سیٹی بجاتا پایا جائے تو	ایک شلنگ جرمانہ

اس دور میں مزدور جب اپنے پر ہونے والے ظلم کے نتیجے میں عدالت کی طرف رجوع کرتا تو اسے عدالت میں جج کی کرسی پر بھی سرمایہ دار ہی سے دوچار ہونا پڑتا = آدم سمتھ بانی معاشیات دولت اقوام میں بیان کرتا ہے کہ :

< جہاں تک جائیداد اور املاک کی حفاظت کا سوال ہے شہری حکومتیں درحقیقت امیروں کی حفاظت کے لئے غریبوں کے خلاف قائم ہیں۔ یہ جائیداد اور املاک رکھنے والوں کو غریبوں سے بچاتی ہیں جن کے پاس کچھ نہیں ہے >

لہو ہوبرمین اپنی کتاب مینس ورلڈلی گڈس میں لکھتا ہے کہ

انگلستان کے بڑے شاعر شیلی نے سو سال سے بھی زیادہ ہوئے ایک نظم لکھی تھی جس کا عنوان ہے۔

انگلستان کے باشندوں سے

- انگلستان کے باشندو تم کس کے لئے زمین جوتتے ہو۔
- اس مالک کے لئے جو تمہاری پستی اور تباہی کا ذمہ دار ہے □
- کیا تم اس لئے محنت اور ہنرمندی سے کپڑا بنتے ہو۔
- کہ ظالم دولت مند اس کپڑے کو پہنیں
- تم کس لئے صبح سے لمحہ تک کھلاتے پہناتے
- اور بچاتے رہتے ہو
- ان ناشکرے مفت خوروں کو
- جو تمہارا پسینہ اور خون چوستے ہیں
- اے انگلستان کی شہد کی مکھیوں تم کیوں اپنے
- بہت سے ہتھیار اور زنجیریں ڈھالتی ہو تاکہ کہ
- یہ بے ہتھیار کے مفت خورے کابل تمہاری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- محنت کی گاڑی کمائی کو برباد کریں
- کیا تم بھی آرام و سکون و اطمینان پاتے ہو
- ٹھنڈا سایہ غذا اور محبت کی نرم اور میٹھی خوشبو □
- وہ چیز کیا ہے جو تم اتنی مہنگی خریدتے ہو۔
- تم جو بیج بوتے ہو دوسرے کاٹتے ہیں
- تم جو دولت ڈھوتے ہو اسے دوسرے بٹور لے جاتے ہیں
- تم جو لباس بنتے ہو اسے دوسرے پہن ڈالتے ہیں
- تم جو ہتھیار ڈھالتے ہو اسے دوسرے اٹھا لے جاتے ہیں
- بیج بو لیکن کسی ظالم کو اپنی فصل نہ کاٹنے دو
- دولت پیدا کرو لیکن کسی ظالم کو لوٹ کر اکٹھا نہ کرنے دو۔
- کپڑے بنو لیکن کاہلوں کے پہننے کے لئے نہیں
- ہتھیار ڈالو لیکن صرف اپنی حفاظت کے لئے

ہیوبر مین لکھتا ہے کہ۔

اگر اس وقت مریخ کے رہائشی انگلستان کے جزیرے پر اترتے تو وہاں کے رہنے والوں کی مصروفیت دیکھ کر ضرور کہتے کہ یہ زمین پر پاگلوں کی بستی بسی ہوئی ہے اور وہ یہ رائے یہ دیکھ کر قائم کرتے کہ لوگوں کی بہت بڑی تعداد دن بھر بہت سخت محنت کرتی ہے اور رات کو ایسی تاریک جھونپڑیوں میں جہاں سور بھی رہنا پسند نہ کریں جا کر پڑ رہتی ہے دوسرے طرف چند لوگ جو اپنے ہاتھوں میں محنت کا میل بھی نہیں لگنے دیتے اس محنت کش اکثریت کے لئے قوانین بناتے ہیں اور اپنے اپنے محل میں بادشاہوں کی طرح اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔

1837 میں ماہر معاشیات سینئر نے مانچسٹر کے ایک قصبہ کا حال دیکھ کر لکھا کہ:۔

یہ قصبے جو کہ اپنی وسعت اور آبادی کی تعداد کے لحاظ سے یقیناً" قصبے میں کچھ عجیب رنگ سے بسائے گئے ہیں ان کی تعمیر میں حریص تعمیر کنندگان کے فوری نفع کے سوا اور کسی بات کا کوئی خیال نہیں رکھا گیا میں نے ایک جگہ ایسی سڑک دیکھی جو ایک خندق کی سیدھ میں بنائی گئی تھی غرض یہ تھی کہ اس طرح بہت کم کھدائی کا خرچ برداشت کرکے سڑک کے کنارے کنارے زمین دوز کوٹھریاں بنا دی جائیں گی یہ کوٹھریاں تجارتی سامان کا سٹاک رکھنے کے لئے نہیں انسانوں کے رکھنے کے لئے بنائی گئی تھی ان گھروں میں کوئی ایسا گھر نہ تھا جو ہیضے کی تباہ کاریوں سے محفوظ نہ رہ سکا ہو عام طور سے ان اطراف کی سڑکیں خام ہیں اور اکثر جگہوں پر ان سڑکوں کے بیچ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گوبر ڈالنے کے گڑھے کھدے ہوئے ہیں یہ گھر ایک دوسرے کی پشت پر بنائے گئے ہیں اور ان میں ہوا پانی باہر نکالنے اور بہانے کا کوئی انتظام نہیں مزدوروں کے خاندان ابھی زمین دوز مکانوں یا ان کے اوپر کے جھونپڑوں کے کونوں میں پڑے رہتے ہیں۔

انگلستان میں ذرائع آمدورفت

انگلستان میں پہلی بار بہترین سڑک کنارلیس برو کے مٹکاف نے 1765 میں ہیروگیٹ کے قریب تعمیر کی بعد ازاں اس نے بارو برج پر ایک پل بنایا پھر وہ لنکا شائر اور یارک شائر کی جانب متوجہ ہوا لنکا شائر اور یارک میں دو مختلف صنعتیں ترقی پر تھیں ذرائع آمدورفت کی ضرورت ازبس لازم تھی بعد میں اس نے ہڈز فیلڈ سے مانچسٹر تک سڑک تعمیر کی ٹیلفورڈ نے 1803 میں اسکاٹ لینڈ جیسے پسماندہ علاقہ میں سے اوپر پل اور ہزار سڑکیں بنائیں اور یوں وہاں بیرونی تجارت کو فروغ حاصل ہوا 1814 میں کارلائل اور گلاسگو کی سرک کی تعمیر ہوئی آئرلینڈ کے مسافروں کے لئے ہولی ہیڈ کی بڑی سڑک ٹیلفورڈ نے تعمیر کی 1819 سے 1825 تک اس نے پل تعمیر کئے اس سے ڈاک گاڑی کا انتظام بھی بہتر ہوا ٹیلفورڈ کے بعد میک آدم نے دلدلی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کی 1839 میں انگلستان میں لکڑی سے سڑکیں بنانے کا کام شروع ہوا اور 1869 کے بعد تار کول کی سڑکیں بنائی گئیں

سڑکوں کی اہمیت و معاشی فوائد

انگلستان میں سڑکوں نے ملک کی معاشی ترقی میں درجہ ذیل انداز میں مدد کی

1- خام مال کارخانوں تک پہنچانا آسان ہو گیا
2- مختلف کارخانہ جات کو سڑکوں سے ملا دیا گیا
3- تیار شدہ مال منڈیوں میں پہنچانے میں آسانی ہونے لگی
4- کوئلے کا بہتر استعمال عمل میں آیا
5- اسکاٹ لینڈ جیسے پسماندہ علاقہ میں بیرونی تجارت کو فروغ حاصل ہوا
6- انگلستان کی اندرونی منڈی میں وسعت پیدا ہوئی
7- تجارت کو فروغ حاصل ہوا
8- انگلستان کے پسماندہ علاقے ترقی یافتہ بن گئے
9- محکمہ ڈاک نے ترقی کی۔
10- بہت سے لوگوں کو روزگار میسر آیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2- نہریں

1755 میں برج واٹر کا ڈیوک اپنی کوئلے کی کانیں جو لنکا شائر کے مقام دو رسلے میں تھیں سے کوئلہ مانچسٹر لے جانا چاہتا ہے لیکن سڑک کی تعمیر پر خرچ بہت آتا اور پھر ضرورت ایجاد کی ماں ہے کے تحت انگلستان میں پہل بار نہر تعمیر کی گئی بعد ازاں اس نے بہت ترقی کی آئر لینڈ میں نیوری نہر کو 1761 سے 1769 تک بنایا گیا یہ جہاز رانی کے لئے تھی گلوسٹر تابرکلے نہر 1793 کے بعد بنائی گئی مانچسٹر کی جہاز رانی کی نہر 1887 سے 1892 تک کے درمیان تعمیر ہوئی اس نہر نے مانچسٹر کو ایک بندر گاہ کی شکل دی س سے تجارت کو فروغ حاصل ہوا لنکا شائر میں سوتی اور یارک شائر میں اونی کپڑا تیار ہوتا ان کے درمیان بھی نہر بنائی گئی جو تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کی جاتی رہی ان نہروں میں بھاپ سے چلنے والی کشتیاں بھی زیر استعمال آئیں۔

معاشی فوائد

انگلستان کو نہروں سے درجہ ذیل فوائد حاصل ہوئے۔

1- نقل و حمل کے مصارف 4/1 کم ہو گئے

2- کوئلہ اندرون ملک آسانی سے جانے لگا

3- کارخانے اور جھگڑ بھٹیاں آسانی والی جگہوں پر بننے لگے

4- پروفیسر نولس کے مطابق

جب اسٹیفورڈ شائر نے کارنوالی کے ساتھ نہری نقل و حمل شروع ہوئی تو مٹی کے برتن بنانے والے علاقوں کی آبادی 25 سال میں 300 % بڑھ گئی۔

5- عمارات کا وزنی سامان آسانی سے منتقل کیا جانے لگا

6- شمالی اسٹیفورڈ شائر اور جنوبی لنکا شائر کو لور پول سے اور مڈ لینڈز اور برمنگھم کو ٹیمس کی وادی سے آسانی سے آمد و رفت کے سلسلہ میں ملایا گیا۔

7- نہریں انگلستان کے لئے معاشی ترقی اور خوشحالی کا پیغام لائیں

8- المختصر ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ انگلستان کے نہری نظام نے صنعتی انقلاب کو ممکن بنانے کا اہم کام سر انجام دیا

3- ریلوے

انگلستان میں پہلا ریل کا بھاپ سے چلنے والا انجن 1802 میں ہڑی و یتھک نے سٹرتھ ٹڈ فل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں استعمال کیا اس کے مصارف بہت زیادہ تھے 1814 میں اسٹیفن سن نے اپنا بلو چر نامی پہلا انجن بنایا بعد میں ریلوں نے ترقی شروع کی 1840 سے 1850 تک ریلوے انگلستان نے بے پناہ ترقی کی 1870 میں ملک میں پندرہ ہزار میل لمبی لائین تھی سر ولیم کب اٹ نے لندن تا پیٹربرو گریٹ ناردن لائن اور لندن سے فوکس ٹن تک ساؤتھ ایسٹرن ریلوے بنائی سرجان پاک شانے نے لندن کے چند ابتدائی ریلوے اسٹیشنوں کے نقشے بنائے 1894 میں ہلکی ریلوں کا قانون منظور ہوا ریلوں ک بڑے مرکزی شہروں نے جن میں کریو اور سو ٹن ڈن وغیرہ شامل ہیں نے ایسی ترقی کی کہ تاریخ میں مثال ملنا مشکل ہے

1889 میں ایک ورکنگ یونین بنائی گئی جس میں لندن چیسٹم اور ڈور ریلوے کے ساتھ ساؤتھ ایسٹرن ریلوے شامل تھے 1908 میں ایک ورکنگ معاہدہ ہوا اس میں لندن ریلوے' نارتھ ویسٹرن ریلوے اور مڈل لینڈز ریلوے کمپنیاں شامل تھیں بعد ازاں 1909 میں اسے لنکا شائر اور بارک شائر کمپنیوں سے ملا دیا گیا امتیاز قیمت کی پالیسی کے تحت برٹش ریلوے میں فرسٹ کلاس سے تھرڈ کلاس تک ڈبے بنائے گئے لیکن 1938 میں تمام کلاسوں کو فرسٹ کلاس میں تبدیل کر دیا گیا 1945 میں لیبر حکومت نے ریلوے کو اپروپریٹائزیشن سے نکال کر قومی تحویل میں لے لیا جو بعد ازاں کنزرویٹو پارٹی نے دوبارہ پرائیویٹائزیشن میں دے دیا دور جدید میں انگلستان ریلوے نہایت ترقی پر ہے۔

The mileage of British Railways at different times

Years	Miles	Years	Miles
1840	1,857	1900	21,66
1850	6,621	1910	23,387
1860	10,433	1914	23,701
1870	15,537	1920	23,734
1880	17,933	1923	20,314
1890	19,233	1930	20,402

معاشی فوائد

1۔ مال اور آدمیوں کی حرکت پذیر میں اضافہ ہوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2- مقابلہ کی قوتوں نے شدت اختیار کر لی
3- نقل و حمل کے مصارف میں کمی آنے سے اشیا سستی ہو گئیں
4- کاروبار میں تیزی آئی
5- کوئلے اور لوہے کی صنعتوں پر اہم معاشی اثرات ترقی کی صورت میں سامنے آئے
6- سمندر پار ریلوں کی ترقی سے انگلستان کو پہنچ سے باہر علاقوں سے غذائی ضروریات منگوانے کا مواقع ملا
7- تجارت کو ترقی حاصل ہوئی
8- اندرونی اور بیرونی منڈی میں وسعت پیدا ہوئی
9- خام مال کارخانوں تک پہنچانا آسان ہوا
10- خام مال کارخانوں تک پہنچانا آسان ہوا۔

4- دخانی جہاز

انگلستان میں پہلی بار 1823 میں مینلی نے لوہے کی دخانی کشتی ٹیمز میں چلائی 1830 سے 1840 کے درمیان فیربرن نے ٹیمز پر جہاز بنانے کا کارخانہ کھولا 1839 سے 1867 کے درمیان دخانی جہازوں کی بڑی لائینوں کی بنیاد پڑ چکی تھی 1861 میں اس کا شیاناہی جہاز نے لورپول تا نیویارک 9 دن میں سفر پورا کیا 1894 میں ٹربائین ایجاد ہوئی - 1910 میں کورناڈ اور وائٹ سٹار جہازوں کی کمپنیاں نہیں گودیوں کی تعمیر ہوئی جدید ترین گودی کلیڈ اسٹن کا افتتاح 1927 کو ہوا دخانی جہازوں نے انگلستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔

5- موٹر کار

1895 میں پٹرول سے چلنے والی گاڑیاں استعمال میں آئیں کاروں اور بسوں کے سبب تمام ملک کو ایک دوسرے سے منسلک کر دیا گیا ہے لندن میں کرائے کی بس تمام سواریوں پر غالب رہی ہے یہ سستی بھی ہے اور تمام علاقوں تک آسانی سے جاتی ہے دور جدید میں اس صنعت نے بہت ہی ترقی کر لی ہے۔ ابتدائی ایام میں 1911ء میں جب ریلوں کی ہڑتال ہوئی تو موٹر کار کے کام نے خوب ترقی کی ان دنوں ہڈرس فیلڈ اور اولڈ ہم کے درمیان ان [illegible] اور [illegible] درمیان موٹر کاروں کی بہت آمد و رفت رہتی تھی انگلستان کی معاشی ترقی میں ان کا کردار بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔

6- ہوائی جہاز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1914 کی عالمی جنگ سے قبل ہوائی جہاز صرف تجربات کے دور میں تھے 1918 میں جنگ کے بعد ان کو انگلستان میں بطور نقل و حمل اور بار برداری کے لئے استعمال کیا جانے لگا 1924 میں تقریبا 28350 ہوائی پروازیں تجارت کی غرض سے ہوئیں جن میں دس لاکھ سے زائد سفر کیا گیا ان میں ستاون ہزار دو بائیس مسافر اور پانچ سو اکتالیس ٹن مال لے جایا گیا بعد ازاں تین سو میل فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کی گئی اور پھر انگلستان میں 1928 کے بعد ہوائی پرواز نے بہت زیادہ ترقی کی آج ہوائی جہازوں کی صنعت نے انگلستان میں عروج حاصل کیا ہوا ہے لندن کا ہیتھرو ایئر پورٹ یورپ کا سب سے بڑا ایر پورٹ ہے جہاں سے روزانہ تقریبا پوری دنیا میں پروازیں جاتی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگلستان کی تجارت خارجہ

جب ہم تاریخ کے آئینے میں جھانکتے ہیں تو ہمیں انگلستان کی تجارت خارجہ چودھویں صدی تک غیر ملکی ہاتھوں میں نظر آتی ہے چودھویں اور پندرھویں صدی میں جب انگلستان کی کپڑے کی صنعت ور بحری بیڑے نے ترقی کی تو حالات نے ایسا پلٹا کھایا کہ سولہویں صدی کے آخر تک مہم جو تاجر غیر ملکی تاجروں کو سمندر پار تجارت سے خارج کر چکے تھے جیمز اول سے انگلستان کے صنعتی انقلاب تک تجارت خارجہ کی تاریخ کمپنیوں کی ترقی کی تاریخ ہے۔

انگلستانی تجارت پر ایک دور ایسا آیا کہ انسان کو غلام کی صورت میں فروخت کیا جانے لگا سفید چمڑی والوں کا کالی چمڑی والوں کو بے جان اشیاء کی طرح فروخت کرنا ظلم بے رحمی اور انگریز کی سفاکی کی داستان ہے۔

اینگلو فرانس کشمکش جو کہ بیرونی منڈیوں پر قبضہ کے لئے ہوتی رہی ایک الگ داستان ہے پلاسی کے میدان میں کلائیو نے اور کیوبک میں ولف نے جو کھیل کھیلا اس سے شاطر انگریز نے ہندوستان اور کینڈا کے بہت بڑے علاقوں پر تجارت کے مواقع حاصل کئے نو آبادیاتی علاقوں میں انگریز کی تخت و تاج کی تجارت اور گدیوں کی فروخت نے بھی انگلستان کے صنعتی انقلاب کو تیز تر کر دیا۔

اٹھارویں صدی عیسوی میں انگلستان میں لنکا شائر کے علاقہ میں روئی کی صنعت اور برمنگھم شیفلڈ میں آہنی سازو سامان نے خوب ترقی کی مصنوعات کی بیرونی طلب بڑھی پیدائش دولت میں ترقی ہوئی اس دور میں اشیاء کی تیاری میں انگلستان نے مزدوروں پر جو ظلم کئے وہ اس کی تاریخ کا روح فرسا باب ہے مزدور پر ظلم کرکے کم اجرت دے کر کم لاگت سے سستی اشیاء بیرونی منڈیوں میں (جہاں انگریز کو مقابلے کا سامان نہیں تھا) فروخت کی جاتیں۔

زراعت پر اثرات

آدم سمتھ اور ریکارڈ کے کلی برتری اور تقابلی برتری کے قوانین عملی صورت میں انگلستان میں کھل کر سامنے آئے انگلستان نے مصنوعات اوراس کے ماتحت کاروباروں میں تخصیص حاصل کی جبکہ غذائی اجناس باہر سے درآمد کرنے لگے تامین کی پالیسی اور غلے کے شدید قوانین 1815 کے باوجود غیر ملکی غلہ درآمد ہوتا رہا

صنعتی انقلاب اور تجارت خارجہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگلستان کے صنعتی انقلاب کے بعد 1815 سے لے کر 1850 تک برطانیہ کی برآمدات میں تین سو فی صد اضافہ ہوا اس عرصہ میں انگلستان نے۔

- شمالی یورپ کو دو کروڑ پچاس لاکھ کا مال برآمد کیا گیا
- U.S.A کو ایک کروڑ بیس لاکھ کا مال برآمد کیا گیا
- افریقہ کو برآمد پچیس لاکھ
- ایشیاء کو برآمدات ایک کروڑ دس لاکھ

انیسویں صدی میں انگلستان کی تجارت خارجہ میں درجہ ذیل امور نے اہم کردار ادا کیا۔

- نہر سویز کی تکمیل
- اسٹریلیا سے تجارت کا شروع ہونا
- امریکہ کے آرپار جانے والی ریلوں کی تعمیر

1850 سے لے کر 1870 تک انگلستان کی تجارت خارجہ مسلسل بڑھتی رہی۔ 1870 کے بعد انگلستان کو تجارت میں نقصان کا سامنا کرنا پڑا وجوہات درجہ ذیل تھیں۔

- جرمنی اور امریکہ کی جانب سے تاثین کی پالیسیاں
- اسٹریلیا اور کناڈا نے برطانوی مصنوعات پر ٹیکس عائد کیا
- نو آبادیوں نے کچھ مال خود بنانے شروع کر دئے
- انگلستانی برآمدات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔

1914 میں نہر پانامہ کے مکمل جانے کے بعد یورپ اور امریکہ کے مغربی ساحل کے مابین جو بیرونی تجارت ہوئی اس میں ایک ترقیاتی انقلاب آگیا لیکن جنگ کی وجہ سے انگلستان کی تجارت ضروریات اور سامان جنگ کی منتقلی تک محدود رہی۔

جنگ کے بعد انگلستان کا تجارتی بیڑے کا بہت بڑا حصہ غوطہ خور کشتیوں کی نظر ہو چکا تھا جہاز رانی کی صنعت کساد بازاری کا شکار ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انیسویں اور بیسویں صدی میں انگلستان کی تجارت خارجہ بڑھنے کی وجوہات

انگلستان کی تجارت خارجہ میں انیسویں اور بیسیوں صدی میں درج ذیل وجوہات کی وجہ سے بے پناہ اضافہ ہوا۔

1- انگلستان کا صنعتی انقلاب اور پیداوار میں اضافہ
2- فرانس اور ڈچ کے مقابلہ پر بیرونی منڈیوں میں ہر جائز و ناجائز طریقہ سے قبضہ
3- نوآبادیوں میں وسیع منڑیاں دستیاب ہونا
4- مصنوعات میں تخصیص حاصل کرنا
5- نہر سویز کا قیام اور تجارتی راستہ کی آسانی
6- سستی اشیاء کی تیاری
7- نہر پانامہ کا کھل جانا
8- معاشی خوشحالی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زراعت AGRICULATUR

انگلستان میں صنعتی انقلاب سے قبل زراعت کی حالت بہتر تھی لیکن صنعتی انقلاب کے شروع ہوتے ہی اٹھارویں صدی کے آخر میں زراعت کی حالت خراب ہونا شروع ہو گئی اس کی وجوہات درجہ ذیل تھیں۔

1- صنعتی انقلاب کی وجہ سے مصنوعات کے شعبہ میں تخصیص حاصل کرنا اور مصنوعات کی برآمد

2- چھوٹے کاشتکاروں کا کاشت کاری سے نکل جانا

3- معاشی اور سیاسی اقتدار کا مرکز ثقل پرانے زمینداروں سے لوہے اور روئی کے کارخانوں کے مالکوں کی طرف منتقل ہوگیا

زرعی انقلاب

انگلستان کے زرعی انقلاب کی وجوہات درج ذیل تھیں

1- بڑے پیمانہ کی سرمایہ دارانہ کاشت کاری

2- زرعی ادب کا حصہ

3- ٹامس کوس

4- رابرٹ بیک ول

5- آرتھر ینگ

6- زرعی مشینیں

7- یوسف پارک

اب ہم ان سب پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہیں۔

1- بڑے پیمانہ کی سرمایہ دارانہ کاشت کاری

1790 سے لے کر 1850 تک چھوٹے پٹہ دار کاشتکار غائب ہو گئے اور پیمانہ کبیر پر سرمایہ دارانہ کاشتکاری کے نظام نے ترقی پائی اس کی وجوہات درجہ ذیل تھیں۔

(i)

بڑا پٹہ دار ایک کسان کے مقابلہ پر فصلیں زیادہ کفائت سے پیدا کر سکتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii)- بہتر اوزار اور بہتر مویشی رکھ سکتا تھا

(iii) جنگ فرانس میں چھوٹے کسان غائب ہوئے

(iv)- بڑا سرمایہ دار زیادہ لگان ادا کرکے زمین حاصل کر سکتا تھا

(v)- 1815 کی صلح کے بعد کی سرد بازاری نے چھوٹے رقبہ کے مالکین کو میدان سے خارج کر دیا

(vi)- 1800 کے بعد محصول کی شرح بڑھانے سے چھوٹے کسانوں کی بربادی لازمی ہوئی۔

بڑے پیمانہ کی سرمایہ دارانہ کاشت کاری سے زرعی مزدوروں کی اجرتیں گر گئیں مالک مزدور تعلقات میں وسیع خلیج حائل ہو گئی باہمی مفاد کے پرانے رشتوں پر کاری ضرب پڑی معاشرتی اعتبار سے پٹہ دار کا مرتبہ بلند ہوا۔

2- زرعی ادب کا حصہ

زراعت کے مختلف کاموں کی اصلاح میں اور ترقی کے لئے زرعی ادب نے بہت حصہ لیا اس میں اس میں والٹر کی تصانیف سے آرتھرینگ کی تصانیف تک سب شامل ہیں جتھروٹل کی کتاب < گھوڑے کے ذریعہ فرائی کرنے کا طریقہ کاشت کے اصولوں نے برطانیہ کی کاشت میں انقلاب عظیم برپا کیا ٹل کے اصولوں کو عملی جامہ رائن ہم کے رہنے والے لارڈ ٹاؤن سنڈ جیسے لوگوں نے پہنایا۔

3- ٹاس کوک

یہ ہولک ہم کا رہنے والا تھا زراعت کے لئے اس کی خدمات درجہ ذیل ہیں۔

(i) گھاس کی اقسام کو بہتر بنایا

(ii) عمدہ بیج متعارف کروائے

(iii) اس نے ہولک ہم میں 1778 سے 1821 تک اجتماعات کئے اور ان میں وہ کسانوں کو زراعتی مشورے دیتا ان اجتماعات کے اثرات سے انگلستان کی بیس لاکھ ایکٹر بنجر اراضی زیر کاشت آئی۔

(iv) کوک نے ذاتی مثال کے ذریعہ انگلستان کی زراعت میں انقلاب برپا ر دیا گیہوں کی فصل بڑی کامیابی سے بوئی وہ پہلا انگریز تھا جس نے بڑے وسیع پیمانہ پر سویڈن کے شلجم بوئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- رابٹ بیک ول

رابٹ بیک ول کے زراعت کے سلسلہ کے کارنامے درجہ ذیل ہیں۔

(i) بھیڑوں کی بہترین نسل حاصل کی ان کا گوشت پہلے سے دوگنا حاص ہونے لگا
(ii) گوشت کے لئے ڈ شلے نسل کی گائے تیار کی
(iii) گھوڑوں کی نسل بہتر بنائی
(iv) غلہ کی پیداوار چراہ گاہوں میں زیادہ پانی دے کر حاصل کی
(v) وہ رقیق کھاد بھی استعمال کرتا رہا

5- آرتھرینگ

آرتھرینگ کے زراعت کے لئے کارنامے درجہ ذیل ہیں۔

(i) اس نے زرعی اصولوں کو علم کی شکل میں مدون کیا
(ii) زرعی اصول مدون کرنے کے سلسلہ میں بہت سفر کئے
(iii) اس نے پرانے اور دقیانوسی طریقہ کاشت کاری کے خلاف آواز بلند کی
(iv) وہ سرمایہ دارانہ کاشت کاری کا قائل تھا کیونکہ اس سے زیادہ فائدہ تھا۔

6- زرعی مشینیں

درجہ ذیل زرعی مشینوں نے بھی زرعی انقلاب میں اہم کردار ادا کیا

(i) 1774 میں گاہنے والی مشین ڈنبار کے جیمس مائیکل نے ایجاد کی
(ii) 1800 میں گھاس اچھالنے والی مشین ووبرن کے سالمن نے ایجاد کی
(iii) 1826 میں ہل نے فصل کاٹنے کی مشین ایجاد کی
(iv) 1870 میں گٹھا باندھے والی مشین ایجاد کی۔
(v) کھادوں کا استعمال عمل میں آیا
(vi) دودھ اور مکھن کے سلسلہ میں آلات ایجاد ہوئے۔

۔یوسف آرک

یوسف ارک نے پہلی بار 1872 میں زراعتی مزدوروں کی مزدور انجمن بنائی اور درجہ ذیل مطالبات پیش کئے۔

(i) روزانہ ساڑھے نو گھنٹے کام
(i) 1 شلنگ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب سرمایہ دار پٹہ داروں نے مطالبات تسلیم نہ کئے تو ہڑتال کر دی گئی اگرچہ مطالبات مان لئے گئے لیکن 1875 کی زرعی کساد بازاری کے سبب اجرتیں گرنے لگیں پھر ایسا وقت بھی آیا کہ مزدور ہر دی گئی اجرت قبول کر لیتے۔

زرعی انقلاب

THE AGRICULTURAL REVOLUTION

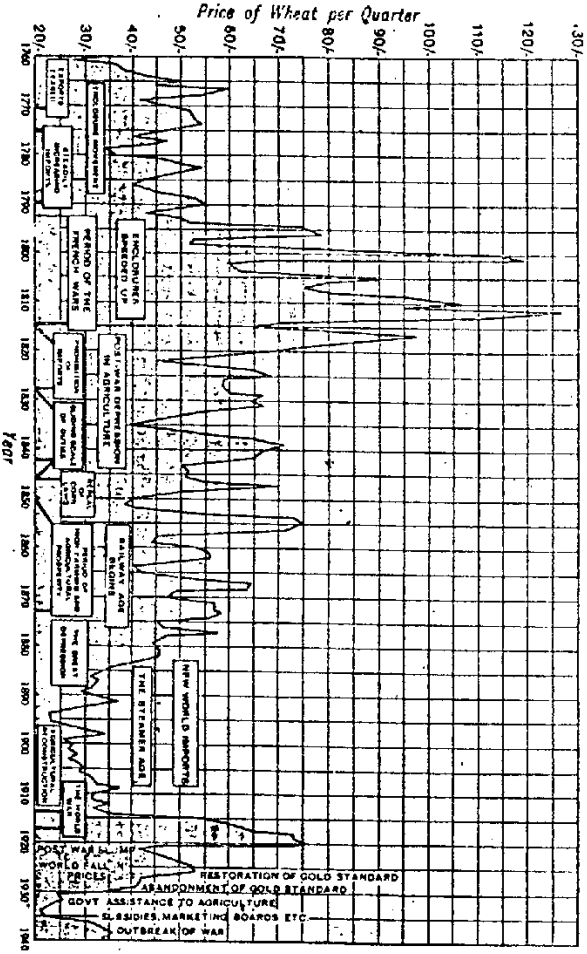

GRAPH SHOWING THE MOVEMENTS OF WHEAT PRICES FROM 1770 TO 1940

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زراعت پر مختلف ادوار

پہلا دور 1850 - 1875

یہ دور زراعت کے لئے بہترین دور تھا زراعت نے خوب ترقی کی ملک کا زرعی بازار وسعت اختیار کر چکا تھا انگلستان کے مویشیوں کی شہرت پوری دنیا میں پھیلی زمین کا لگان بڑھتا رہا

1874 - 1894

یہ دور انگلستانی تجارت کے لئے کساد بازاری کا دور تھا 1884 میں قیمتوں میں زوال انتہا کا تھا اس سرد بازاری کی وجوہات درج ذیل تھیں۔

(i) مویشیوں کی جگر کی بیماری

(ii) خرابی موسم کی وجہ سے فصلوں کی تباہی

(iii) امریکہ کے ساتھ زرعی اشیاء کا مقابلہ۔

1896 تا 1942

حکومت کی ذاتی دلچسپی سے زراعت نے خوب ترقی کی پچھلے عرصہ کی کساد بازاری کی جگہ خوشحالی نے لے لی حکومت کی جانب سے درجہ ذیل اقدامات کئے گئے۔

1- حکومت کی طرف سے کسانوں کو مالی امداد دیا جانا

2- زرعی یونیورسٹیوں کا قیام

3- زرعی آلات کی جانب سے کسانوں کو مشورے بذریعہ خط و کتاب اداروں کے ذریعہ موقعہ پر دیئے گئے

4- ملک مارکیٹنگ بورڈ کا قیام عمل میں آیا

5- 1931 تا 1933 زرعی مال کی فروخت کے قوانین منظور کئے گئے۔

6- 1932 میں تامین کے بدل کے طور پر گیہوں کے حصہ رسد کا قانون منظور ہوا۔

7- 1941 میں (Agricultural Improvement council) زرعی ترقی کی کونسل قائم کی گئی۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران زرعی مزدوروں کی نہایت قلت ہو گئی بہت سے مزدور فوج میں بھرتی ہو گئے لیبر کی طلب میں اضافہ سے اس کی قیمت چڑھ گئی جنگ کے بعد حکومت کی جانب سے 1946 میں ایک میمورنڈم پیش کیا گیا جو کہ زرعی حالت اور حکومتی زرعی پالیسی کا مظہر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا اب زراعت کی اہمیت جنگ سے قبل کے زمانہ سے بہت بڑھ گئی حکومت نے فیصلہ کیا کہ ایک مستحکم زرعی صنعت کا قیام عمل میں لایا جائے گا 1947 میں زراعی ایکٹ پیش کیا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگلستان کے قدرتی ذرائع (NATURAL RESOURCES)

1- کوئلہ

انگلستان کی کوئلہ کی صنعت جو وادی ٹائن میں تھی ملکہ الزبتھ کے دور میں شروع ہوئی سترھویں صدی میں اور اٹھارویں صدی کے شروع میں انگلستان میں کوئلہ کا استعمال ہونے لگا انگلستان کا زیادہ کوئلہ پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے 1660 اور اس کے بعد کان کنی میں کچھ ترقی شروع ہوئی لیکن بھاپ کے انجن کی ایجاد کی بعد اسے زیادہ ترقی ملی 1815 میں ڈیوی کے سیفٹی لیمپ کی ایجاد سے کانوں کی گہرائی سے کوئلہ نکالنے میں آسانی ہونے لگی - 1830 میں پہلی بار بھاپ سے چلنے والے برمے استعمال کئے گئے 1850 تک وادی ٹائن کوئلے کی رسد کا 1/4 حصہ مہیا کرتی رہی اس کے بعد جنوبی ویلز سے اور پر لنکا شائر اور پھر یارک شائر کا نمبر آتا تھا 1890 میں کوئلہ کو مشین سے کاٹ کر نکالنے کی کوشش کی گئی 1919 میں کوئلے کی تجارت کا رجہ کم ہوئی 1920 اور 1926 کے دوران کوئلے کی کانوں کے مزدوروں کے جھگڑوں اور ہڑتالوں سے اسے نقصان پہنچا 1929 تک کوئلے کی صنعت تباہی سے دوچار ہوتی نظر آنے لگی 1930 کوئلے کی کانوں کا قانون منظور ہوا اس کے مقاصد درج ذیل تھے

(1) مقابلہ کیا جائے اور پیداوار میں کمی بیشی کرکے فروخت کی قیمتیں قائم رکھی جائیں -

(2) صنعت میں ٹیکنالوجی کا استعمال زیادہ کیا جائے تاکہ کم مصارف ہوں اور دوسری بین الاقوامی منڈیوں میں مقابلہ کیا جا سکے -

اس کے اثرات 1936 سے ظاہر ہونا شروع ہوئے 1945 میں جب لیبر حکومت برسراقتدار ائی تو اس نے کوئلہ کی صنعت کو قومی تحویل میں لے لیا - یہ واقعہ یکم جنوری 1947 کا ہے -

انگلستان میں کوئلے کی پیداوار مختلف سالوں میں

سال	کوئلے کی پیداوار
1700	20 ہزار ٹن
1800	1 لاکھ ٹن
1854	6 لاکھ ٹن 40 ہزار ٹن
1914	27 کروڑ ٹن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1919	24 کروڑ 40 لاکھ ٹن
1924	24 کروڑ پچاس لاکھ ٹن
1929	22 کروڑ تیس لاکھ ٹن
1934	22 کروڑ ٹن
1936	22 کروڑ 50 لاکھ ٹن

کوئلے کی معاشی اہمیت

1- انگلستان کا صنعتی انقلاب بہت حد تک کوئلے کا مرہون منت ہے۔
2- انگلستان کی تجارتی برتری کی بنیاد انیسویں صدی میں کوئلے پر رکھی گئی
3- اس سے کیمیاوی کھادیں بنائی گئیں
4- انیلین انتھراسین اور نفتلین جیسی ضمنی پیداوار حاصل کی گئیں
5- ارغوانی قرمزی اور قرمزی رنگ کوئلہ سے حاصل کئے گئے
6- یہ کارخانوں میں بطور ایندھن استعمال ہوا
7- گھروں میں جلانے کے لئے اس کا استعمال کیا جاتا رہا
8- کاربن کی تاروں سے روشن ہونے والا لیمپ ایجاد کیا گیا۔

لوہا اور فولاد

انگلستان میں لوہا اسکاٹ لینڈ جنوبی ویلز لنکن شائر اسپٹن شائر جنوب مشرقی پارک شائر سے ملتا ہے ذیل میں برطانیہ میں لوہے اور فولاد کی پیداوار مختلف سالوں میں دی جا رہی ہے۔

سال	لوہا	فولاد
1914	95 لاکھ ٹن	70 لاکھ ٹن
1919	" 87	" 89
1924	" 63	" 73
1929	" 60	" 77
1934	" 47	" 67
1936	" 70	ایک کروڑ 8 لاکھ ٹن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزدور انجمنیں (Trade union)

انگلستان میں مزدور انجمنیں جنگلسل مراحل سے ہوتی ہوئیں اپنی موجودہ حالت تک پہنچی ہیں آج کل کی U.K کی مزدور انجمنوں کی اہم خصوصیات درجہ ذیل ہیں۔

1- برطانوی ٹریڈ یونین (ICFTU) سے رابطہ رکھتی ہے اوراس کی مالی امداد بھی کرتی ہے۔
2- (I.L.O) کے منصوبوں میں اہم کردار
3- انجمنیں اپنے حقوق کے لئے ہڑتال کر سکتی ہیں
4- ہر یونین ممبران کی تعلیم و تربیت کرتی ہے۔
5- لیبر یونین اپنے ممبران کے حقوق کا تحفظ کرتی ہے
6- یونین کے ممبران حکوت اور مالکان سے تعاون کرتے ہیں
7- یونین زیادہ اجرت اور کام کے بہتر حالات کے لئے کام کرتی ہیں
8- حکومت کی لیبر پالیسیوں پر موثر انداز میں اثر ڈالتی ہیں
9- غرض مزدوروں کے کام کے حالات بہتر بنانے اور انہیں قائم رکھنے کے لئے U.K کی ٹریڈ یونینز کوشاں رہتی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جرمنی

سوالات

☆ جرمنی نے جنگ عظیم دوم کے بعد حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ ترقی کے پیچھے کیا وجوہات تھیں جو تری کا باعث بنیں۔

☆ جرمنی میں ٹرانسپورٹ کے نظام کی ترقی مقاصد اور حکومتی اقدامات پر مفصل نوٹ لکھیں۔

☆ جرمنی کا شمار اچھے صنعتی ممالک کی صف میں ہوتا ہے جرمنی کو صنعتی ترقی کے انتہائی درجہ تک پہنچانے کے لئے کونسے عوامل کارفرما تھے۔

☆ جرمنی کی تجارت خارجہ کا جائزہ پیش کریں

☆ جرمنی کی تامین کی پالیسی پر بحث کریں اور جرمن معیشت پر اس کے معاشی اثرات بیان کریں۔

☆ جرمنی کے نظام تعلیم کو تفصیل سے بیان کریں

☆ درجہ ذیل پر نوٹ لکھیں

(a) جرمن کی تجارت خارجہ

(b) عالمی معیشت میں جرمنی کا کردار

(c) جرمن کی ترقی کے پس پردہ کارفرما عوامل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنگ عظیم دوم کے بعد جرمن کی معاشی حالت

(1) جرمن اپنے تمام خام مال اور صنعتی یونٹوں سے محروم ہو چکا تھا
(2) آبادی کا 1/5 حصہ پناہ گزین تھا جو معاشی بد حالی کا باعث تھا
(3) غربت بھوک افلاس ملک پر چھائی ہوئی تھی
(4) رہائشی مشکلات کا سامنا تھا
(5) فی کس آمدنی چار ہزار جرمن مارک سالانہ تھی
(6) سڑکیں پل اور ریلوے لائینیں تباہ ہو چکی تھیں
(7) بجلی اور گیس برباد ہو چکی تھیں
(8) بے روزگاری پائی جاتی تھی
(9) ہر اتحادی طاقت جرمن کو اپنے طریقہ سے چلانے کی کوشش کر رہی تھی
(10) منڈی میں اشیاء میسر نہ تھیں
(11) اتحادیوں کی جانب سے جرمنی کی صنعتی پیداوار میں 35 فی صد کمی کر دی گئی تھی اتحادی جرمن کو دوبارہ عظیم طاقت نہیں بننے دینا چاہتے تھے۔
(12) روس کا مشرقی جرمنی پر قبضہ تھا وہ الگ علاقہ بن چکا تھا
(13) 1947ء میں اتحادی ممالک نے فیصلہ کیا کہ جرمن کی مشینیں وہاں سے اکھاڑ کر اتحادی ملکوں میں لگا دی جائیں۔
(14) الغرض جرمن کا معیشتی ڈھانچہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا تھا۔

جرمن کی اقتصادی تعمیر نو

اوپر بیان کردہ لئے پڑے جرمن کی اقتصادی تعمیر نو کوئی آسان کام نہ تھا اس سلسلہ میں بغور جائزہ لینے سے درجہ ذیل عوامل سامنے آتے ہیں جنہوں نے جرمن کی اقتصادی تعمیر نو میں اہم کردار ادا کیا۔

(1) 1948ء کی مالی اصلاحات
(2) منڈیاتی معاشی نظام
(3) دفاعی اخراجات سے چھٹکارہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(4) عمدہ اور عملی نظام تعلیم
(5) کم شرح اجرت پر محنت کی دستیابی
(6) پروفیسر ایرہارڈ کی معاشی پالیسیاں
(7) عوام کا جذبہ
(8) نو آبادیاں نہ ہونا۔

اب ہم ان سب پر پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہیں۔

(1) مالی اصلاحات

جرمن کی معاشی تعمیر نو کی پہلی سیڑھی ہیں جون 1948 کی مالی اصلاحات تھیں ان کی مطابق ملک کی پرانی کرنسی کو نئی کرنسی میں بدل دیا گیا کرنسی کی تبدیلی کا طریقہ کار ساٹھ مارک تک مساوی زائد پر ساڑھے چھ فیصد نئے کرنسی نوٹ دیے جانے پرانی کرنسی میں ادا کیے جانے والے قرضوں کی مالیت 10% کر دی گئی۔ اس سے درجہ ذیل فوائد حاصل ہوئے۔

(1) قرضہ کا بوجھ کم ہوا۔
(2) پیداوار پہلے کی نسبت 56% زیادہ ہو گئی۔
(3) 1957ء تک صنعتی پیداوار میں 125% سے زیادہ اضافہ ہوا۔

(2) منڈیاتی معاشی نظام

جرمن میں یہ نظام 1948ء میں رائج کیا گیا اس معاشی نظام نے جرمن معیشت پر بڑے اہم اثرات مرتب کیے ہیں اس معاشی نظام میں اہم خصوصیات جنہوں نے معیشت کو فائدہ کو فائدہ دیا درجہ ذیل ہیں۔

(1) کاروبار کی بہتر نگرانی
(2) قیمتوں میں میکانیت
(3) اقتصادی ترقی کا ساز گار ماحول
(4) طلب و رسد کے مابین تعلق
(5) اشیاء کی معقول قیمتیں
(6) ملکی وسائل کا بھرپور اور بہترین استعمال
(7) محفوظ سرمایہ حرکت میں آنا
(8) تجارتی آزادی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(9) صارفین کی حکمرانی

(10) عوام کا معیار زندگی بلند کرنا۔

منڈیاتی معاشی نظام کی خامیوں کے خاتمہ کے لئے حکومت کی جانب سے نیشنل کارٹل آفس کی صورت میں نگران مقرر کئے گئے قانون کے ذریعہ کارخانہ داروں کے اتحاد کا خاتمہ کیا گیا

جرمن کی اقتصادی پالیسی کے درجہ ذیل اہم اصول ہیں

(1) قیمتوں میں استحکام قائم کیا جائے

(2) تمام افراد کو روزگار مہیا کیا جائے

(3) بین الاقوامی تجارت میں متوازن کیفیت

(4) مناسب اقتصادی پیداوار

جرمن حکومت ان مقاصد کے حصول کے لئے کوشش کرتی رہتی ہے۔

(3) دفاعی اخراجات سے چھٹکارہ

اتحادیوں نے دوسری جنگ عظیم کے بعد جرمن کو فوج رکھنے سے منع کر دیا کیونکہ اتحادی جرمن کو دوبارہ عظیم طاقت نہیں بننے دینا چاہتے تھے اور یہ بات جرمن کے حق میں گئی دفاعی اخراجات سے چھٹکارا کے باعث وہ رقم بھی جرمن معیشت کی معاشی خوشحالی کے حصول کے لئے خرچ کی گئی اور نتیجہ ہمارے سامنے ہے آج کے اکثر LDCS دفاع پر بے پناہ خرچ کرتے ہیں جو کہ ان کی اقتصادی پسماندگی کی بڑی وجہ ہے۔

(4) عمدہ اور عملی نظام تعلیم

جرمن کا نظام تعلیم نہایت عمدہ اور عمل ہونے کے باعث نیز انسانی سرمایہ کی تشکیل کے باعث جرمن نے نہایت قلیل عرصہ میں اعجازانہ ترقی حاصل کی ہے ہر جرمن کوئی نہ کوئی ہنر اور فن جانتا ہے جرمن بھر میں فنی سکول کالج یونیورسٹیوں اور ریسرچ سینٹروں کا جال بچھا دیا گیا جدید ترین سائنسی ریسرچ کو علمی نصاب میں شامل کر دیا جاتا ہے جب جرمن طالب علم تعلیم سے فارغ ہوتا ہے تو پاکستان طالب علم کی مانند وہ ڈگریاں لے کر پھرکیں نہیں ناچتا بلکہ جدید ترین علم و عمل کی وجہ سے معاشرہ کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔

(5) کم شرح اجرت پر محنت کی دستیابی

جرمن پناہ گزین جب بعد از جنگ واپس آنا شروع ہوئے تو انہوں نے کم اجرتوں پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کارخانوں اور فیکٹریوں میں کام کرنا پسند کر لیا اس طرح ترقی کرتے ہوئے کارخانوں کو کم اجرتوں پر محنت کی دستیابی سے صنعتیں اپنے پاؤں پر آسانی سے کھڑی ہو گئیں ان کی پیداوار بڑھی اور ملک میں اقتصادی خوشحالی کا دور دورہ ہوا۔

(6) پروفیسر ایرہارڈ کی معاشی پالیسیاں

جرمن کی اعجازانہ اقتصادی ترقی کا سہرا پروفیسر ایرہارڈ کی اقتصادی پالیسیوں کے سر بھی ہے پروفیسر ایرہارڈ جو کہ جرمن کے سابق چانسلر اور وزیر اقتصادیات رہ چکے ہیں کہ جرمن کے لئے اقتصادی پالیسیاں درجہ ذیل تھی

(1) اشیائے صرف کی بجائے اشیائے مصنوعات تیار کی جائیں

(2) ایسی اشیائے مصنوعات تیار کی جائیں جن کی عالمی منڈیوں میں مانگ ہو

(3) آجریں کو زیادہ سے زیادہ منافع کی ترغیب دینا

جرمن کی درجہ بالا پالیسیوں سے

* جرمن کی بیرونی تجارت کو ترقی حاصل ہوئی
* ملک کی دولت ملک کی ترقی کے کاموں میں خرچ ہوئی
* پیداوار میں اضافہ ہوا

(7) عوام کا جذبہ

جرمن کی موجودہ ترقی میں جرمن عوام کا جذبہ کار فرما تھا جرمن عوام کی مسلسل کوشش ملک کی تعمیر نو کے لئے انتھک محنت اور جذبہ ترقی ہے جرمن کو دوبارہ عظمت کی بلندیاں بخشیں

(8) نو آبادیاں نہ ہونا

جرمن نو آبادیوں کا مالک نہیں تھا نو آبادیاتی پاور نہ ہونے کی وجہ سے اسے وہاں نہ تو انتظامی اصلاحات کے لئے کچھ خرچ کرنا پڑتا اور نہ ہی وہاں جنگیں لڑنے کی خاطر سرمایہ ضائع جاتا اور یوں جرمن حکومت اور قوم کی توجہ تمام تر ملک کی اقتصادی خوشحالی کی جانب مبذول رہی اور جرمن نے معاشی خوشحالی حاصل کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹرانسپورٹ (TRANSPORT)

آج کل جرمن کا نقل و حمل کا نظام دنیا کے جدید ترین ٹرانسپورٹ کے نظام میں شمار ہوتا
، جرمن میں آج کل سڑکوں کی کل لمبائی تقریبا 470,000 کلو میٹر ہے جبکہ جنگ عظیم دوم کے
ریہ 120,000 کلو میٹر تھی جو کہ جنگ کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی تھیں سڑکوں کے حساب سے
رمن کا نمبر امریکہ کے بعد دنیا میں دوسرا ہے جرمن کی اقتصادی ترقی کی وجہ سے وہاں نقل و
ل کے نظام کی کارکردگی میں بہت اضافہ ہوا ہے جرمن میں سامان زیادہ تر ٹرکوں کے ذریعہ
مادھر بھیجا جاتا ہے ریل کے ذریعہ ٹرکوں کی نسبت کم سامان کی ترسیل ہوتی ہے آج کل
رمن میں مسافروں کی شرح آمدو رفت اور سفر 1950ء کے مقابلہ میں تقریبا دس گنا ہو چکی ہے
ل کی وجہ وہاں پر کاروں کی تعداد میں اضافہ ہے وہاں تقریبا 88% لوگوں کے پاس ذاتی کاریں ہیں
دوں کے سلسلہ میں جرمن تمام دنیا سے آگے ہے۔

یلوے:

جرمن ریلوے کے ذریعہ آزادی کے تقریبا 26 سال کے بعد مجموعی طور پر 326 ملین ٹن
سان کی نقل و حمل ہوئی اور پندرہ سو ملین مسافروں نے سفر کیا ملک میں ریلوے لائن کی کل
بائی 30,000 کے قریب ہے ڈیزل اور الیکٹرک انجن ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں
رچہ جرمن ریلوے خسارے میں جا رہی ہے لیکن اب حکومت نے اس کے لئے اہم اقدامات
ے ہیں جرمن ریلوے کے خسارے میں جانے کی بڑی وجہ لوگوں کا دوسرے ذرائع سفر پر انحصار
ا ہے

ری جہاز:

1975ء میں جرمن بحری ملکوں میں گیارہوں نمبر پر تھا جرمن کے بحری جہازوں میں بہت کم
، جو کہ پرانے ہوں جرمن کی بندر گاہیں بالکل جدید ترین ہیں اس کی بنیادی وجہ وہاں پر جدید
نالوجی اور سرمایہ کا استعمال ہے جرمن کی بڑی بندرگاہوں میں ہمبرگ " بریمرہیون وغیرہ
ل ہیں بحری راستہ اندرون ملک سامان کی ترسیل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جرمن کی مجموعی
ی راستوں کی کل لمبائی 4,4000 کلو میٹر کے قریب ہے۔

وائی جہاز:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جرمن میں 1955ء تک ہوائی پروازیں شروع نہ ہو سکیں جرمن کی ہوائی کمپنی لوفت ہا
ہے یہ مغرب کی تیسری بڑی ہوائی کمپنی ہے 1985ء میں جرمن کے ہوائی اڈوں سے 70 ملیں
لوگوں نے سفر کیا فضائی سفر کے محفوظ بنانے کی خاطر حکومت نے کمپیوٹر سسٹم نافذ کیا ہے۔

جرمن نقل و حمل کے مقاصد

(1) سفر کے بہتر ذریعہ کا، تر جگہ پر استعمال کیا جائے
(2) نقل و حمل پالیسی کی کارکردگی میں اضافہ کیا جائے
(3) عوام کو سستا اور محفوظ سفر مہیا کیا جائے
(4) ماحول کی آلودگی دور کی جائے۔

جرمن نقل و حمل کے مسائل

جرمن نقل و حمل کو درجہ ذیل مسائل کا سامنا ہے۔

(1) حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح
(2) ماحول کی آلودگی
(3) ٹریفک کا بڑھتا ہوا رش
(4) ریلوے کا خسارہ
(5) ابتداء میں جرمن ڈرائیوروں کا شراب پی کر گاڑیاں چلانا

نقل و حمل کے لئے حکومتی اقدامات

(1) نیشنل مواصلاتی نیٹ ورک پلان کا اجراء
(2) لوکل ٹرانسپورٹ نظام کا اجراء
(3) سڑکوں کو کشادہ کرنا اور سڑکوں کا جال بچھانا
(4) سڑکوں کی مسلسل مرمت
(5) حد رفتار مقرر کرنا
(6) حفاظتی بلیٹ باندھنے کا حکم
(7) ریلوے کے خسارے کو کم کرنے کی کوشش
(8) بندر گاہوں کو جدید بنانا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد (Advantages)

جرمنی نے نقل و حمل کی ترقی سے درج ذیل فوائد حاصل کئے ہیں:۔

(1) سامان کی ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل و حمل
(2) عاملین پیدائش کی حرکت پذیری
(3) خام مال کارخانوں تک پہنچانا آسان ہے
(4) قدرتی ذرائع کا بھرپور استعمال
(5) جرمن کے لئے وسیع منڈی
(6) پروفیسر ایر ہارڈ کی معاشی پالیسیوں کے لئے مددگار عامل
(7) جرمن کی صنعتی ترقی کے لئے مددگار عنصر
(8) جرمن تجارت کا فروغ
(9) روزگار کے مواقع میں اضافہ ہونا
(10) اقتصادی ترقی میں مدد
(11) اندرونی و بیرونی منڈی کی وسعت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صنعت (INDUSTRY)

جنگ عظیم دوم کے بعد جرمنی کا انڈسٹری سسٹم تباہ ہوچکا تھا جہاں ملبے کے ڈھیر تھے وہاں پہلے شب و روز کام ہوتا تھا صنعت کے لئے نہ تو بجلی تھی نہ گیس مختلف صنعتوں کارخانوں اور فیکٹریوں کو جانے والی سڑکیں ریلوے لائنیں تباہ و برباد ہوچکی تھیں الغرض جرمن صنعت کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی تھی سوچنے کی بات ہے کہ اس تباہ حال صنعت کو کون سے عوامل نے ترقی سے ہمکنار کیا جرمن نے کون سی پالیسی اپنائی کہ آج دنیا کے صف اول کے صنعتی ممالک میں اس کا شمار ہوتا ہے جرمنی کا صنعتی ترقی میں درجہ ذیل عوامل کار فرما تھے۔

* ایسی صنعتیں لگانا جس سے تیار کردہ اشیاء کی بین الاقوامی منڈی میں مانگ ہوتا کہ زرمبادلہ حاصل ہو۔
* اشیائے صرف کی بجائے اشیائے مصنوعات کی تیاری
* جنگ کے بعد ہم شرح اجرت پر محنت کی دستیابی
* منڈیاتی معاشی نظام
* جرمن عوام کی انتھک محنت مسلسل جدوجہد اور کوشش
* انسانی سرمایہ کی تشکیل

اوپر بیان کردہ عوامل کی وجہ سے آج جرمنی میں قومی آمدنی میں صنعت کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ جرمنی مجموعی قومی آمدنی کا 1/2 حصہ سے زائد حصہ صنعتی پیداوار سے حاصل کرتا ہے جرمن میں بہت سے شعبوں مثلاً کیمیکل انجینئرنگ بشمول الیکٹریکل انجینئرنگ ایٹمی ٹیکنالوجی وغیرہ میں جدید ترین تبدیلیوں کے باعث پیداوار میں کئی گنا اضافہ حاصل کیا گیا ہے مغربی جرمنی میں تقریباً ایک لاکھ سے زائد صنعتی یونٹ قائم ہیں ان میں بڑے صنعتی اداروں کی تعداد انتہائی قلیل ہے جبکہ چھوٹے صنعتی ادارے کثرت سے ہیں درحقیقت جرمنی کی اصل صنعت چھوٹے اور درمیانی درجہ کے صنعتی یونٹوں پر مشتمل ہے ملک کے تقریباً چودہ ملین کے قریب افراد صنعت سے وابستہ ہیں جرمن کے بہت بڑے صنعتی اداروں میں سمنس واکس ویگن ہوئیسٹ ہائیرا وغیرہ شامل ہیں۔

آج جرمنی کے معیشت نہ تو زرعی معیشت ہے اور نہ ہی یہ روز مرہ کے عام استعمال کی اشیاء تیار کرتی ہے بلکہ برآمدی اشیاء کی تیاری اور زرمبادلہ کا حصول جرمنی صنعت کا بنیادی نصب العین ہے جرمنی کا توازن ادائیگی صنعتی ترقی کے بدولت نہایت اچھا رہا ہے جرمن آج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پسماندہ ممالک کو امداد بھی دے رہا ہے اور اس امداد کی آمدنی وہ صنعت سے ہی حاصل کرتا ہے
1970ء تک جرمنی میں موجود صنعتوں کی تعداد درجہ ذیل تھی:

ہلکی مشینری کے	کارخانے	تقریباً 60 ہزار
بنیادی سامان کے	"	"13"
نان فیرس سٹیل	"	"217"
لوہے	"	"155"
کیمیکل اجزاء	"	"2200"
ربڑ	"	"350"
بھاری مشینری	"	"16000"
سامان بجلی	"	"3000"
اشیائے صرف	"	"23000"

I. Energy

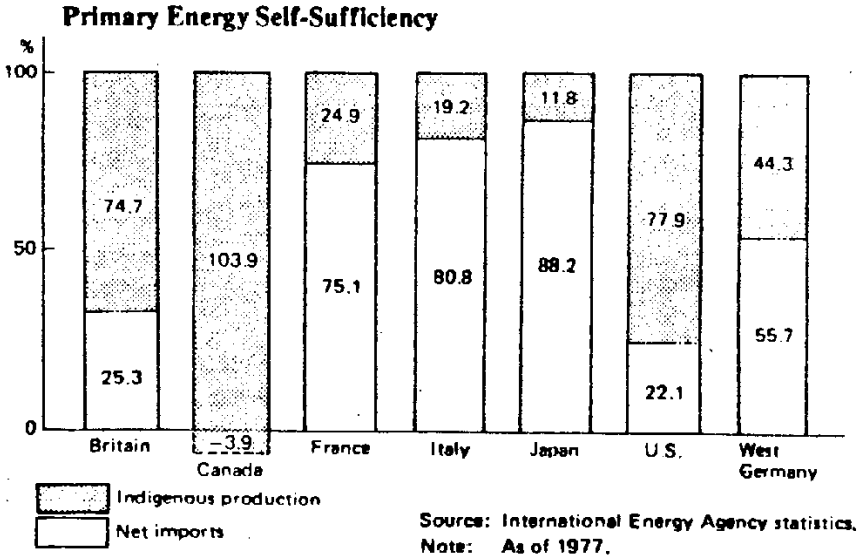

Source: International Energy Agency statistics.
Note: As of 1977.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صنعت (INDUSTRY)

جنگ عظیم دوم کے بعد جرمنی کا انڈسٹری سسٹم تباہ ہوچکا تھا جہاں ملبے کے ڈھیر تھے وہاں پہلے شب و روز کام ہوتا تھا صنعت کے لئے نہ تو بجلی تھی نہ گیس مختلف صنعتوں کارخانوں اور فیکٹریوں کو جانے والی سڑکیں ریلوے لائنیں تباہ و برباد ہوچکی تھیں الغرض جرمن صنعت کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی تھی سوچنے کی بات ہے کہ اس تباہ حال صنعت کو کون سے عوامل نے ترقی سے ہمکنار کیا جرمن نے کون سی پالیسی اپنائی کہ آج دنیا کے صف اول کے صنعتی ممالک میں اس کا شمار ہوتا ہے جرمنی کا صنعتی ترقی میں درجہ ذیل عوامل کار فرما تھے۔

* ایسی صنعتیں لگانا جس سے تیار کردہ اشیاء کی بین الاقوامی منڈی میں مانگ ہوتا کہ زرمبادلہ حاصل ہو۔
* اشیائے صرف کی بجائے اشیائے مصنوعات کی تیاری
* جنگ کے بعد ہم شرح اجرت پر محنت کی دستیابی
* منڈیاتی معاشی نظام
* جرمن عوام کی انتھک محنت مسلسل جدوجہد اور کوشش
* انسانی سرمایہ کی تشکیل

اوپر بیان کردہ عوامل کی وجہ سے آج جرمنی میں قومی آمدنی میں صنعت کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ جرمنی مجموعی قومی آمدنی کا 1/2 حصہ سے زائد حصہ صنعتی پیداوار سے حاصل کرتا ہے جرمن میں بہت سے شعبوں مثلاً کیمیکل انجینئرنگ بشمول الیکٹریکل انجینئرنگ ایٹمی ٹیکنالوجی وغیرہ میں جدید ترین تبدیلیوں کے باعث پیداوار میں کئی گنا اضافہ حاصل کیا گیا ہے مغربی جرمنی میں تقریباً ایک لاکھ سے زائد صنعتی یونٹ قائم ہیں ان میں بڑے صنعتی اداروں کی تعداد انتہائی قلیل ہے جبکہ چھوٹے صنعتی ادارے کثرت سے ہیں درحقیقت جرمنی کی اصل صنعت چھوٹے اور درمیانی درجہ کے صنعتی یونٹوں پر مشتمل ہے ملک کے تقریباً چودہ ملین کے قریب افراد صنعت سے وابستہ ہیں جرمن کے بہت بڑے صنعتی اداروں میں سمنس واکس ویگن ہوئسٹ بائیر وغیرہ شامل ہیں۔

آج جرمنی کے معیشت نہ تو زرعی معیشت ہے اور نہ ہی یہ روز مرہ کے عام استعمال کی اشیاء تیار کرتی ہے بلکہ برآمدی اشیاء کی تیاری اور زرمبادلہ کا حصول جرمنی صنعت کا بنیادی نصب العین ہے جرمنی کا توازن ادائیگی صنعتی ترقی کے بدولت نہایت اچھا رہا ہے جرمن آج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پسماندہ ممالک کو امداد بھی دے رہا ہے اور اس امداد کی آمدنی وہ صنعت سے ہی حاصل کرتا ہے
1970ء تک جرمنی میں موجود صنعتوں کی تعداد درجہ ذیل تھی:

ہلکی مشینری کے	کارخانے	تقریباً 60 ہزار
بنیادی سامان کے	"	"13"
نان فیرس سٹیل	"	"217"
لوہے	"	"155"
کیمیکل اجزاء	"	"2200"
ربڑ	"	"350"
بھاری مشینری	"	"16000"
سامان بجلی	"	"3000"
اشیائے صرف	"	"23000"

I. Energy

Primary Energy Self-Sufficiency

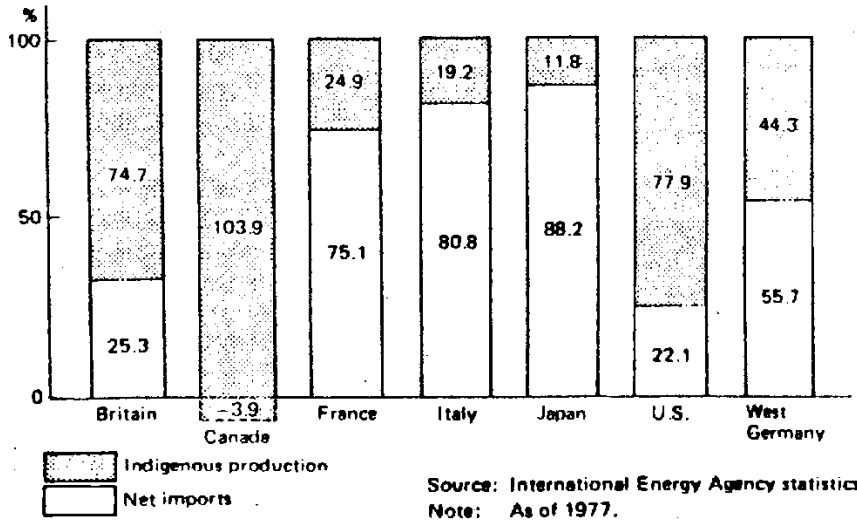

Source: International Energy Agency statistics.
Note: As of 1977.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجارت (TRAD)

جرمنی کی ترقی کا راز یہ ہے کہ اس نے عالمی منڈیوں میں اپنی صنعتی اشیاء کے لئے ایک مقام حاصل کر رکھا ہے جرمنی امریکہ کے بعد دنیا کا دوسرا بڑا درآمدی اور برآمدی ملک ہے جرمن کو 1977ء کو مجموعی قومی آمدنی کا 23 فیصد حصہ برآمدات سے حاصل ہوا جرمن کے ہر چوتھے آدمی کی روزی کا دارومدار بیرونی تجارت پر ہے جبکہ دوسرے صنعتی ملکوں میں یہ تناسب نہایت قلیل ہے۔

برآمدات اریا ہارڈ کی اقتصادی پالیسی یہ تھی کہ جرمن خود کفیل ہونے کی بجائے زیادہ سے زیادہ توجہ زرمبادلہ حاصل کرنے کی جانب مبذول کرے اور صرف ان صنعتوں کی جانب توجہ کی جائے جن کی عالمی منڈیوں میں زیادہ مانگ ہے۔ نتیجہ کے طور پر جرمن نے برآمدی تجارت کے شعبہ میں بلند تر ترقی حاصل کی ہے اس کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ جرمنی نے عالمی منڈیوں میں اپنی تیار کردہ اشیاء کی طلب پیدا کی ہے۔

ایک گرام سے بھی کم وزنی الیکٹرانک کے پرزہ جات سے لے کر سینکڑوں ٹن وزنی مشینری جرمن کی برآمدات میں شامل ہے۔ کیمیکل انجینئرنگ کا شعبہ جرمن کی برآمدات میں سب سے آگے ہے اس شعبہ کی تیار کی جانے والی اشیاء کا 1/4 حصہ LDCS خریدتے ہیں جرمن درج ذیل سامان برآمد کرتا ہے۔

بسیں، ٹرک، بحری جہاز، ریڈیو، ٹی وی، دی سی آر، بجلی، گھروں میں استعمال ہونے والی مشینری، سائیکلیں باربرداری کا سامان، ٹیلیفون، ریلوے انجن، شیشے کے کارخانہ میں استعمال ہونے والا سامان، پارچہ بافی کا سامان، ٹائپ رائیٹر، زراعت اور چھپائی میں زیر استعمال آنے والی مشینری، بجلی کا سامان، ڈاکٹری آلات کیمرے۔

پاکستان میں جرمنی کے تعاون سے درج ذیل کارخانے لگائے گئے ہیں:

باریسال شپ یارڈ
PIDC ذیل سیمنٹ فیکٹری
ملتان پاور اسٹیشن
سیمنٹ فیکٹری منگلو پیر
پولی تھین فیکٹری کراچی
سیمنٹ فیکٹری حطار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکستان کے علاوہ افریقی ممالک جاپان' لائبیریا وغیرہ میں بھی جرمنی کے بہت سے کارخانے کام کر رہے ہیں آج شاید دنیا کا کوئی ملک ایسا نہ ہو جہاں آپ کو جرمن کی تیار کردہ اشیاء کثرت سے نظر نہ آئیں ٹائپ رائٹر سے لے کر بحری جہاز تک اور کیمرے سے لے کر ویو پیکر مشینری تک سب آپ کو دنیا کے مختلف ملکوں میں پھیلے ہوئے نظر آئیں گے۔

برآمدی تجارت کی وسعت کی وجوہات

جرمنی میں برآمدی تجارت کی وسعت کی وجوہات درج ذیل ہیں:

(1) ایر ہارڈ کی معاشی پالیسی کہ زیادہ توجہ زرمبادلہ حاصل کرنے کے لئے کی جائے۔
(2) جرمنی کا بین الاقوامی منڈی میں اپنی اشیاء کے لئے طلب پیدا کرنا۔
(3) ان صنعتوں کی جانب توجہ جن کی عالمی منڈیوں میں زیادہ مانگ ہے۔
(4) جرمن عوام کا جذبہ
(5) مزدور انجمنوں کی کارکردگی
(6) اپنے وسائل کو ترقی دے کر اقتصادی استحکام حاصل کرنے کی پالیسی

جرمنی کی تامین کی پالیسی

جرمنی میں 1840ء میں یہ تصور متعارف ہوا۔ (Protection Polecy) تامین کی پالیسی میں ملکی صنعت کو ترقی دینے کی خاطر اور غیر ملکی مقابلہ ختم کرنے کے لئے دوسرے ملکوں سے اشیاء درآمد کرنے پر ان پر بہت زیادہ شرح سے محصولات عائد کئے جاتے ہیں اس طرح درآمد شدہ اشیاء ملکی مصنوعات کے مقابلہ میں مہنگی ہوجاتی ہیں اور یوں صارفین ان کو کم خریدتے ہیں جرمنی بھی تامین کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے جرمنی کے ہی ایک ماہر معاشیات وان لسٹ کے بقول

"ان صنعتوں کی حفاظت ضروری ہے جو کہ ابتدائی ترقی کے دور سے گزر رہی ہوں جب یہ صنعتیں اصل ترقی کے سٹیج پر آجائیں تو ان کو چھوڑ دینا چاہیے"

جرمن کو تامین کی پالیسی اپنانے سے درج ذیل فوائد حاصل ہوئے ہیں۔

(1) خود کفالت کی کوشش
(2) آمدنی کا حصول
(3) جنگ عظیم کے بعد ترقی پذیر صنعتوں کی حفاظت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(4) روپیہ اور سامان اندرون ملک رہے

(5) اجرتوں میں اضافہ اور مزدوروں کی بہتر حالت

(6) روزگار کے مواقع کا زیادہ ہونا

(7) جرمن کی اقتصادی ترقی کی رفتار میں اضافہ ہونا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیم (EDUCATION)

بیسویں صدی کی ساتویں دھائی تک جرمن کا تعلیمی نظام سے ملتا جلتا تھا اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ جرمن میں وفاقی نظام کی وجہ سے ریاستی حکومتوں کو Cultural Independent حاصل ہونے کے باعث سارے ملک میں ایک جیسا اور باہم مربوط نظام تعلیم رائج کرنا مشکل تھا 1965ء میں وفاق اور ریاستوں کی جانب سے (G.C.E.C) کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے ذمہ جرمن نظام تعلیم میں مربوطیت اور یکساں پن پیدا کرنے کے سلسلہ میں مختلف حالات کا جائزہ لینا تھا 1969ء میں جرمن کے بنیادی قانون میں ترمیم کی گئی اور یوں فیڈرل حکومت کو یہ حق حاصل ہوگیا کہ وہ ایجوکیشن پلاننگ میں دخل اندازی کرسکتی ہے۔

1970ء کے شروع میں فیڈرل اور ریاستی گورنمنٹ کی جانب سے ایک ایجوکیشن پلاننگ کمیشن قائم کیا گیا اس کمیشن نے فیڈرل اور ریاستی حکومتوں کو درجہ ذیل مقاصد کے لئے یکساں حکمت عملی اختیار کرنے کے سلسلہ میں مشورہ دیا اور یوں فیڈرل اور ریاستی حکومتوں میں باہمی سمجھوتہ طے پایا۔

(1) پری سکک ایجوکیشن کے لئے کوشیش تیز کی جائیں۔
(2) جن بچوں کی عمر پانچ سال تک ہوگی ان کو کچھ مزید تعلیمی سہولیات دی جائیں گی۔
(3) سکولوں کے سیکنڈری حصہ I کی پراگریس رپورٹ تیار ہوگی۔
(4) سکولوں کے سیکنڈری حصہ I کے پہلے دو سالوں کو ملا دیا جائے گا۔
(5) سکولوں کے سیکنڈری حصہ I میں مضمونوں کے انتخاب کے زیادہ مواقع دیئے جائیں گے۔
(6) سکولوں کے سیکنڈری حصہ I پری سکک ایڈوائس کے لئے پوسٹیکل بیس دی جائے گی۔
(7) سیکنڈری حصہ II کی ویلیو کو تسلیم کیا گیا۔
(8) عام تعلیم اور ووکیشنل تعلیم کو برابری دینا۔
(9) یونیورسٹی سیکٹس میں تبدیلی کے لئے سہولیات پیدا کرنا۔
(10) ہائر ایجوکیشن کو ایجوکیشن سسٹم میں ترقی دینا۔
(11) طالب علموں کو دینے کے سہولت بہم پہنچانا
(12) تعلیم بالغاں کی ترقی کے سلسلہ میں اقدامات کرنا۔
(13) اعلیٰ تعلیمی نظام بہتر بنانا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج کل جرمنی میں 3 سال سے 6 سال کی عمر تک کے بچوں کے لئے 50 ہزار سے زیادہ کنڈر گارٹن سکول میں 1970ء میں ان سکولوں کی تعداد 19566 تھی اور ان میں 1160700 بچے تعلیم حاصل کرتے تھے۔

جرمنی میں جونیئر سکولوں کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں :-

(1) سکولوں کو جدید تر بنانے کے لئے اقدامات

(2) سکولوں کے نصاب میں تبدیلیاں لائی گئی ہیں

(3) طریقہ تدریس میں جدید تبدیلیاں لائی گئی ہیں

(4) کلاسوں کی جسامت کم کردی گئی ہے۔

(5) جونیئر سکول میں پانچ سال کی عمر تک کے بچے داخل ہو سکتے ہیں۔

(6) کلاس III اور IV میں غیر ملکی زبانوں میں بھی تدریسی طریقہ رائج ہے

(7) نیو ایجوکیشن ٹیکنالوجی کو اپنایا گیا ہے

(8) مل کر کام کرنا اور تعلیمی منصوبہ بندی

(9) الغرض ننھے طالب علموں کو جدید ترین تعلیمی ماحول میسر ہے

جرمنی میں سینئر سکولوں کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں :

(1) طالب علموں کو غیر ملکی زبانوں میں تعلیم دینا

(2) سلیبس کو طالب علموں کے ذہن کے مطابق بنانا

(3) سلیبس کو جدید ترین خطوط پر استوار کرنا

(4) طالب علموں کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی کی کوشش کرنا

(5) سنٹرل سکول اکیڈمیوں کا قیام عمل میں لانا

جرمنی کے ووکیشنل سکولوں کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں :

(1) ایسے افراد جو 18 سال سے کم عمر ہوں ان کے لئے لازم ہے کہ یا تو وہ تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کریں یا ووکیشنل سکول میں ایڈمشن لیں۔

(2) ایک ہفتہ میں 8 گھنٹے کی تربیت دی جاتی ہے

(3) فیکٹریوں میں کام کرنے کے لئے پریکٹیکل ٹریننگ دی جاتی ہے

جرمنی میں اعلیٰ تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں :

(1) یونیورسٹی سلیبس یوں ترتیب دیئے جاتے ہیں کہ یہ مقررہ وقت میں ختم ہو جائیں

(2) حکومت یونیورسٹی تعمیراتی پروگراموں کے لئے گوانٹ دیتی ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(3) فیڈرل اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے مقررہ کمیشن اعلیٰ تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر کچھ عرصہ کے بعد غور کرتا ہے

(4) یونیورسٹی معاملات طالب علم خود سرانجام دیتے ہیں پرنسپل مقرر نہیں کئے جاتے

(5) سیمینار کا اہتمام کیا جاتا ہے

(6) دوسرے ممالک کے طالب علموں کے لئے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے جرمن زبان پر عبور حاصل ہونا بھی ضروری ہے

(7) اوپن یونیورسٹی سسٹم بھی پایا جاتا ہے

(8) عموماً ترقی پذیر ممالک LDCS سے بہت سے طالب علم جرمنی میں تعلیم حاصل کرتے ہیں

(9) اعلیٰ تعلیم کے لئے حکومت فیس نہیں لیتی

(10) حکومت طالب علموں کو وظائف دیتی ہے

(11) طالب علم سوشل ویلفیئر سکیم سے مستفید ہوسکتے ہیں

(12) طالب علم انشورنس پالیسی سے بھی فائدہ حاصل کرسکتے ہیں

(13) تعلیمی نظام جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے

(14) تدریسی طریقہ کو بھی جدید انداز میں استوار کیا گیا ہے

(15) طالب علم گروپوں کی صورت میں پڑھتے ہیں

(16) طالب علموں کی تمام ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے

(17) تعلیم بالغاں کو بھی جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوویت یونین (USSR)

سوالات

* سوویت یونین کی ترقی میں صنعت کا کردار بیان کریں منصوبہ بندی کا صنعتی ترقی میں کیا کردار رہا۔
* روس میں اجتماعی کاشت کاری کا طریق اہمیت اور اقتصادی اثرات کا جائزہ لیں۔
* مرکزی منصوبہ بندی سے کیا مراد ہے روس کی معاشی ترقی میں اس کا کردار بیان کریں۔
* روس میں رائج منصوبہ بندی کے طریقہ کار اور فوائد و نقصانات پر روشنی ڈالیں۔
* روس میں مزدور تحریک پر نوٹ لکھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat

صنعت (INDUSTRY)

1917ء کے انقلاب روس کے دس سال بعد یعنی 1927ء تک روس میں صنعت دوبارہ اپنے پہلے مقام تک پہنچ چکی تھی بلکہ اس کی ترقی انقلاب سے زیادہ آگے جا چکی تھی صنعت کو اجتماعیت کی صورت میں منظم کرنے کے لئے کوئی خاص کام نہیں ہوا تھا صرف ابتدائی قدم ہی بڑھایا گیا تھا۔ (USSR) سوویت یونین ابھی تک ایک زرعی ملک تھا' زراعت میں قدیم اور پرانے طریقے رائج تھے صنعتی شہربت کم تھے اور مختلف جگہوں پر واقع تھے۔

انقلاب سے قبل کے روس کے متعلق لینن رقم طراز ہے کہ:

"اس ملک کے پیداواری آلات برطانیہ کے پیداواری آلات کے ایک چوتھائی کے برابر ہیں"

روس جیسے زرعی ملک کو اجتماعیت میں تبدیل کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا لیکن یہی وہ وقت تھا کہ سوشلزم کی بنیادیں مضبوط کی جاتیں۔ چنانچہ دنیائے اقتصادیات کا پہلا پانچ سالہ منصوبہ کا اعلان کیا گیا جس میں اس کا ہدف قابل غور ہے۔

"(USSR) سوویت یونین کی پیداواری صلاحیت پانچ سالہ منصوبہ کے دوران دوگنی سے زیادہ بڑھا دی جائے گی"

" (USA) اور (UK) کے ماہرین نے اسے ناممکن العمل منصوبہ قرار دیا اور خیالی پلاؤ خیال کیا گیا یہاں تک کہ اس منصوبہ کے ماہرین کی ذہنی حالت پر بھی شک کیا گیا۔

پروگرام دو صورتوں کی شکل میں تھا

(1) اگر حالات غیر معمولی ہوں۔

(2) اگر حالات سازگار ہوں۔

حالات منصوبہ کے لئے دشوار گزار تھے اس کے لئے مسلسل محنت جدوجہد قربانی اور کڑی وسخت مشقت کی ضرورت تھی اور پھر ایسے ہی تمام (USSR) میں پانچ سالہ منصوبہ چار سال کے عظیم نعروں سے گونج اٹھا یہ نعرہ محنت کے پانی سے آبیار ہوا اور دیکھنے والی آنکھوں نے دیکھا کہ جس ماہرین کی ذہنی حالت پر شک کیا گیا تھا کہ یہ منصوبہ کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوگا اور ناقابل عمل ہے وہی منصوبہ چار سال اور تین ماہ میں مکمل ہوگیا اور یہ ایک ناقابل یقین حقیقت تھی۔

منصوبہ کی کامیابیاں

(1) بے روزگاری کا مسئلہ حل کرلیا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(2) سائبریا اور یورال میں خام دھاتوں کے جدید مرکزوں کا قیام
(3) اجتماعی کاشت کاری

1930ء کی عالمی کساد بازاری کے دوران یورپی ملکوں کی صنعتی پیداوار 1928 کی نسبت بہت کم ہو چکی تھی اگر ہم 1928ء کی پیداوار کو 100 فرض کریں تو 1932ء کی روس کی مختلف پیداوار درج ذیل تھیں:

	1928ء	1932ء
UK برطانیہ	100	88
فرانس	100	76
جرمن	100	61
USA امریکہ	100	58
USSR سوویت یونین	100	233

یہ اعداد شمار سرد بازاری میں سوویت یونین کی منصوبہ بند معیشت کی کامیابی کا اعلان کر رہے ہیں۔

اس منصوبہ کے دوران سوویت یونین اپنی صنعت کو سوشلزم کی راہ پر ڈال چکا تھا اس کی بنیادی گہری ہو چکی تھیں۔

دوسرے پانچ سالہ منصوبہ میں صنعت کے متعلق اہداف میں مشینوں کا پھیلاؤ فنی تعلیم اور مہارت کی جانب توجہ کی گئی دوسرا منصوبہ جو کہ 1933ء میں شروع ہوا۔ انڈسٹری کا کام اور تمام اہداف 1937ء تک حاصل کر لیئے گئے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

USSR میں زراعت (Agriculture in USSR)

1917ء کے انقلاب سے قبل زراعت کی صورتحال

(1) روس میں ایک کروڑ ساٹھ لاکھ کسان آباد تھے۔
(2) لاکھوں کسان بے گھر تھے بھوک و غربت کا شکار تھے۔
(3) اکثر کسانوں کے پاس زراعت والے مویشی نہ تھے۔
(4) کھیتی باڑی کا طریقہ کار پرانا اور فرسودہ تھا۔

1917ء کے بعد (After 1917)

1917ء میں لینن نے کسانوں کی کانگرس کے سامنے تقریر کی اور ان کو مشورہ دیا کہ "وہ اجتماعی طریقہ کاشت پر عمل کرکے زراعت کے نئے طریقوں کو اپنائیں اور زراعت کو حکومت کی نگرانی میں ترقی دینے کی کوشش کریں"

1917ء کا انقلاب برپا ہوتے دیکھ کر کسانوں نے خود ہی زمینداروں اور جاگیرداروں کو تباہ و برباد کر ڈالا اور انہیں ان کی زمینوں سے بیدخل کردیا 1927ء تک کلیساؤں خانقاہوں اور بڑے بڑے جاگیرداروں کی زمینوں کو کسانوں میں تقسیم کردیا اور یوں کسانوں کی تعداد ایک کروڑ ساٹھ لاکھ سے بڑھ کر دو کروڑ پچاس لاکھ ہوگئی۔

اجتماعی طریقہ کاشت (Collective Farming)

USSR میں انقلاب کے بعد اجتماعی طریقہ کاشت اپنایا گیا اس طریقہ کاشت کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(1) کومیونی (Commune)
(2) آرٹل (Artel)
(3) کواپریٹو (Cooperative)

اب ہم ان طریقوں پر تفصیل سے بحث کرتے ہیں:

(1) کومیونی (COMMUNE0)

طریقہ کاشت کا اس قسم میں سوائے چند کپڑوں اور کچھ ضروری چیزوں کے کل زمین اور تمام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مال و اسباب اجتماعی ملکیت قرار دیا جاتا ہے اس کے ممبر اکٹھے رہتے ہیں اور اکٹھے ہی کھاتے پیتے ہیں۔

(2) آرٹل (ARTEL)

یہ طریقہ بہت زیادہ مقبول ہے اس طریقہ میں مویشی زمین وغیرہ پر اجتماعی ملکیت ہوتی ہے اور مشترکہ کاشت کاری کی جاتی ہے اسکے ممبران کے گھر کھانا اجتماعی نہیں ہوتا مزید یہ کہ یہ لوگ ایک گائے' بھیڑ' بکریاں اور مرغیاں وغیرہ پال سکتے ہیں اور یہ اشیاء ان کی ذاتی ملکیت ہوتی تھیں۔

(3) کواپریٹو (COPPERATIVE)

یہ طریقہ شروع میں ان علاقوں میں ہوتا تھا جہاں کسان آرٹل پر عمل پیرا نہ ہوتے تھے۔ اس طریقہ کاشت میں زمین مویشی اور مشینیں اجتماعی ملکیت میں ہوتی تھیں مگر انفرادی ملکیت کا حق بھی ہوتا تھا۔

انتظام کا طریقہ

درج بالا اجتماعی زمینوں کا انتظام ایک کمیٹی کے ذریعہ کیا جاتا تھا اس کمیٹی کے ممبران کو کسان چنتے تھے کھیت کا سارا کام ایک داروغہ کے سپرد ہوتا تھا داروغہ کو برگیڈیئر کہتے تھے اس کو کمیٹی کے ممبران مقرر کرتے تھے۔

مشترکہ کاشت کاری کسانوں کی مرضی سے ہوتی۔ اس پر حکومت کی نگرانی بھی ہوتی تھی نوجوان کمیونسٹ دیہاتوں میں کسانوں کے پاس جاکر اس طریقہ کاشت کو مقبول بنانے کی غرض سے کسانوں سے ملتے اور کسانوں کو خود غرضی سے بچانے کی خاطر ان پر نگرانی بھی رکھتے تھے تمام زمینوں کے انتظام کا سلسلہ ماسکو کے مجموعی کاشت کے مرکز (Collective Forms Centre) سے منسلک تھا۔

منافع کی تقسیم

سب سے قبل بیج اور چارے کا انتظام کیا جاتا ہے بعد ازاں محصولات اور بیمہ کی ادائیگی کے لئے رقم نکالی جاتی ایک حصہ سے مشینوں عمارات وغیرہ کے لئے خرچہ کیا جاتا تھا 5% درسگاہوں' بیماروں اور بیکاروں کی امداد کے لئے مقرر تھا جو عملہ اس کا انتظام کرتا 3% لیتا۔ باقی ماندہ حصہ کاشتکاروں میں تقسیم کردیا جاتا جب پیداوار تقسیم ہوتی تو اس بات کا لحاظ بھی رکھا جاتا تھا کہ کس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کتنا کام کیا ہے۔

اجتماعی کاشت کاری کے نتائج

اجتماعی کاشت کاری سے درج ذیل نتائج برآمد ہوئے:

(1) صرف ایک سال میں پیداوار میں 50% اضافہ ہوا جبکہ قبل ازیں یہ صرف 5% ہوتا تھا۔

(2) زرعی مشینری اور جدید زرعی طریقوں نے رواج پایا ٹریکٹر کا استعمال کیا گیا۔

(3) غریب کسانوں کو حکومت کی جانب سے مدد مل جاتی۔

(4) زرعی مشینری بنانے کے بہت بڑے بڑے کارخانے کھولے گئے۔

(5) اناج کثرت سے پیدا ہونا شروع ہوگیا۔

(6) بڑے بڑے زرعی فارم وجود میں آئے تقریباً ہر ایک کا رقبہ دو لاکھ ایکڑ تھا۔

(7) کسانوں کے مابین بھائی چارہ قائم ہوا۔

(8) کاشتکاری وسیع پیمانہ پر ہونے لگی۔

(9) حکومت کی پیداوار میں اضافہ ہوا۔

(10) کسان پہلے کی نسبت خوشحال ہوگئے۔

(11) کاشتکار جدید کاشتکاری کے طریقوں سے آگاہ ہوئے۔

(12) بکھیری ہوئی زمینیں یکجا ہوگئی۔

(13) زمین کی ذیلی تقسیم اور انتشار کے نقصان سے تحفظ ہوا۔

(14) حکومتی پروگراموں کا عملی نفاذ ہوا۔

زرعی مشینری کا استعمال

روس میں اجتماعی کاشت کاری میں زرعی مشینری کا استعمال کیا گیا پہلے پانچ سالہ منصوبہ میں زرعی مشینری بڑی کثرت سے استعمال ہوئی دقیانوسی طریقہ کاشت ترک کردیا گیا پہلے پانچ سالہ منصوبہ کے دوران ملک میں جگہ جگہ ہزاروں کی تعداد میں مشینوں اور ٹریکٹروں کے اسٹیشن قائم کئے گئے۔

فوائد

USSR مشینی کاشت سے درج ذیل فوائد حاصل ہوئے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(1) فصلوں کی حفاظت ہوئی۔

(2) پیداوار میں اضافہ ہوا۔

(3) فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوا۔

(4) زمین کی بہتری تیاری میں مدد ملی۔

(5) پیداوار میں اضافہ سے کسان پہلے کی نسبت خوشحال ہوگئے۔

(6) حکومت کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوویت یونین میں معاشی منصوبہ بندی (USSR)

(Economec Planning in USSR)

سوویت یونین میں مرکزی منصوبہ بندی پر عمل ہوتا رہا ہے اس منصوبہ بندی کی قسم میں ب مرکزی ادارہ منصوبہ بندی کرتا ہے۔ اہداف کا تعین اور ہدایات پر عمل کروانا اس ادارہ کی داری ہوتی ہے۔ (USSR) سوویت یونین میں معاشی منصوبہ کے اہداف کے حصول کے لئے امتی منصوبہ بندی بورڈ اور اس کے ماتحت ادارے عمل کرواتے ہیں اجتمائیت کی وجہ سے تمام ہ جات پر حکومت کا کنٹرول سخت ہوتا تھا اس لئے منصوبہ پر عمل درآمد کروانے میں مشکل نہ آتی۔

سپریم سوویت وہ مرکزی ادارہ تھا جو کہ قومی معاشی منصوبوں کا جائزہ لیتا اور قرضوں کے ق پالیسی پر اہم فیصلے کرتا مالیات سے تعلق رکھنے والے امور میں بھی زبردشت مرکزیت ہوتی، ی کی منظوری جو کہ درحقیقت ایک طرح کا منی منصوبہ ہوتا کی منظوری بھی سپریم سوویت کی ب سے دی جاتی۔

اس منصوبہ بندی کے درج ذیل فوائد حاصل ہوئے:

- معاشی استحکام
- اقتصادی منصوبوں کی کامیابیاں
- ملکی ذرائع کا بہترین استعمال
- مزدوروں کا آجرین سے استحصال کا خاتمہ ہوا۔
- سرمایہ دارانہ منصوبہ بندی کی خامیوں کا سدباب
- متوازن معیشت
- 1930ء کے بحران میں USSR معیشت سرد بازاری سے بچی رہی۔
- منصفانہ تقسیم دولت
- USSR معیشت کے تمام شعبوں نے ترقی کی۔

اس طریقہ کار میں خامیاں درج ذیل تھیں:

USSR کی مرکزی منصوبہ بندی میں درج ذیل خامیاں پائی جاتی تھیں:

معیشت بیوروکریسی کے ہاتھوں میں ہوتی اور اسی وجہ سے روس اپنے انجام کو پہنچا

سرخ فیتا کے مسائل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(3) پالیسیوں میں تاخیر
(4) حکومتی پارٹی کی بالادستی
(5) منصوبہ بنانے کے بعد اسے بدلنا مشکل ہوتا
(6) عوام کی پسند کا خیال نہ رکھا جانا
(7) تمام انسان منصوبہ بند بورڈ کے تابع اور غلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزدور انجمن (Trade Union)

روس میں اکتوبر 1917ء میں اشتراکی انقلاب آیا انقلابی تحریک بالشویک پارٹی کی شکل میں سامنے آئی لینن کارل مارکس کے خیالات کا ہمنوا تھا اس نے روس میں زار کی حکومت کا خاتمہ کیا اور اشتراکیت کی بنیادیں مضبوط کیں۔ اشتراکیت کا قیام دراصل مزدور اور سرمایہ دار کا خونیں تصادم تھا اس کا مقصد مزدوروں کی بہتری تھا روس کی کیمونسٹ پارٹی یعنی حکمران جماعت مزدوروں کے انجمنوں کے لئے بہت کام کرتی رہی ہے روس کی مزدور انجمنوں کی اہم خصوصیات ذیل میں دی جارہی ہیں :-

(1) روس کی ٹریڈ یونین صرف ممبران کے لئے نہیں بلکہ اجتماعی طور پر پورے معاشرہ کی ترقی کے لئے کوشاں رہی ہیں۔

(2) USSR کی کیمونسٹ پارٹی اور مزدور انجمنیں اشتراکیت کی ترقی کے لئے کام کرتی رہی ہیں۔

(3) ممبران کے مفاد کا تحفظ کرتی ہیں۔

(4) مینجمنٹ اور اقتصادی امور کی تعلیم مزدوروں کو انجمنوں کی جانب سے دی جاتی ہے۔

(5) انجمنیں اپنے رسائل شائع کرتی رہی ہیں۔

(6) USSR میں ٹریڈ یونینز اتنی طاقتور تھیں کہ قانون بنانے کا اختیار بھی رکھتی تھیں۔

(7) اقتصادی پالیسی بنانے میں مزدور انجمنوں کا بھی حصہ ہوتا تھا۔

(8) کیمونسٹ جماعت یعنی حکمران جماعت اپنے بہت سے کام مزدور انجمنوں سے کرواتی تھی۔

(9) سرمایہ دارانہ ممالک کے برخلاف کسی بھی کارخانے میں کام کرنے والے تمام مزدور ٹریڈ یونین کے ممبر ہوتے تھے۔

(10) الغرض USSR میں مزدور انجمن بھی خالصتاً" اشتراکی اصولوں کے مطابق کام کرتی رہی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امریکہ (U.S.A)

سوالات ۔

☆ قدرتی ذرائع نے امریکہ کی معیشت میں کیا کردار ادا کیا ہے بیان کریں

☆ U.S.A کی زراعت کی اہم خصوصیات بیان کریں

☆ امریکی صنعت بلاشبہ دنیا میں پہلے نمبر پر ہے' تبصرہ کریں

☆ امریکی تجارت خارجہ میں تامین کی پالیسی کا کیا کردار ہے' بیان کریں

☆ امریکہ میں ٹرانسپورٹ کے نظام کو تفصیلاً بیان کریں

☆ امریکی نظام تعلیم بہترین نظام ہے (U.S.A) کی تعلیمی خصوصیات کی روشنی میں ب
کریں

☆ امریکہ میں مزدور انجمن تحریک پر نوٹ تحریر کریں

☆ کیا وجہ ہے کہ آج کا امریکہ مزدور ماضی کے امریکی مزدور سے بہت بہتر حالت
ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قدرتی ذرائع (Natural Resources)

U.S.A کی سرزمین جنگلات صحراؤں پہاڑیوں اونچی ہموار زمینوں اور زرخیز میدانوں پر مشتمل ہے (U.S.A) میں درج ذیل اہم قدرتی ذرائع ہیں:

(1) پانی (Water)

(2) جنگلات (Forests)

(3) دھاتیں (Metals)

(4) معدنیات (Minerals)

اب ہم ان سب کا مختصراً جائزہ پیش کرتے ہیں:

(1) پانی (Water)

امریکہ کی اقتصادی نشوونما میں وافر مقدار میں پانی کے اہم عامل کی حیثیت سے اہم کردار ادا کیا ہے' امریکہ میں سوائے مغربی صحرائی علاقوں کے صاف پانی کی بہت زیادہ مقدار پائی جاتی ہے زرخیز وادیوں میں طاقتور دریا زمینوں کو سیراب کرتے ہیں اہم دریاؤں میں Mississippi Hudson, Ohio, اور Colorado شامل ہیں۔ پہلے پہل زری نظام اور بعد ازاں صنعتی نظام کی ترقی میں پانی نے اہم کردار ادا کیا ہے امریکہ میں دریاؤں کے ذریعہ تجارت نے بہت ترقی کی نیز بحری ٹرانسپورٹ نے بھی ترقی کے مراحل طے کئے۔

(2) جنگلات (Forests)

U.S.A کی زمین کا تقریباً 1/3 حصہ جنگلات سے گھرا ہوا ہے۔ 240 ملین ایکڑ رقبہ پر تجارتی جنگلات پائے جاتے ہیں ایک قانون کے ذریعہ 91 ملین ہیکٹر رقبہ پر پھیلے ہوئے جنگلات کو "قومی جنگلات" بنا کر لوگوں کے فائدے کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے امریکہ کو جنگلات سے درج ذیل اقتصادی فوائد حاصل ہو رہے ہیں:-

(1) 3600000 مویشیوں' گھوڑوں' بھیڑوں' سوروں اور بکریوں کا قومی جنگلات میں چرایا جانا

(2) جنگلی زندگی (Wild Life) کی ترقی

(3) سیلابوں زمین کی بیماریوں اور موسم کی درستگی میں اہم کردار کے حامل ہیں

(4) لکڑی اور جنگلات سے حاصل ہونے والا خام مال معیشت کو مستحکم کرتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(5) جنگلات سے وسیع مقدار میں صنعتی خام مال حاصل ہو رہا ہے

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ امریکی جنگلات کاٹتے کم اور اگاتے زیادہ ہیں

(3) دھاتیں (Metals)

امریکہ دھاتوں کے سلسلہ میں امیر ملک ہے فولاد ہی کو لیں تو 80 ملین ٹن سے زیادہ سٹیل ملوں کے لئے حاصل ہوتا ہے فولاد کے علاوہ امریکہ میں زنک' تانبا' چاندی بکثرت پائے جاتے ہیں دھاتوں کے نکالنے کے لئے جدید ترین آلات کا استعمال کیا جاتا ہے فولاد سے سٹیل اور پھر سٹیل سے 200,000 سے زیادہ اشیاء بنائی جاتی ہیں۔

(4) معدنیات (Minerals)

امریکہ کو قدرت نے معدنیات سے مالا مال ملک بنایا ہے کوئلہ مٹی کا تیل اور قدرتی گیس اور اس سلسلہ میں نہایت اہم ہیں ہم ان سب کا جائزہ لیتے ہیں۔

کوئلہ امریکہ میں کوئلہ لوہے کے بعد دوسری بڑی پیداوار ہے کوئلہ کا زیادہ تر استعمال سٹیم پلانٹس میں کیا جاتا ہے جن سے بجلی پیدا کی جاتی ہے اور یہ آدھی قوم کی بجلی کی ضروریات کو پورا کرتی ہے کیمیائی صنعت میں بھی کوئلہ استعمال کیا جاتا ہے خصوصاً" پلاسٹ کی صنعت میں اس کا استعمال بہت زیادہ ہے۔

تیل امریکہ میں تیل کے کنویں ہر سال 3,200 ملین بیرل سے زیادہ تیل مہیا کرتے ہیں الاسکا کی پائپ لائنیں 1977ء میں مکمل ہوئی اور یہ 1290 کلومیٹر لمبی ہے ایک دن میں اس سے 1.2 ملین بیرل پٹرول اس سے گزرتا ہے یہ شمالی آئل فیلڈ کو جنوبی (Coast) تک ملاتی ہے۔

گیس قدرتی اور تیار کی گئی گیس قومی قوت کو 33% حصہ دیتی ہے گیس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کے لئے پائپ لائینوں کا استعمال کیا جاتا ہے اور یوں یہ گھروں اور صنعتی اداروں تک پہنچائی جاتی ہے۔

(U.S.A) امریکی قدرتی ذرائع کی اہم خصوصیات

(1) امریکی قدرتی ذرائع میں پانی' جنگلات' دھاتیں اور معدنیات شامل ہیں

(2) U.S.A کے ایک تہائی حصہ پر جنگلات پائے جاتے ہیں

(3) 240 ملین ایکڑ رقبہ پر تجارتی جنگلات پائے جاتے ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(4) 36 لاکھ مویشی جنگلات میں چرائے جاتے ہیں

(5) ہر سال 80 ملین ٹن سے زیادہ فولاد حاصل ہوتا ہے

(6) امریکہ میں سٹیل سے دو لاکھ سے زیادہ اشیاء تیار کی جاتی ہیں

(7) کوئلہ کا نمبر لوہے کے بعد دوسرا ہے

(8) ہر سال تین ہزار دو سو ملین بیرل سے زیادہ تیل حاصل ہوتا ہے

(9) قدرتی گیس قوی ذرائع قوت کا 33 فیصد حصہ ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زراعت (Agriculture)

قدرت نے امریکہ کو زرخیز زمین دینے میں بہت زیادہ فیاضی سے کام لیا ہے مزید یہ کہ موسم بھی موافق ہے امریکہ کی سرزمین کا 47% حصہ فارم لینڈ پر مشتمل ہے' امریکہ میں تقریباً 2300000 زرعی فارم ہیں اوسط سائز کا فارم 184 ایکڑ کا ہوتا ہے ملک کے مشرقی حصہ میں کچھ چھوٹے فارم بھی ہیں جہاں پر گھر کے افراد کاشت کرتے ہیں۔

امریکہ کی اہم فصلوں میں مکئی' گندم' کپاس' تمباکو اور پھل شامل ہیں امریکہ دوسرے ممالک کو ملین ہا ملین غلہ درآمد کرتا ہے جدید ترین مشینری کی مدد سے بہت زیادہ زرعی پیداوار حاصل کی جاتی ہے 1980ء میں ایک ملین کمبائین مشینیں غلہ کی کاشت کے لئے استعمال ہوتی تھیں جبکہ پانچ ملین ٹریکٹر استعمال ہوئے تھے۔ فصلوں کو جراثیموں سے بچانے کے لئے ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے پیداوار کے بڑھانے کے لئے کھاد کا استعمال کیا جاتا ہے۔ زراعت میں اشیاء کو فریز کرنا' سٹور کرنا' پیک کرنا اور مارکیٹ میں پہنچانے تک کا تمام کام مشینری کے ذریعہ کیا جاتا ہے اس طرح جدید مشینری کے استعمال سے صارفین نہ صرف اصل موسم میں بلکہ بے موسم زرعی پیداواروں سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔

ماہی گیری (Fishing)

امریکہ میں ہر سال ایک محتاط اندازے کے مطابق 250000 تاجر ماہی گیر 90000 مچھلی پکڑنے والی کشتیوں سے مچھلی پکڑتے ہیں تقریباً حاصل ہونے والی آدھی پیداوار کو غذائی ضروریات کے لئے استعمال کرلیا جاتا ہے جبکہ باقی ماندہ سے مچھلی کا تیل حاصل کرتے ہیں اور برآمد کردی جاتی ہے ایک اندازے کے مطابق ہر امریکی ہر سال تقریباً پانچ کلو مچھلی کھاتا ہے۔

امریکی زراعت کی اہم خصوصیات

(1) U.S.A میں زمین کا 47 فیصد حصہ فارم لینڈ پر مشتمل ہے

(2) امریکہ میں 2300000 زرعی فارم ہیں

(3) ہر فارم کی اوسط 184- ایکڑ ہے

(4) اہم فصلیں گندم ،تمباکو، مکئی' کپاس اور پھل ہیں

(5) کاشت کاری کے لئے زرعی مشینری کا استعمال کیا جاتا ہے

(6) کھاد اور زرعی فصلوں کو جراثیموں سے بچانے کے لئے ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(7) جدید مشینری کی بدولت صارفین کو اشیاء بے موسم بھی مہیا کی جاتی ہیں

(8) 1980ء میں تاجر ماہی گیروں کی تعداد 250000 تھی

(9) جتنی مچھلی پکڑی جاتی ہے اس کا 1/2 حصہ خوراک کے لئے استعمال ہوتا ہے باقی ماندہ کو تیل نکالنے اور برآمد کرنے میں استعمال کرتے ہیں

(10) ایک اندازے کے مطابق ایک امریکی ہر سال پانچ کلو مچھلی کھاتا ہے

(11) 1980ء میں ایک ملین کمبائین مشینیں اور پانچ ملین ٹریکٹر استعمال ہوتے ہیں

(12) جدید ترین طریقہ کاشت کاری کا استعمال کیا جاتا ہے

(13) زرعی ریسرچ سنٹروں کے مشوروں پر عمل کیا جاتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صنعت (Industries)

U.S.A میں 1980ء میں تقریباً 20 ملین افراد مینو فیکچرنگ انڈسٹری میں کام کرتے ہیں اس کے علاوہ ایک ملین سے زیادہ افراد بجلی کی مشینری کپڑے، دھاتی اشیاء، لکڑی اشیاء، ٹیکسٹائل، پبلشنگ، پرنٹنگ اور کاغذ کی صنعتوں میں کام کرتے ہیں۔

حالیہ سالوں میں امریکی صنعت میں بہت زیادہ سائنسدانوں اور انجینئروں نے کام حاصل کیا ہے اس طرح ریسرچ اور سرمایہ جاذب اشیاء کی تیاری کا رجحان زیادہ ہوگا جدید الیکٹرانک کمپیوٹر کا استعمال اس کی اہم مثال ہے امریکہ میں بہت سے کیمیائی اور تیل کی صنعتیں خودکار مشینری کے ذریعہ چلتی ہیں مشینیں اسمبل کرنے پروسس اور پیکنگ کے علاوہ تقسیم کار کا کام بڑی چابکدستی سے سرانجام دیتی ہیں۔ صنعت میں جدید ترین کمپیوٹرائزڈ مشینری کے استعمال کی وجہ سے حالیہ سالوں میں امریکہ میں بے روزگاری رونما ہو رہی ہے اور اس کی شرح میں اضافہ روز افزوں ہے۔ دور جدید میں امریکہ میں نئی ایجادوں سے نئی صنعتیں وجود میں آرہی ہیں ایٹمی توانائی اس سلسلہ کی ایک اہم مثال ہے۔

امریکہ میں الیکٹرانک کی صنعت بھی ایک اہم صنعت ہے تقریباً ایک ملین افراد اس صنعت میں کام کر رہے ہیں امریکہ میں صنعت میں مینجمنٹ ٹریننگ پر بہت زور دیا جاتا ہے ہارورڈ یونیورسٹی گریجویٹ سکول آف بزنس ایڈمنسٹریشن جیسے ادارے اس سلسلہ میں نوجوان افراد کو بزنس اور صنعتی لیڈر شپ کی تربیت دیتے ہیں۔

امریکہ میں زیادہ تر صنعتیں ملک کے مشرقی حصہ میں قائم ہیں۔

صنعت کی اہم خصوصیات

(1) U.S.A میں سرمایہ جاذب اشیاء کی پیدائش صنعت کی اہم خصوصیت ہے۔
(2) 20 ملین سے زیادہ افراد مینو فیکچرنگ کی صنعت میں کام کرتے ہیں۔
(3) ایک ملین سے زائد افراد الیکٹرانک کی صنعت میں کام کرتے ہیں
(4) خود کار مشینری کا استعمال زیادہ ہو رہا ہے
(5) صنعت میں مینجمنٹ کی تربیت پر بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے
(6) امریکہ کے مشرقی حصہ میں زیادہ تر صنعتیں قائم ہیں۔
(7) امریکہ صنعتی اشیاء برآمد کرنے والا دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(8) امریکہ کی صنعت کا بہت سا حصہ فوجی سازو سامان اور جدید ترین اسلحہ پر مشتمل ہے

(9) امریکہ کی صنعت میں جدید مشینری کے استعمال سے بے روز گاری رونما ہونا شروع ہو چکی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجارت خارجہ (Foreign trade)

U.S.A. کی اہم برآمدات میں مشینری زرعی اشیاء ایئر کرافٹ اسلحہ اور کیمائی اشیاء شامل ہیں جبکہ درآمدات میں پٹرول اور پٹرولیم سے تیار ہونے والی اشیاء کانی فولاد اور سٹیل سے تیار ہونے والی اشیاء شامل ہیں امریکہ دنیا کا سب سے زیادہ درآمد اور برآمد کرنے والا ملک ہے۔

1980ء میں امریکہ کی نسبت درآمد برآمد خسارے میں رہی 220548 ڈالر کی اشیاء برآمدی کی گئیں اور 240834 ڈالر کی اشیاء درآمد کی گئیں اس کی بڑی وجہ 1974 میں عالمی منڈی تیل کی قیمتوں میں زبردست اضافہ تھا تامین کی پالیسی یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد امریکہ مسلسل تامین کی پالیسی پر عمل پیرا رہا ہے اس کی وجہ یہ تھی ، امریکہ کی پیداواری صلاحیتوں میں بہت زیادہ اضافہ کا باعث اس کی برآمدات میں اضافہ ہوا لیکن درآمدات کے سلسلہ میں امریکہ کو تامین کی پالیسی کو نرم کرنا 1962 میں کینڈی راونڈ کے تحت U.S.A نے درآمدی ٹیکسوں میں کمی کا اعلان کیا یہ قدم صدر کینڈی کی رضا مندی سے اٹھایا گیا GATT کی کانفرنس میں 1964 سے 1967 جنیوا کے مقام پر کینڈی راؤنڈ کے تحت امریکہ کی جانب سے درآمدی ٹیکس میں بہت کم کی گئی یہ کمی امریکی درآمدات کے دو تہائی پر تھی اور تقریبا 35 % تھی کچھ اشیاء میں پچاس فی صد تک تھی۔

(U.S.A) کی بیرونی تجارت کی اہم خصوصیات

(1) دوسری عالمی جنگ کے بعد امریکہ مسلسل تامین کی پالیسی پر عمل پیرا رہا ہے۔

(2) امریکی زیادہ اشیاء درآمد کرنے والا دنیا کا نمبر1 ملک ہے

(3) امریکی کی پہلی بار کینڈی راؤنڈ کے تحت درآمدی ٹیکس میں کمی کی۔

(4) امریکہ کی برآمدات میں زرعی اشیاء کیمیائی اشیاء کپڑا اسلحہ وغیرہ شامل ہیں

(5) امریکی درآمدات میں پٹرول اور پٹرول سے تیار ہونے والی اشیاء کے علاوہ فولاد اور سٹیل سے تیار کردہ اشیاء شامل ہیں۔

(6) UNCTD کے موقع پر برآمد امریکہ نے ترقی پذیر ممالک کی تیار کردہ اشیاء کو ترجیح دینے سے انکار کر دیا

(7) امریکہ کی اندرونی و بیرونی تجارت کی ترقی میں ٹرانسپورٹ کی ترقی کا بہت ہاتھ ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- امریکی تجارت خارجہ خالصتاً سیاسی بنیادوں پر استوار ہے گلف وار اس ہی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے۔
- امریکہ (I.B.R.D.)) عالمی بینک (IMF) بین الاقوامی زری فنڈ (A.D.D) اور ایشین ڈویلپمنٹ بینک کا بڑا (supporter) ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹرانسپورٹ (Tramsport)

امریکہ میں تقریباً 126 ملین کاریں زیر استعمال ہیں جو ہر سال 300,000 لٹر سے زیادہ پٹرول خرچ کرتی ہیں ہر سال تقریباً 10 ملین مسافر کاریں بسیں ٹرک وغیرہ اسمبل ہوتے ہیں

آٹو موبائیل ٹرانسپورٹ (U.S.A) میں بہت سی تبدیلیوں کا باعث بنی ہے اور اس نے امریکیوں کی زندگی کو تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے عمدہ سڑکوں اور ٹرانسپورٹ کے نظام کے باعث وہ لوگ جو صرف شہروں میں رہتے ہیں گاؤں کی زندگی سے بھی لطف اندوز ہو رہے ہیں عمدہ سڑکوں کے نظام کی وجہ سے سڑکوں کے کنارے تجارت ہوٹل چلتے پھرتے ٹھیرٹے نے بھی خوب عروج حاصل کیا ہے پورے امریکہ میں عمدہ سڑک کی لمبائی 4894000 کامیٹر 1980 میں تھی اس کے علاوہ 1980ء میں تھی اس کے علاوہ 1980 میں ہی ایک ملین کلو میٹر سے زیادہ دوسری سڑکوں کی لمبائی تھی یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ امریکہ ٹرانسپورٹ کے سلسلہ میں دنیا میں پہلے نمبر پر ہے۔

امریکہ میں شہروں اور قصبوں میں بسوں کی جگہ کاروں نے لے لی ہے امریکہ کی جدید بسیں اپنے اندر ریسٹ روم کی سروس بھی مہیا کرتی ہیں۔

ہر سال 248 ملین سے زیادہ مسافر ہوائی جہازوں پر سفر کرتے ہیں امریکہ میں 12700 ایئر پورٹ ہیں 37 ایئرلائینز ہیں جبکہ پاکستان میں صرف ایک ایئر لائن ہے تقریباً 30 ریجنل کنٹرول سینٹرز ہیں جو کہ شہروں کے مابین ہوائی ٹریفک کو کنٹرول کرتے ہیں دریاؤں سے ٹرانسپورٹ نے بھی بہت ترقی کی ہے سمندر کی بڑی جھیلوں کے ذریعہ بڑے شہروں سے ملا دیا گیا ہے تقریباً چالیس فی صد سے زیادہ نقل و حمل بڑی بڑی جھیلوں کے ذریعہ ہوتی ہے تجارتی کارگو (Cargoes) نقل و حمل کے لئے سڑکیں ریلیں اور بحری ذرائع اختیار کرتے ہیں جدید ترین ٹریفک کے نظام کے باعث امریکہ میں ٹرانسپورٹ میں تمام لوگوں کو سہولیات میسر ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیم (Education)

امریکہ میں ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے بچے بہترین تعلیم حاصل کریں صرف ایک فی صد آبادی تعلیم حاصل نہیں کرتی جبکہ آج سے 30 سال قبل 20% آبادی غیر تعلیم یافتہ تھی 1980 میں امریکہ کے 60 ملین طالب علم سکولوں اور یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کر رہے تھے سکولوں میں نئے اور جدید ترین طریقہ ہائے تدریس پر عمل کیا جاتا ہے بچوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیت کو بیدار کریں اور ترقی دیں آج کل امریکی سائنس ریاضی اور دوسرے ممالک کی زبانوں پر بہت زور دے رہے ہیں پڑھانے کے طریقہ میں ٹی وی اور حرکت کرتی ہوئی فلموں کا استعمال کیا جاتا ہے تمام نوجوانوں کو اپنا کیریئر چننے کے سلسلہ میں رہنمائی مہیا کی جاتی ہے۔

ٹیکسوں کی مدد سے چلنے والے فری پبلک سکول شروع سے چلتے آ رہے ہیں امریکہ کی پچاس ریاستیں اپنی اپنی جگہ پر اپنے تعلیمی نظام کو چلانے کی ذمہ دار ہیں ہر امریکی یہ کوشش کرتا ہے کہ اس کے بچے سولہ سال سے اٹھارہ سالا کی عمر تک سکول جائیں ایجوکیشن ریکوائر منٹس مختلف ریاستوں کے قانون کی مطابق مختلف ہیں لیکن پبلک سکولوں کا انتظام لوکل کمیونٹی کے سپرد ہے کمیونٹی بورد کو پبلک سکولوں میں تعلیم پروگراموں کے ترتیب دینے کے بارے میں آزادی ہوتی ہے۔

آج کل امریکیوں کی آدھی آبادی سے زیادہ آبادی سکولوں میں سے گریجویشن کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہی ہے 1980ء میں صرف کیلیفورنیا (California) نیورسٹی میں 128000 طالب علم زیر تعلیم تھے۔ پرائیویٹ کالجوں اور یونیورسٹیوں کی فیس ان کالجوں اور یونیورسٹیوں کی فیس سے بہت زیادہ ہے جن کو ریاستوں کی حکومت مدد دیتی ہے طالب علموں کی بہت ساری تعداد کو اپنے اخراجات پورے کرنے کے لئے تعلیم کے ساتھ کام کرنا پڑتا ہے کچھ طالب علم وظائف بھی حاصل کرتے ہیں۔

ہر سال کانگرس سے ان فنڈز کی منظوری لی جاتی ہے جو کہ مختلف ریاستوں کو پبلک ایجوکیشن پروگرام کے لئے دیئے جاتے ہیں وفاقی فنڈز ریاستی حکومتوں کے ایجوکیشن سسٹم میں مدد گار عامل ہیں۔

1954 میں امریکی سپریم کورٹ نے یہ قانون ختم کردیا کہ کالوں اور گوروں کے الگ الگ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکول ہوں گے مساوی تعلیم سہولیات مہیا کرنے کے لئے امریکی وفاق کوشش کرتا رہتا ہے 1980ء میں امریکہ کی یونیورسٹیوں اور کالجوں میں 11 ملین سے زیادہ طالب علم تھے جن میں سے 11 فیصد کالے تھے - ذیل میں امریکہ میں 1980ء میں امریکیوں نے جو جو ڈگریاں حاصل کیں ان کے نام اور حاصل کرنے والوں کی تعداد دی جا رہی ہے

ڈگری	تعداد
بیچلر ڈگری	926,000
پروفیشنل "	70,000
ماسٹر "	29800
پی ایچ ڈی	32741O

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیم بالغاں (Adults education)

ہر سال 15 ملین سے زیادہ لوگ تعلیم بالغاں کے کورسز سے مستفید ہوتے ہیں ان کورسوں میں انجینئرنگ سے لے کر شاعری تک سب کورس شامل ہیں۔

ان میں گھریلو عورتیں بزنس مین کلرک مکینک وغیرہ شامل ہیں۔

تعلیم بالغاں کے اکثر کورس رات کے وقت پبلک سکولوں میں کروائے جاتے ہیں اس کے علاوہ ٹاؤن ہال اور کمیونٹی سینٹرز بھی استعمال کئے جاتے ہیں

U.S.A نظام تعلیم کے خصائص

(1) امریکہ کی 99% آبادی پڑھی لکھی ہے

(2) سائنس اور ریاضی جیسے علوم پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے

(3) جدید ترین طریقہ تدریس اختیار کیا جاتا ہے

(4) ریاستیں فری پبلک سکولوں کو چلانے کی ذمہ دار ہیں

(5) پبلک سکولوں کا انتظام لوکل کمیونٹی کے سپرد ہوتا ہے

(6) پرائیویٹ کالجوں اور یونیورسٹیوں کی فیس ان کالجوں اور یونیورسٹیوں کی نسبت بہت زیادہ ہے جن کو ریاستی امداد ملتی ہے

(7) طالب علموں کو اخراجات پورے کرنے کے لئے کام کرنا پڑتا ہے

(8) ایک قانون کے ذریعہ کالے اور گورے بچوں کے سکولوں کا الگ الگ ہونا ختم کر دیا گیا ہے

(9) ہر سال 350000 امریکی پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کرتے ہیں۔

(10) آج تک اکناکس میں سب سے زیادہ نوبل انعام امریکی ماہرین معاشیات نے حاصل کئے ہیں جن میں سے صرف میاچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے سے زیادہ ماہرین کو اکناکس کا نوبل انعام مل چکا ہے

1 پہلا اکناکس کا نوبل انعام سموئیل سن کو ملا جن کا تعلق امریکہ سے ہے۔

1 تعلیم بالغاں میں عملی کورسز کروائے جاتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزدور انجمن (Trade union)

آج امریکی مزدور ماضی کی نسبت بہت زیادہ بہتر حالت میں ہے اسے ملازمت کے دوران چھٹیاں ملتی ہیں ان کی تنخواہ نہیں کاٹی جاتی انشورنس کے فوائد حاصل ہیں ملازمت کے دوران بیمار یا زخمی ہونے کی صورت میں تحفظ حاصل ہے انہیں ریٹائرڈ منٹ پے بھی ملتی ہے یہ تمام فوائد انہیں ان کی آزاد مزدور انجمنوں کی وجہ سے حاصل ہیں۔

18 ویں صدی کے آخر میں فلاڈیلفیا میں مزدور انجمن کی طرز کی انجمیں قائم تھیں لیکن سب سے بڑی اور اہم مزدور انجمن 1869 سے پہلے شروع نہ ہو سکی 1886ء میں سگار میکرز یونین کو امریکی فیڈریشن آف لیبر میں بدل دیا گیا جسے مختصر طور پر (AFL) کہتے ہیں بعد ازاں AFL امریکہ کی بڑی مزدور انجمن کے طور پر سامنے آئے امریکن فیڈریشن آف لیبر بننے کی درجہ ذیل وجوہات تھیں۔

(1) 1840ء کے مزدور انجمن انقلاب سے مزدوروں نے اثر لیا

(2) امریکی خانہ جنگی کی وجہ سے افراط زر پیدا ہوا اس سے تحریک نے زور پکڑا

(3) تعلیم یافتہ رہنماؤں کا سامنا آنا

(4) مزدور انجمنوں سے حاصل ہونے والے فوائد

ابتداء میں AFL نے اپنے لئے درجہ ذیل اصول وضع کئے۔

(1) AFL سیاست میں حصہ نہ لے گی

(2) ہر انجمن داخلی معاملات میں بااختیار ہو گی

(3) علاقوں کی یونینز کو ایک صنعت پر مکمل طور پر کنٹرول ہو گا

(4) AFL بیرونی اثرات قبول نہیں کرے گی۔

1935 میں AFL میں اختلاف پیدا ہوا اور ایک نئی مزدور انجمن کانگرس آف انڈسٹریل آرگنائزیشن کے نام سے وجود میں آئی جسے مختصر طور پر (C.Io) کے نام سے یاد کرتے ہیں 950 میں (C.I.O) کے ممبران کی تعداد پانچ ملین تھی جبکہ اس کی 34 انجمنیں تھیں۔

1955 میں AFL آڑ CIO باہم متحد ہو گئیں جارج میسنی (George meany) کو پہلا متحد یونین کا صدر چنا گیا۔

1980 میں CIO = AFL کے ممبران کی تعداد 14 ملین تھی تقریباً 6 ملین ایسے افراد تھے جو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ایسی مزدور انجمنوں کے ممبر تھے جو کہ CIO - AFL سے AFFILIATE نہیں تھیں US کا قانون مزدور کو مزدور انجمن کا رکن بننے کی اجازت دیتا ہے مزید یہ کہ یہ مزدوروں کو متحدہ سودا کاری (C.B.) کی اجازت بھی دیتا ہے۔

CIO -AFL کا اہم کارنامہ عالمی مزدور تحریک کے لئے انٹرنیشنل کنفیڈریشن آف فری ٹریڈ یونینز کا قیام ہے جسے مختصر طور پر (ICFTU) کہا جاتا ہے اس کے 60 ملین ممبران ہیں اور 88 ممالک ہیں 122 منظور شدہ مزدور انجمنیں قائم ہیں یہ اعداد و شمار 1980 کے ہیں

امریکی مزدور تحریک کی اہم خصوصیات

(1) جو یونین انتخاب جیتے گی اسے (C-B) کا اختیار ہو گا

(2) T.U منظم طور پر قائم ہیں

(3) اپنے ارکان سے چندہ وصول کرتی ہیں

(4) مالی طور پر مضبوط ہیں

(5) انجمنیں اتنی طاقتور ہیں کہ ہڑتال کے بغیر فیصلہ کرواتی اور مطالبات تسلیم کروا لیتی ہیں۔

(6) AFL-CIO کے علاوہ بھی بعض خود مختار انجمنیں ہیں

(7) یونین ان تمام تنخواہ حاصل کرنے والے مزدوروں سے مل کر بنائی جاتی ہے جو کہ یونین کے اصولوں کے تحت ممبران کی حالت کی بہتری کیلئے C.B کرتے ہیں۔

(8) امریکہ کے مزدوروں نے مزدور انجمن کے قیام کی خاطر بہت قربانیاں دیں جن دنوں امریکہ میں مزدور تحریک ابتدائی دور میں تھی اس کے بارے میں ہوبیرمین اپنی کتاب بنس ورلڈ لی گڈس میں لکھتا ہے کہ ـــــ ایک بہت بری اور بھیانک تحریک یونین کے ممبروں کے خلاف شروع کی گئی ـــ ہر روز ایک برقع پوش گروہ کے ممبر یونین کے کسی نہ کسی ممبر کو پیٹتے ہیں - پہلا شخص جو ان کی بد سلوکی کا شکار ہوا شہر سے پندرہ میل دور لے جایا گیا وہاں حملہ آوروں نے اس کو مردہ سمجھ کر چھوڑ دیا ـــــ آج پانچ آدمیوں کو بری طرح پیٹا گیا ـــــ سب سے آخر میں یونین کی ایک شاخ کے صدر کو مارا گیا۔

(9) آج پوری دنیا میں یوم مئی (لیبر ڈے) شکاگو کے شہدا مزدوروں کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(10) مزدوروں کی مختتم پیداواری میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

(11) آج کا امریکہ کا مزدور انجمنوں کے باعث بہت سے فوائد سے مستفید ہو رہا ہے ان میں دوران ملازمت چھٹی تنخواہ کی کٹوتی کے بغیر انشورنس کے فوائد ملازمت کے دوران بیمار یا زخمی ہونے کی صورت میں حقوق تحفظ ریٹائرمنٹ پے وغیرہ شامل ہیں۔

امریکہ کا عالمی معیشت میں مقام

نیوکلر توانائی میں امریکہ کا شمار دنیا کے سب سے بڑے ملک کے طور پر ہوتا ہے۔ غلہ پیدا کرنے والے دنیا کا سب سے بڑا نمبر ایک ملک

ایرو سپیس کی صنعت میں دنیا میں پہلا نمبر

گندم پیدا کرنے میں دنیا کا پہلا نمبر

کاغذ پیدا کرنے والا دنیا کا نمبر ایک ملک

پلاسٹک کی صنعت میں دنیا کا پہلا نمبر

سب سے زیادہ برآمد کرنے والا ملک

بجلی کی پیداوار (بذریعہ نیوکلر پلانٹ) U.S.A دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے۔

موٹر وہیکل کی صنعت میں U.S.A دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے۔

اسلحہ بنانے والا دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔

معاشیات سمیت آج تک تمام شعبوں میں سب سے زیادہ نوبل انعام امریکہ نے حاصل کئے ہیں

امریکہ عالمی بینک IBRD عالمی مالیاتی فنڈ IMF اور ایشیائی ترقیاتی بنک ADB کا سب سے بڑا (Supporter) ہے

سڑکوں کے سلسلہ میں امریکہ کا شمار دنیا کے نمبر1 میں ہوتا ہے

L.D.C.S کو مدد دینے کے سلسلہ میں امریکہ دنیا کا پہلا بڑا ملک ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

GNP OF SEVEN MAJOR NATION

	1970	1971	1972	1973	1974	1975	1976	1977	1978
امریکہ بلین $ 1972 Prices.	1075.3	1107.5	1171.1	1235.0	1217.8	1202.3	1271.0	1332.7	1385.7
جاپان بلین ¥ 1970 Prices.	73435	77246	84577	93609	92504	93841	99918	105362	111277
برطانیہ » million 1975 Prices.	95441	97757	100013	108705	108705	103936	107918	108613	112300
مغربی جرمنی DM billion 1970 Prices.	679.0	701.7	727.3	763.0	763.0	751.5	789.8	810.0	837.3
فرانس F billion 1970 Prices.	1191.1	1255.5	1329.6	1401.6	1401.0	1405.9	1518.1	1564.6	—
اٹلی Lir billion	57937	58836	60689	64905	64905	70851	75011	76516	78468
کینیڈا ملین کینیڈین $ 1971 Prices	88390	94450	100248	109812	109812	113133	119394	122561	12676

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

International Comparison per capital Income and tax Incidence

	Per Capita National Income	Per Capita Tax Amount	Incidance %
امریکہ	US $ 6989	US $ 2020	28.9
جاپان	¥ 1468228	¥ 298720	20.3
برطانیہ	£ 1934	£ 721	37.3
مغربی جرمنی	DM 15117	DM 4877	30.3
فرانس	F 27223	F 8164	30.0
اٹلی	Lir 2058002	Lir 490701	23.8

Gold and Foreign Excchange Reserves [End of 1978]

(سونے اور زرمبادلہ کے ذخائر) $ ملین

	مجموعہ	سونا	ایس ڈی آر	فنڈ میں ذخائر کی حالت	زرمبادلہ
امریکہ	18650	11671	1558	1047	4374
جاپان	33500	10931	1372	2139	28896
برطانیہ	17067	1041	540	—	15486
مغربی جرمنی	53883	5409	1796	4302	42376
فرانس	13929	4651	373	600	8305
اٹلی	14826	3790	294	316	10426
کینیڈا	4569	1009	522	557	2481

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل پرچہ

سوال : جاپان اور چین کی معاشی ترقی کو تیز تر کرنے والے عوامل کا جائزہ پیش کیجئے اور ان عوامل کا تجزیہ کیجئے

جواب : جاپان کی اقتصادی ترقی کو تیز کرنے والے عوامل درجہ ذیل ہیں

1- تیز تر فنی ایجادات نے معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا
2- جنگ عظیم دوم کے بعد جنگی اخراجات میں کمی
3- اشیاء کے تیار کرنے کے لئے سرمایہ جاذب طریقہ پیدائش کا استعمال
4- جدید ترین پیداواری سہولیات کا میسر ہونا
5- بہترین انسانی سرمایہ کی دستیابی
6- حکومت کی جانب سے قرضوں کی فراہمی
7- حکومت کی مالیاتی سرمایہ کاری اوراس سے ظاہر ہونے والے اثرات
8- جنگ عظیم دوم سے قبل اور بعد ازاں انسانی سرمایہ کی تشکیل کی جانب توجہ اور حکومت کی دلچسپی
9- تیز تر صنعتی ترقی اور ملک کا صنعتی معیشت ہونا
10- جنگ عظیم دوم کے بعد دنیا میں دوبارہ کھویا ہوا مقام حاصل کرنے کی خواہش کے پیچھے محنت کرنے کا جذبہ
11 زرعی ترقی بذریعہ جدید ترین زرعی ٹیکنالوجی
12- ذرائع نقل و حمل سے مکمل معاشی فوائد کا حصول اور عمدہ ترین نقل و حمل کے ذرائع سے پیدا ہونے والے معاشی نتائج
13- براہ راست ٹیکسوں کی شرح کا زیادہ ہونا
14- جدید ترین کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں تخصیص حاصل کرنا
15- فاضل توازن تجارت
16- غیر ملکی وابستگی والی کمپنیاں
17- عمدہ اور عملی نظام تعلیم

چین کی معاشی ترقی کو تیز تر کرنے والے عوامل درجہ ذیل ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(1) صنعت (Industry)

(i) خود انحصاری کی پالیسی پر عمل پیرا ہونا
(ii) ہلکی صنعت کو ترقی دینا
(iii) عمدہ کوالٹی کی اشیاء کی تیاری
(iv) مستحکم پالیسیاں
(v) ذرائع توانائی سے مکمل اور بھرپور انداز میں استفادہ حاصل کرنا
(vi) عوام میں جذبہ محنت اور ہر کسی کا کام کرنا کام کی عظمت کی پہچان
(vii) مارکیٹ سسٹم کی بہتری
(viii) صنعت میں تخصیص حاصل کرنا
(ix) صنعت کے لئے انسانی سرمایہ کی تشکیل

(2) زراعت (Agricultare)

(i) مشینی کاشت کاری اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد
(ii) اجتماعی کاشت کاری
(iii) فیوڈل نظام کا خاتمہ
(iv) زرعی ٹیکنالوجی کا استعمال اور ترقی
(v) حکومت کی جانب سے امداد
(vi) زراعت کے لئے ریسرچ کے اداروں کا قیام
(vii) 1978 کی اصلاحات
(viii) حکومت کی توجہ اور پالیسیاں

3- قدرتی ذرائع (Natural resources)

(i) قدرتی ذرائع کی طرف توجہ اور تحقیق
(ii) قدرتی ذرائع سے فوائد کا حصول اور ان کا بہترین استعمال
(iii) قدرتی ذرائع کی کثرت
(iv) ذرائع نقل و حمل کی ترقی
(v) عمدہ ترین بنکاری نظام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(vi) فاضل توازن تجارت

سوال : روس اور چین میں مشینی کاشت اور اجتماعی کاشت کاری کی اہمیت اور معاشی اثرات بیان کریں۔

جواب : روس میں مشینی اور اجتماعی کاشت کاری سے قبل یعنی 1917 کے انقلابات سے پہلے زراعت کی حالت بڑی دگرگوں تھی۔

تقریباً ایک کروڑ ساٹھ لاکھ کسان آباد تھے

کسان بھوک اور غربت کا شکار تھے

طریقہ کاشت کاری فرسودہ اور پسماندہ تھا

بہت سے کسانوں کے پاس زراعت والے مویشی نہ تھے

1917 کے انقلاب کے بعد زراعت میں اجتماعی کاشت کاری اور مشینی کاشت کاری شروع کی گئی۔ اجتماعی کاشت کاری کے طریقہ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا جو کہ کمیونی آرٹل اور کواپریٹو تھے اجتماعی کاشتکاری کسانوں کی مرضی سے ہوتی جس پر حکومت کی نگرانی ہوتی تھی کیمونسٹ تحریک کے نوجوان ارکان دیہاتوں میں جا کر کسانوں کو اجتماعی کاشت کاری کے فوائد سے آگاہ کرتے تھے ان پر نگرانی رکھتے۔

USSR میں اجتماعی کاشتکاری میں زرعی مشینری کا طریقہ بھی اپنایا گیا روس کے پہلے پانچ سالہ منصوبے میں زرعی مشینری کو بڑی کثرت سے استعمال کیا گیا پرانا فرسودہ اور پسماندہ طریقہ کاشت ترک کر دیا گیا پہلے پانچ سالہ منصوبہ کے دوران ہزاروں کی تعداد میں زرعی مشینوں اور ٹریکٹروں کے اسٹیشن قائم کئے گئے۔

چین میں بھی آزادی کے بعد اجتماعی کاشتکاری شروع کی گئی ابتداء میں ہی اجتماعی کاشتکاری سے کل زرعی پیداوار کی قدر 48.4 سے بڑھ کر 60.4 ہو گئی اور 1966 کے بعد 2.7 فی صد سالانہ کے حساب سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا اجتماعی کاشتکاری کے باعث چین میں زرعی فارموں کی جسامت بڑی ہے۔

اجتماعی کاشتکاری کے ساتھ ساتھ زرعی مشینری کا استعمال بھی کیا گیا زمینوں کی سیم کا خاتمہ کیا گیا۔

چین اور روس میں اجتماعی کاشت کے معاشی نتائج :

روس میں ایک سال میں 50 فیصد اضافہ ہوا جبکہ چین میں قدر چار سے بڑھ کر پانچ ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئی

2- اناج کثرت سے پیدا ہونا شروع ہوا

3- کاشت کار خوشحال ہو گئے

4- بکھری زمینیں یکجا ہو گئیں

5- حکومتی زرعی پالیسیوں کا مکمل نفاذ ہوا

6- جدید زرعی مشینری نے رواج پایا

7- کاشت وسیع کے طریقہ سے پیداور میں بہت اضافہ ہوا

8- بڑے زرعی فارم کے فوائد حاصل ہوئے

9- کاشتکاری کے مابین بھائی چارہ قائم ہوا

10- انتشار اراضی اور زمین کی ذیلی تقسیم کا تحفظ ہوا

11- کاشتکار جدید طریقہ کاشتکاری سے آگاہ ہوئے

12- روس میں دو دو لاک ایکٹر رقبہ کے زرعی فارم وجود میں آئے

13- غریب کسانوں کو حکومت کی جانب سے مدد ملنے لگی

14- دونوں ممالک کی اقتصادی ترقی میں اجتماعی کاشتکاری نے اہم کردار ادا کیا

15- حکومتوں کی پیداوار میں اضافہ ہوا

16- زرعی مشینری کی طلب میں اضافہ ہوا

17- زراعت میں ترقی کے باعث صنعت میں بھی ترقی ہوئی

18- بے کار زمینوں پر کاشت کاری ہونے لگی۔

مشینی کاشت کے فوائد (روس اور چین میں):

- چین میں سیلابوں کی روک تھام کے اقدامات کئے گئے اور سیم کو ختم کیا گیا
- چیداوار میں اضافہ ہوا
- کسان خوشحال ہو گئے
- زمین کی بہتر تیاری میں مدد ملی
- بے کار زمینوں کو زیر کاشت لایا گیا
- بڑے بڑے فارموں پر آسانی سے کاشت ہونے لگی
- اجتماعی کاشتکاری مشینی کاشت سے ہی ممکن ہو سکی
- زراعت میں سرمایہ جاذب طریقہ پیدائش کے استعمال سے حکومتی پیداوار میں بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(3) 1948ء کی مالی اصلاحات

(4) پروفیسر ایر ہارڈ کی معاشی پالیسیاں اور ان کے صنعتی اثرات و نتائج

(5) کم شرح اجرت پر محنت کی دستیابی

(6) جرمن کی نو آبادیاں نہ ہونا اور وہاں پر انتظامی اخراجات سے چھٹکارہ

(7) ملک کی تعمیر نو کے لئے جرمن عوام کا جذبہ

(8) انسانی سرمایہ کی تشکیل کی جانب خصوصی توجہ

(9) اشیائے مصنوعات بنانے کی جانب توجہ خصوصاً وہ مصنوعات جن کی عالمی منڈیوں میں مانگ ہو۔

(10) جرمنوں کا عمدہ اور عملی نظام تعلیم۔ جرمن طالب علم ڈگری حاصل کرنے کے بعد پاکستانی طالب علم کی طرح روڈ ماسٹری نہیں کرتا بلکہ جدید ترین عمل اور علم کے باعث معاشرہ کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔

(11) جرمن کے ایک ماہر اقتصادیات کے بقول "ان صنعتوں کی حفاظت ضروری ہے جو ابتدائی ترقی کے دور سے گزر رہی ہوں جب یہ اصل ترقی کے سٹیج پر آجائیں تو ان کو چھوڑ دینا چاہیے" کے تحت جرمن کا تامین کی پالیسی پر عمل پیرا ہونا۔

سوال :۔ برطانیہ اور جاپان کی ترقی میں بیرونی تجارت کی اہمیت اور کردار بیان کیجئے روس کی معاشی ترقی میں اس نے کیوں کوئی کردار ادا نہیں کیا۔؟

انگلستان کی معاشی ترقی میں تجارت خارجہ نے اہم کردار ادا کیا برطانیہ کے باسیوں نے ہر جائز اور ناجائز طریقہ سے دوسرے ممالک کی منڈیوں پر قبضہ جمایا برطانیہ کی نوآبادیاں اس کی بیرونی تجارت کی بہترین منڈی ثابت ہوئیں اینگلو فرانسیسی کشمکش ہو یا پھر کانیو اور کیوبک کی شاطر انگیز چالیں سب کا اسلمقصد بیرونی تجارت کے لئے منڈیاں پیدا کرنا تھا برصغیر میں گدیوں کی تجارت ہو یا پھر افریقہ سے غلام پکڑ کر انہیں دنیا کے دوسرے ممالک میں فروخت کرنا یہ سب اہل برطانیہ کی بیرونی تجارت ہی تھی مزدور کو کم اجرت دینا کم لاگت پیدائش پر اشیاء کی تیاری کی وجہ سے اشیاء سستی تیار ہوتیں اور پھر جس جگہ ان کی طلب زیادہ ہوتی وہاں پر انہیں فروخت کردیا جاتا تھا صنعتی انقلاب کے بعد برطانیہ کی برآمدات تین سو گنا بڑھ چکی تھیں شمالی یورپ USA اور ایشیا کو برآمد اشیاء خصوصاً تیار شدہ مصنوعات کی فروخت اور اس سے حاصل ہونے والی دولت پر برطانیہ کی معاشی ترقی کی بنیادیں مضبوط ہوئیں نہر سویز اور نہر پانامہ کی وجہ سے تجارت اور وسیع ہوئی دوسرے ممالک کی دولت سمٹ سمٹ کر برطانیہ منتقل ہونے لگی برطانیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقتصادی لحاظ سے مضبوط سے مضبوط تر ہوتا گیا اور آج برطانیہ کی تجارت خارجہ کا شمار دنیا کے چند بڑے ممالک سے ہوتا ہے بیرونی تجارت کے بڑھنے سے برطانیہ کے سونے اور زر مبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوا اور اس بات نے برطانیہ کو اقتصادی طاقت بنادیا۔

جاپان آج USA اور جرمنی کے بعد دنیا میں درآمد اور برآمد کرنے والا تیسرا بڑا ملک ہے کل دنیا کی برآمدات میں سے جاپان کا حصہ 7.1% اور درآمدات میں 7.4% ہے جاپان کو صنعتی طاقت بنانے میں تجارت خارجہ نے اہم کردار ادا کیا ہے دورے ممالک سے زرمبادلہ حاصل کرنے اسے مفید اقتصادی منصوبوں پر خرچ کرنے کے نتیجہ میں جاپان ایک طاقتور اقتصادی طاقت کے طور پر سامنے آیا جب کوئی بھی ملک اشیاء کی پیدائش میں سرمایہ جاذب طریقہ پیدائش اختیار کرتا ہے تو اسے سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے جاپان نے یہ سرمایہ تجارت خارجہ سے حاصل کیا۔ 1973ء میں تیل کے عالمی بحران کے باعث جاپان کے گروتھ ریٹ میں کمی آئی جو کہ اس نے برآمدات کو بڑھا کر پوری کی آج جاپان کی کمپیوٹرائزڈ مشینری کی مانگ پوری دنیا میں ہے اور اسی وجہ سے جاپان مزید سے مزید اقتصادی طاقت حاصل کر رہا ہے۔ کچھ لوگوں کے خیال میں آنے والے دنوں میں جاپان USA سے زیادہ اقتصادی طاقت حاصل کرے گا۔

پس برطانیہ اور جاپان کی موجودہ اقتصادی حالت تجارت خارجہ کی مرہون منت ہے اس کے علاوہ جاپان اور برطانیہ کی MNCS کا ترقی پذیر ممالک میں تاجر کی غرض سے کردار بھی بہت اہم ہے ترقی پذیر ممالک کا سرمایہ ان ممالک کی جانب حرکت پذیر ہورہا ہے اور ان ممالک کی اقتصادی ساکھ مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جارہی ہے۔

روس میں تجارت خارجہ اس لئے اہم کردار ادا نہ کرسکی کہ کیمونسٹ ہونے کے باعث اس نے مکمل خود انحصاری کی پالیسی پر عمل کیا اور خود انحصاری کی پالیسی کے باعث اقتصادی ترقی کی 1917ء کے انقلاب کے بعد روس میں جو اشیاء تیار کی جاتی تھیں۔ اگرچہ ان کی تعداد تو انقلاب روس سے قبل کے دور سے زیادہ تھی۔ لیکن ان اشیاء کا معیار انتہائی ناقص اور گھٹیا ہوتا تھا 1980ء تک روس کی بنی ہوئی اشیاء جاپان اور برطانیہ کی اشیاء کے مقابلہ پر کمتر اور ناقص معیار کی تھیں جس کی وجہ روس کا تجارت خارجہ میں اہم کردار ادا نہ کرنا ہے۔ مزید برآں یہ کہ روس نے پہلے پانچ سالہ منصوبے کے بعد اسلحہ بنانے میں اپنا بے بہا روپیہ ضائع کیا امریکہ کے ساتھ اسلحہ کی دوڑ بھی اس سلسلہ کی اہم کڑی تھی۔

سوال :- امریکہ اور جرمنی کی تامین کی پالیسی پر بحث کیجئے اور اس کے معاشی اثرات بیان کیجئے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب :- تامین کی پالیسی میں ملکی صنعت کو ترقی دینے کی خاطر اور غیر ملکی مقابلہ ختم کرنے کے لئے دوسرے ممالک سے اشیاء کی درآمد پر ان پر زیادہ شرح سے محصول عائد کئے جاتے ہیں اس طرح درآمد شدہ اشیاء ملکی مصنوعات کے مقابلہ میں مہنگی ہوجاتی ہیں اور یوں صارفین ان کو کم خریدتے ہیں۔

جرمنی میں تامین کا تصور 1840ء میں متعارف ہوا اور جرمنی تامین کی پالیسی پر عمل پیرا ہے جرمن کے ایک معیشت دان لسٹ کے بقول

"ان صنعتوں کے حفاظت ضروری ہے جو کہ ابھی ابتدائی دور سے گزر رہی ہوں جب یہ صنعتیں اصل ترقی کے سٹیج پر آجائیں تو ان کو چھوڑ دینا چاہیے"

دوسری جنگ عظیم کے بعد امریکہ مسلسل تامین کی پالیسی پر عمل پیرا رہا ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ امریکہ کی پیداواری صلاحیتوں کے باعث اس کی برآمدات بڑھ گئیں مگر درآمدات کے سلسلہ میں امریکہ کو تامین کی پالیسی کو نرم کرنا پڑا 1962ء میں کینڈی راونڈ کے تحت USA نے درآمدی ٹیکسوں میں کمی کا اعلان کیا یہ قدم صدر کینڈی کی رضامندی سے اٹھایا گیا GATT کا کانفرنس میں 1964ء سے لے کر 1967ء تک جنیوا کے مقام پر کینڈی راونڈ کے تحت امریکہ کی جانب سے درآمدی ٹیکس میں بہت کمی کی گئی یہ کمی امریکی درآمدات کے دوتہائی پر تھی اور تقریباً 35% تک تھی کچھ اشیاء پر 50% تک تھی۔

اقتصادی اثرات

(1) ترقی کرتی ہوئی صنعتوں کی حفاظت ہوئی۔
(2) اجرتوں میں اضافہ ہوا۔
(3) روزگار کے مواقع زیادہ ہوئے۔
(4) سرمایہ کاری میں اضافہ ہوا۔
(5) اقتصادی ترقی کی رفتار تیز تر ہوگئی۔
(6) مزدوروں کی حالت بہتر ہوگئی۔
(7) آمدنی حاصل ہوئی۔
(8) روپیہ اور سامان اندرون ملک رہے۔
(9) جرمنی جنگ عظیم دوم کے بعد تباہ ہوچکا تھا اس نے دوبارہ اقتصادی ترقی حاصل کرلی۔
(10) امریکہ اکثر اشیاء کی تیاری میں دنیا کا نمبر ایک ملک بن گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(11) ہر میدان میں خود کفالت کی کوشش کی گئی۔

(12) ترقی پذیر ممالک LDCS کی برآمدات پر فرق پڑا۔

سوال :- مرکزی منصوبہ بندی سے کیا مراد ہے' روس اور چین کی معاشی ترقی میں اس کا کردار بیان کریں۔؟

جواب :- روس میں 1992ء سے قبل اور چین میں آج کل بھی مرکزی منصوبہ بندی پر عمل ہوتا ہے اس قسم کی منصوبہ بندی میں ایک مرکزی ادارہ منصوبہ بندی کرتا ہے اہداف کا تعین کرنا اور ان اہداف کو حاصل کرنے کی خاطر ہدایات جاری کرنا اس ادارہ کی ذمہ داری ہوتی ہے چین میں اور روس میں معاشی منصوبہ کے اہداف کے حاصل کرنے کے لئے حکومتی منصوبہ بند بورڈ اور اس کے ذیلی ادارے منصوبہ پر عمل کرواتے اجتماعت کے باعث تمام شعبہ جات پر حکومت کا کنٹرول سخت ہوتا ہے اس لئے منصوبہ پر عمل درآمد کروانے میں مشکل پیش نہیں آتی۔

روس میں سپریم سوویت وہ مرکزی ادارہ تھا جو کہ قومی معاشی منصوبوں کا جائزہ لیتا اور قرضوں کے متعلق پالیسی پر اہم فیصلے کرتا مالیات سے تعلق رکھنے والے امور میں زبردست مرکزیت ہوتی بجٹ جو درحقیقت ایک طرح کا مئی منصوبہ ہوتا اس کی منظوری بھی سپریم سوویت دیتی تھی۔

چین میں پیپلز نیشنل کانگرس اور اس کے ذیلی ادارے قومی اقتصادی منصوبوں کا جائزہ لیتے ہیں اور اس سلسلہ میں اہم فیصلے کرتے ہیں۔

دونوں ممالک کی معاشی ترقی میں کردار

(1) معاشی منصوبوں کا کامیاب ہونا۔

(2) 1930ء کی کساد بازاری میں روس کا کساد بازاری سے بچے رہنا۔

(3) منصفانہ تقسیم دولت

(4) تمام شعبہ جات کی ترقی

(5) متوازن معیشت

(6) ملک کے ذرائع کا بہترین استعمال عمل میں آیا۔

(7) مزدوروں کا آجرین سے استحصال ختم ہوا۔

(8) سرمایہ دارانہ منصوبہ بندی کی خامیوں کا سدباب ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(9) روس کا پہلا منصوبہ جیسے برطانیہ اور امریکہ کے مفکرین غلط قرار دیتے وقت سے پہلے پورا ہوا۔

(10) دونوں معیشتوں کو معاشی استحکام ملا۔

اوپر ہم نے چین اور روس کی معاشی ترقی میں مرکزی منصوبہ بندی کے صرف مثبت پہلوؤں کا ذکر کیا ہے اب ذیل میں اس کے منفی پہلو دیئے جارہے ہیں۔

(1) معیشت کے بیوروکریسی کے ہاتھ میں جانے کے باعث USSR اپنے انجام کو پہنچا۔

(2) صرف ایک پارٹی کی بالادستی قائم رہتی ہے۔

(3) عوام کی پسند کا خیال نہیں رکھا گیا اس لئے USSR کے عوام نے گورباچوف کی پرسترائکا کو پسند کیا۔

(4) اقتصادی پالیسیاں بنانے میں دیر ہوتی ہے۔

(5) منصوبہ بنانے کے بعد اس میں تبدیلی ممکن نہیں ہوتی۔

(6) تمام ملک کے افراد منصوبہ بند بورڈ کے تابع اور غلام بنے ہوتے ہیں۔

(7) حکومتی پارٹی کی بالادستی ہوتی ہے۔

سوال :- برطانیہ اور امریکہ کی معاشی ترقی میں نہروں اور ریلوے کی اہمیت اور کردار مثالوں سے واضح کیجئے؟

جواب :- امریکہ اور برطانیہ کی معاشی ترقی میں نہروں اور ریلوے نے نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔ پہلے ہم برطانیہ کو زیر بحث لاتے ہیں۔

برطانیہ میں پہلی نہر 1755ء میں تعمیر کی گئی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ کوئلہ لے جانے کی خاطر سڑک کی تعمیر پر خرچ بہت زیادہ آتا تھا بعد میں اس شعبہ میں بہت ترقی ہوئی۔ ابتداء میں جب نہریں نہ تھیں نہریں بننے کے بعد برطانیہ کو درج ذیل اقتصادی فوائد نہروں سے حاصل ہوئے۔

ٹرانسپورٹ کے مصارف ایک چوتھائی کم ہوگئے۔

کوئلہ بطور خام مال اندرون ملک آسانی سے جانے لگا۔

جھگڑ، بھٹیاں اور کارخانے آسانی والی جگہوں پر بننے لگیں۔

شمالی سٹفورڈ شائر اور جنوبی لنکا شائر کو لیورپول سے اور میڈلینڈز اور برمنگھم کو ٹیمس کی وادی سے آسانی سے آمدورفت کے سلسلہ سے ملا دیا گیا۔

نہریں انگلستان کے لئے معاشی ترقی اور خوشحالی کا پیغام لائیں۔

برطانیہ میں صنعتی انقلاب کو ممکن بنانے میں نہروں نے اہم کردار ادا کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج کل ان سے تجارتی اغراض و مقاصد کے سلسلہ میں بہت فائدہ اٹھایا جارہا ہے۔

انگلستان میں پہلا ریل سے چلنے والا انجن 1802ء میں استعمال کیا گیا۔ اسٹیفن نے 1814ء میں ایک انجن بنایا ریلوے لائنیں بچھائی گئیں۔ 1896 میں ہلکی ریلوں کا قانون منظور ہوا۔ 1909ء میں امتیاز قیمت کے تحت فرسٹ کلاس سے تھرڈ کلاس تک کے ڈبے بنائے گئے۔ 1938ء میں تمام کلاسوں کو فرسٹ کلاس کردیا گیا۔ 1945ء میں لیبر حکومت نے ریلوے کو قومی تحویل میں لے لیا لیکن بعدازاں کنزرویٹو پارٹی نے دوبارہ اس کو پرائیوٹ شعبہ کے سپرد کردیا ریلوے کی وجہ سے ابتدا میں برطانیہ کو درج ذیل معاشی فوائد حاصل ہوئے:

(1) کوئلے اور لوہے کی صنعتوں پر اہم معاشی اثرات ترقی کی صورت میں سامنے آئے۔

(2) اندرونی اور بیرونی منڈی میں وسعت پیدا ہوئی۔

(3) خام مال کارخانوں تک پہنچنا آسان ہوا۔

(4) سمندر پار ریلوں کی ترقی سے انگریزوں کو باہر کے علاقوں سے غذائی اشیاء منگوانے کا موقع ملا۔

(5) تجارت وسیع ہوئی۔

برطانیہ کی مانند امریکہ میں بھی نہروں اور ریلوے نے اس کی معاشی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے پورے ملک میں ریلوے لائینوں کے جال بچھائے گئے ہیں سمندر کو بڑی جھیلوں کے ذریعہ سے بڑے بڑے شہروں سے ملا دیا گیا ہے جس کی وجہ سے تمام بڑے شہروں میں مال اور انسانوں کی حرکت پذیری میں اضافہ ہوا ہے جدید ترین بحری اور ریلوے کے نظام کے باعث تمام افراد کو نیز کاروباری طبقہ کو سہولیات میسر ہیں نہروں اور ریلوے کی ترقی کے باعث امریکہ کو درج ذیل اقتصادی فوائد حاصل ہیں:

(1) تجارتی کارگو نقل و حمل کے لئے ریلوے اور بحری ذرائع پر انحصار کرتے ہیں۔

(2) تقریباً 40% سے زیادہ نقل و حمل نہروں کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔

(3) بہت سے افراد کو ان دونوں شعبوں میں روزگار میسر ہے۔

(4) تجارت میں آسانی اور سہولت پیدا ہوئی ہے۔

(5) خام مال کارخانوں تک پہنچانا آسان ہوگیا ہے۔

(6) محکمہ ڈاک نے ترقی کی ہے۔

(7) بحری اور ریلوے کی نقل و حمل کے معاشی فوائد حاصل کرکے امریکہ سب سے بڑی اقتصادی طاقت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :- جاپان میں جہاز رانی کی اہمیت پر بحث کریں اور وہ عوامل بیان کیجئے جنہوں نے اس کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے؟۔

جواب :- 1980ء کی دھائی کے شروع میں جاپان کا جہازرانی (Shipping) کے سلسلہ میں دنیا میں دوسرا بڑا نمبر تھا پہلے نمبر پر لائیبریا تھا جاپان کے بعد برطانیہ' یونان' ناروے' روس' پانامہ' امریکہ اور دوسرے ممالک کا نمبر تھا کل دنیا کے جہازوں کا 10.2% حصہ جاپان کے پاس تھا۔

جاپان کی معاشی ترقی میں بحری سروس نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے اور کر رہی ہے پرائیوٹ بحری جہازوں میں بھی 1977ء میں جاپان کا دوسرا نمبر تھا 80 کی دہائی کے ابتداء میں جاپان کے پاس 1089 بندرگاہیں تھیں جن میں 127 بڑی بندرگاہیں شامل تھیں۔

بحری جہاز رانی کی اقتصادی فوائد

(1) 1977ء میں جاپان کی برآمدات کا 47% حصہ بحری جہازوں سے لایا گیا۔
(2) 21% مال بحری جہازوں سے برآمد کیا گیا۔
(3) اندرونی اور بیرونی منڈی میں وسعت پیدا ہوئی۔
(4) 1977ء میں ہی 5.1 بلین ٹن سامان اندرون ملک جہازوں کے ذریعہ بھیجا گیا۔
(5) لاکھوں افراد کو اس سے روز گار میسر ہے۔
(6) تجارتی کاروبار میں تیزی آئی ہے۔
(7) اندرونی اور بیرونی خام مال کارخانوں تک پہنچانا آسان ہوا ہے۔
(8) ریلوے اور ہوائی جہازوں کی نسبت اس شعبہ پر اخراجات کم آتے ہیں۔

جہاز رانی کی ترقی میں درج ذیل عوامل نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے:

(1) تیز تر بحری فنی ایجادات
(2) جدید ترین سہولیات کا میسر ہونا
(3) جنگ عظیم دوم کے بعد جنگی اخراجات میں کمی
(4) بہترین ماہرین کی تیاری
(5) زرعی اور صنعتی ترقی کے باعث ذرائع نقل وحمل کی ترقی میں اس شعبہ کی جانب خصوصیت سے توجہ دی گئی کیونکہ خام مال اور تیار شدہ اشیاء کے علاوہ درآمد اور برآمد میں بھی اسی شعبہ کی زیادہ ضرورت تھی۔
(6) بحری راستوں کا ہونا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایم اے معاشیات

Macro Economics Theory,	*Masud-ul-Hassan*
Micro Economics Theory,	*Farzana Bukhari*
Monetary Theory & Fiscal Policy,	*Masud-ul-Hassan*
International Economics	*Masud-ul-Hassan*
Economic Development	*Masud-ul-Hassan*
Economics Statistics	
Quantitative Economics	*Asgher Javed Malik*
Agriculture Economics	*Masud-ul-Hassan*
Islamic Economics	*Farzana Bukhari*
Economics Planning in Pakistan	*Farzana Bukhari*

جزوی معاشیات	مہر محمد نواز خان
کلی معاشیات	مہر محمد نواز خان
ارتقائی معاشی نظریات	سرشار احمد خان و فرزانہ بخاری
زری نظریہ و مالیاتی پالیسی	سرشار احمد خان
بین الاقوامی معاشیات	سرشار احمد خان
معاشی ترقی	فرزانہ بخاری
مقداری معاشیات	فرزانہ بخاری
زرعی معاشیات	سرشار احمد خان
اسلامی معیشت	مہر محمد نواز خان- فرزانہ بخاری
ریاضیاتی معاشیات	فرزانہ بخاری
پاکستان میں منصوبہ بندی	فرزانہ بخاری
آبادی کے مسائل	سرشار احمد خان
معاشیات محنت	عبدالرحمان فاتح
شماریاتی معاشیات	عبدالرحمان فاتح
ترقی یافتہ ممالک کی معاشی ترقی کی تاریخ	عبدالرحمان فاتح

ماسٹر گائیڈ معاشیات برائے ایم اے معاشیات

نیو بک پیلس اردو بازار لاہور

فون نمبر: 224925

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ